جملہ حقوق پاکستان و ہندوستان میں محفوظ رجسٹرشدہ ہیں۔

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْہُ فَاِنَّہٗ نِصْفُ الْعِلْمِ

الحمدُ للّٰہ کہ

مجموعہ فتاوائے فرائض حنفیہ جس میں جزئیات میراث کو اس طرح ضبط کیا گیا ہے۔ کہ مسائل میراث بلا تکلف باد نے تامل مبتدیان بشورت مفتی و مجتہد اپنی مطلوبہ جزئی فرائض کے متعلق فیصل شدہ فتویٰ تلاش کر سکتا ہے۔ اور یہ مؤلف کی خاص جدت طبع کا نتیجہ ہے۔ کہ انہوں نے لامحدود جزئیات کو محدود کر کے دکھا دیا ہے۔

والتوفیق من اللہ العزیز

المسمیٰ بہ

خَزِینَۃُ المِیرَاث ادبریہ

مؤلفہ و مصنفہ

حضرت مولانا مولوی محمد فتیح الدین صاحب مرحوم اذبر حنفی القادری خر شاہی

مصنف کتاب العطایا۔ نقشۃ الزواید الفرائض۔ صفوۃ المصادر عربیہ شرح ترکیب دیباچہ گلستان۔ و مقدمۃ التفسیر روح الایمان و تفسیر روح الایمان جس کی ہر ایک جلد کے پیش گاہ سرکار نظام دکن سے نقد پانسو روپیہ کا عطیہ مقرر ہے۔

بعد از حقوق تالیف دائمی

مولوی محمد اسمٰعیل دندان ساز کشمیری بازار لاہور نے ۱۳۶۹ھ مطابق ۱۹۴۹ء میں شائع کی۔

ملنے کا پتہ:۔ قریشی بک ایجنسی کشمیری بازار لاہور

اور

شیخ الٰہ بخش جان محمد تاجر کتب کشمیری بازار لاہور۔

(قیمت ۴ روپے)

عرضِ حال

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خاکسار کی ایک عرصہ سے یہ خواہش تھی۔ کہ علم میراث میں کوئی ایسی کتاب طبع کرائی جائے جس میں ترکہ میت کے وارثوں کے شرعی حصے اس طور پر توضیح و تفصیل سے بیان کئے گئے ہوں۔ کہ ہر ایک شخص جو فطرت سلیم و طبع مستقیم رکھتا ہو۔ اور اردو لکھا پڑھا ہو۔ اپنے حصہ و حق شرعی کو بخوبی معلوم کر سکے۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے خاکسار کو اپنی آرزو میں کامیاب کیا۔ اگرچہ علمائے شریعت نے اس علم شریف کے متعلق بہت سے مختلف کتب و رسائل کو اپنی اپنی استعداد کے موافق شائع کیا۔ لیکن پھر بھی جو اصل کمی تھی وہ پوری نہ ہو سکی۔ یعنی ہر معمولی تعلیم یافتہ شخص اپنے تمام حصص شرعی کو اچھی طرح سے معلوم کر سکے۔ نہ کر سکتا تھا۔ چنانچہ اکثر لوگ ناواقفی کے سبب سے ترکہ میت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کو ترکہ میت سے از روئے شریعت اسلامیہ کوئی واسطہ نہیں۔ بیوجہ ترکہ میت کے مالک بن جاتے ہیں۔ اس کمی کو کتاب ہذا نے نہایت اچھی طرح سے پورا کر دیا۔ حق بحق دار رسید کے مضمون کو پوری طرح سے ادا کر دیا ہے۔ خاکسار اس کتاب کے متعلق اپنی کوئی رائے ظاہر نہیں کرتا۔ کتاب آپ کے روبرو ہے۔ اس کے مطالعہ سے آپ خود اس کے بے مثل ہونے کی شہادت دیں گے۔ اور مجھے کامل امید ہے۔ کہ آپ کتاب کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھیں گے۔ اور مولف اور خاکسار کو دعاءِ خیر سے یاد فرماویں گے۔

ملنے کا پتہ:۔ خاکسار محمد اسمٰعیل (منشی فاضل)
دندان ساز کشمیری بازار لاہور

تصحیح

باب دوم تین وارث ہیں

۱۔ فصل ۹ سے فصل ۱۶ تک صفحہ ۴۸، ۴۹ پر دیکھیں
۲۔ فصل ۱۷ سے فصل ۱۹ تک صفحہ ۴۶ و ۴۷ پر دیکھیں
۳۔ فصل ۲۰ سے فصل ۲۷ تک صفحہ ۵۲ و ۵۳ پر دیکھیں
۴۔ فصل ۲۸ سے فصل ۳۶ تک صفحہ ۵۰ و ۵۱ پر دیکھیں

نوٹ: صفحہ ۵۲-۵۳ کاتب نے دو دفعہ شمار کیا ہے۔ مسئلہ دیکھتے وقت اس بات کا خیال فرمائیں۔

باب چہارم پانچ وارثوں میں

۵۔ فصل ۲۵۰ سے ۲۵۲ تک صفحہ ۱۳۴ پر دیکھیں
۶۔ فصل اول سے ۷ تک صفحہ ۱۳۴ پر دیکھیں۔
۷۔ فصل ۸ سے ۱۸ تک صفحہ ۱۳۳ پر دیکھیں
۸۔ فصل ۱۹ سے ۳۰ تک صفحہ ۱۳۵ پر دیکھیں
۹۔ فصل ۳۱ سے ۴۲ تک صفحہ ۱۳۶ پر دیکھیں۔
۱۰۔ فصل ۴۳ سے ۵۳ تک صفحہ ۱۳۷ پر دیکھیں
۱۱۔ فصل ۵۴ سے ۶۳ تک صفحہ ۱۳۸ پر دیکھیں
۱۲۔ فصل ۶۴ سے ۷۴ تک صفحہ ۱۳۹ پر دیکھیں
۱۳۔ فصل ۷۵ سے آگے مسلسل صفحہ ۱۴۰ پر دیکھیں

صفحہ	فصل	سطر	غلط	صحیح
۳۴	۲	۲۶	×	۱
۳۴	۲۰	۴۳	مقرب لہٗ	مقرلہٗ
۳۳	۱	۳	س	اس
۳۳	۲	۲	کیونکہ	چونکہ
۳۳	۱	۴	جاتا	جاتا ہے
۳۷	۷	۸	ماں	×
۴۰	۱۶	۱۴	۳	×
۴۵	۱۷	۱	×	۲
۵۰	۲۸	۴	۲	۵
"	"	"	"	۵
۵۲	۲۱	۸	۱۶	۲۸
۵۳	۲۵	۸	۱	۲
۵۷	۵۸	۱	×	۶
"	۵۶	۱	پڑھتا	پڑتی
۶۰	۷۵	۲	×	۱۰

صفحہ	فصل	سطر	غلط	صحیح
۶۱	۷۸	×	۷۹	۷۸
۶۲	۸۱	۱۳	۷	۶
۶۳	۸۳	۳	۸	۱۸
۶۴	۸۸	۱۰ و ۱۱	۶	۳
۶۶	۹	۲۲	×	۳۰
"	"	۲۳	×	۲
۶۸	۱۷	۷-۶-۵	×	۱-۱-۱
"	۱۹	۲	×	۶
۷۰	۲۹	۲	×	۶
۷۱	۳۳	۵	۲	۶
۷۴	۵۲	۱	۶	۷
۷۵	۵۷	۱	×	۱
"	"	۲	×	۲
۸۲	۹۶	"	۸۶	۹۶
"	۹۷	۱	۴۸	۶۴

صفحہ	فصل	سطر	غلط	صحیح
۸۳	۹۹	۱	۴	۲۴
۸۴	۱۰۲	۳	۱۸	۸
"	"	۴	۱۶	۱۵
۸۷	۱۱۸	۶	۱۵	۱۶
۹۱	۱۳۸	۲	۱۱	۱
۹۷	۱۷۹	۳	۵	۹
۹۸	۱۹۲	×	×	۱۹۲
۱۰۳	۲۲۲	۵	۶	۱
"	"	"	۷	۶
۱۰۴	۲۲۸	۵	۲	۱
"	"	"	۱	۲
"	۲۳۱	۳	۳	۱
۱۰۹	۲۲	۲	۱۵	۱۳
۱۱۰	۳۳	۲	×	۱
"	۳۶	۵	۲	۳
۱۱۱	۲۷	۳	۸	۱۸
۱۱۱	۴۵	۴ تا ۸	×	۲
۱۱۲	۵۸	۴	بہن۔	بھائی
"	۵۴	۲	×	۱۳
۱۱۳	۶۷	۳	×	بہن
۱۱۶	۹۵	۳	×	۱
۱۲۱	۱۳۸	۲	۱۱	۱۶
۱۲۱	۱۳۶	۱	پوتی	پوتا
۱۲۲	۱۴۹	۴	۱۲	۱۶
۱۲۴	۱۶۵	۷	۳۱	۳۲
"	"	"	۴۵	۴۸
۱۲۷	۱۸۶	۴	۱۱	۱۳
۱۲۸	۲۰۲	۱ تا ۴	×	۱
۱۲۹	۲۰۶	۲	×	۱۲
"	۲۰۷	۴	×	۱
۱۳۰	۲۲۴	۳	۱۸	۱۲
"	۲۲۵	۱	×	۲
۱۳۱	۲۲۹	۴	×	[illegible]
"	"	۱ تا ۳	×	۱۲، ۱۳
۱۳۳	۱۸	×	×	فصل ۱۸
۱۳۴	۱	۱	×	۲
"	"	۲	×	۱
"	"	۳	×	۲ ای تا ۴

صفحہ	فصل	سطر	غلط	صحیح
۱۳۵	۲۸	۱ و ۲	×	۱۳ و ۱۴
۱۳۷	۴۵	۱۱	×	۲
"	"	۲	×	۵
"	"	۳ تا ۶	×	۱۲ باقی فرو
۱۳۸	۵۴	۱	×	۳
"	"	۲	×	۱۲
"	"	۳ تا ۶	×	۹
"	"	۷	×	۱۸
"	"	۸	×	۳
"	"	۹ تا ۱۲	"	۱۲

۱۴۱	۹۵	۳	×	۱۲	۸	۲۴	۲	۱
۱۴۱	۹۵	۴	×		۳	۲	۶	×

۱۴۵ خاتمہ ۱۱ × ابن بنت ابنت

نوٹ:۔ فروغ کی جگہ فروع پڑھیں

صفحہ	فصل	سطر	غلط	صحیح
۱۴۴	حاشیہ	سطرا	بیٹی	پوتی
۱۶۴	×	۱۰	×	۱، ۲
۱۶۵	۳	۷	×	خالہ
"	۲	۹	خالہ ۱ا	خالہ لہ
۱۷۰	×	۱۳	حیا	الاحیا
۱۷۱	×	۱۶	×	ۃ
۱۷۲	×	۱۵	×	اسلام
۱۷۵		۱۱	حال	خال

ملنے کا پتہ

مولوی محمد اسمٰعیل دوکان دندان ساز

کشمیری بازار لاہور

چوک پرانی کوتوالی ——— لاہور

فہرست مضامین خزینۃ المیراث

استخراج مسئلہ کا طریقہ

بہتر یہ ہے۔ کہ مسئلہ نکالنے سے پہلے کتاب ہذا میں سے نقشہ حاجب ومحجوب اور نقشہ ترتیب اسماء ورثا پہلے اچھی طرح سمجھ لیں۔ اور استخراج مسئلہ کی ہدایات بھی بغور مطالعہ کرلیں۔ پھر میت کی وفات کے وقت جو وارث موجود ہیں۔ ان میں سے محجوب وارثوں کو نکال دیں۔ محجوب وارث نقشہ حاجب محجوب میں درج ہیں۔ جو وارث باقی رہ جائیں۔ ان کو اس ترتیب کے مطابق جو نقشہ ترتیب اسماء میں درج ہے۔ لکھ لیں۔ یعنی جو وارث پہلے ہے۔ اسے پہلے لکھیں۔ اور اس کے ساتھ دو تین یا چار جتنے وارث ہوں۔ لکھ لیں۔ مثلاً زوج کے ساتھ دو وارث یا زوجہ کے تین وارث پھر جتنے وارث ہوں مثلاً پہلی صورت میں تین وارث ہیں۔ اور دوسری صورت میں چار ہیں۔ تو فہرست میں وہی تین یا چار وارثوں کا باب انہی معین وارثوں کی صورت دیکھ کر کتاب کا صفحہ نکالیں۔ بعینہٖ وہی صورت آپ کے سامنے لکھی ہوگی۔ مثلاً میت کے تین وارث ہیں۔ زوجہ۔ بیٹا۔ ماں۔ تو ترتیب اسماء کے مطابق زوجہ کے ساتھ دو وارث یعنی بیٹا اور ماں ہیں۔ تو فہرست میں یہی صورت دیکھ کر تین وارثوں کے باب سے نکال لیں یا زوجہ کے ساتھ تین وارث ہیں تو چار وارثوں کے باب میں دیکھیں وہی صورت مل جائے گی۔ اسی طرح تمام مسائل نکال سکتے ہیں۔ فقط۔

مثال:۔ ایک عورت ہندہ فوت ہوگئی اور اس کے پیچھے چار وارث۔ زوج۔ بیٹا۔ بیٹی۔ باپ باقی رہ گئے ہیں۔ تو زوج کے ساتھ تین وارث کی صورت چار وارث میں مل جائے گی۔

ہندہ میت

زوج	بیٹا	بیٹی	باپ	(۳۶)
۹	۱۴	۷	۶	

اگر اس صورت میں بھائی۔ بہین۔ بھتیجے۔ چچے وغیرہ ہوں۔ تو وہ محجوب ہیں۔ انہیں میت کی ترکہ سے کچھ نہیں ملتا۔ اس لئے ان کو لکھتے وقت وارثوں کی فہرست سے نکال دینا چاہیئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْاَمِيْنِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ اَقَامُوا الدِّيْنَ

اَمَّا بَعْدُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ

تم کو حکم کرتا ہے اللہ اولاد کے بارے میں کہ (ترکہ میں) مرد کا حصہ دو عورتوں

الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ

کے برابر ہے۔ پس اگر نری لڑکیاں ہوں زیادہ دو سے تو ان سب کے (ترکہ کی) دو تہائی ہیں۔ اور اگر ایک

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

لڑکی ہے تو اس کے لئے آدھا ترکہ ہے۔ اور میت کے ماں باپ کیلئے ہر ایک کو دونوں میں سے ترکہ کا چھٹا حصہ ہے

اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

بشرطیکہ میت کی کوئی اولاد ہو۔ اور اگر اس کی کوئی اولاد نہیں۔ اور اس کے وارث اسکے

الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

ماں باپ ہیں۔ تو اس کی ماں کے لئے ایک تہائی ہے۔ پھر اگر میت کے کئی بھائی ہیں تو اس کی

يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّھُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ

ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ بعد وصیت کے جو میت کر مرا ہے۔ اور بعد قرض کے تمہارے باپ بیٹے تم نہیں

نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا

معلوم کر سکتے کہ کونسا ان میں سے تمہیں زیادہ نفع دینے والا ہے۔ یہ تقرر اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کو

تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ

ہر ایک شے کا علم اور حکمت معلوم ہے۔ اور تمہارے لئے نصف ہے تمہاری بیویوں کے ترکہ سے بشرطیکہ ان کی

فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ

کوئی اولاد نہ ہو اور اگر ان کی اولاد ہے تو تمہارے لئے چوتھائی ہے ان کے ترکہ سے

دَيْنٍ ط وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ

بعد ادا کرنے وصیت کے جو وہ کر مری ہیں اور بعد) ادا کرنے قرض کے۔ اور بیویوں کو چوتھائی ہے۔ تمہارے ترکہ میں سے

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

اگر تمہاری کوئی اولاد نہیں۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہے۔ تو ان کا آٹھواں حصہ ہے۔ تمہارے

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ط وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ

ترکہ میں سے بعد پورا کرنے وصیت کے جو تم کر گئے ہو۔ یا (بعد) ادائے قرض کے۔ اور اگر

وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ط فَاِنْ كَانُوْٓا

وہ مرد یا عورت کہ جسکا ورثہ لیا جاتا ہے کلالہ ہو۔ اور اس کا ایک بھائی یا بہن ہو۔ تو

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

ان میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں تو پھر وہ

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

سب شریک ہیں تہائی میں بعد ادا کرنے وصیت کے جو کی گئی ہے یا قرض کے بغیر ضرر دینے کسی کے۔ یہ تقرر اللہ کی طرف سے ہے

حَلِيْمٌ ط وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِى

اور اللہ بہتر جاننے والا بردبار ہے (نساء) حکم پوچھتے ہیں تجھ سے تو کہہ کہ اللہ تم کو حکم بتاتا ہے کلالہ کا

ا؎ ثمن۔ اگر مرد صاحب اولاد ہے تو اس کی منکوحہ بیوی کا حق آٹھواں حصہ ہے۔ ہر جنس مال میں نقد ہو خواہ زیور یا مکان و باغ و ہتھیار وغیرہ جو کچھ کہ مرد کی ملک میں تھا۔

۲؎ کلالہ۔ میت ہے جو اپنے پیچھے باپ ماں اور بیٹا بیٹی وغیرہ اولاد کو نہ چھوڑے۔

۳؎ السدس۔ یہ میراث اخیافی بھائی بہن کی ہے۔ بھائی بہن تین قسم ہیں۔ حقیقی سگے جو ماں باپ دونوں میں شریک ہیں۔ جو بیپ ہیں۔ اور اخیافی جو صرف ماں میں شریک ہوں۔ یہ میراث انہیں تیسرے قسم کے بھائی بہنوں کی ہے۔ ایک کیلئے چھٹا حصہ اور زیادہ کے لئے تہائی۔ اور دوسرے دو قسم سگے سوتیلے بھائی بہنوں کی میراث اسی صورت کے آخر میں ہے۔

۴؎ کلالہ اسکے بارہ میں اول سورۂ نساء میں بھی حکم وارد ہوا ہے۔ کلالہ اس میت کو بھی کہتے ہیں۔ جو نہ ماں باپ چھوڑ کر مرے اور نہ اولاد یعنی جسکے وارثوں میں ماں باپ اور بیٹا نہیں جو اصل وارث ہیں۔ اور کلالہ اس وارث کو بھی کہتے ہیں۔ جو میت کے نہ ماں باپ سے ہو اور نہ اولاد میں۔ یہ کل سے مشتق ہے اور کل کہتے ہیں۔ بوجھ کو۔ چونکہ اس قسم کے شخص کو آدمی اپنی کفالت اور وراثت میں بوجھ اور بار طبع سمجھتا ہے۔ اس لئے ان کو کلالہ کہتے ہیں۔ اس آیت کلالہ سے وہ میت مراد ہے۔ جو صرف ایک بہن چھوڑے۔ پس اس بہن کیلئے نصف ترکہ ہے اور اگر دو بہنیں بھی ہوں۔ تو دو تہائی مال ان کا اور باقی دوسرے وارثوں کا ہے

الْكَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا

اگر کوئی ایسا شخص مرے کہ اس کی کوئی اولاد نہیں اور بہن ہے۔ تو اس بہن کے لئے آدھا ترکہ ہے

نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ فَاِنْ كَانَتَا

اور وہ بھائی وارث ہوگا اس بہن کا۔ اگر اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو۔ پھر اگر دو بہنیں ہوں۔

اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا

تو ان کے لئے دو ثلث ہیں۔ ترکہ میں سے۔ اور اگر (کلالہ کے وارث) کئی بہن بھائی

وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ

مرد عورت ہوں۔ تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصہ کے برابر ہے۔ اللہ تم سے بیان کرتا ہے۔ تاکہ گمراہ

تَضِلُّوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ (نساء)

نہ ہوں۔ اور اللہ ہر شے سے واقف ہے (سورہ نساء)

وَقَالَ النَّبِىُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهُ فَاِنَّهٗ نِصْفُ الْعِلْمِ وَاِنَّهٗ يُنْسٰى وَهُوَ اَوَّلُ عِلْمٍ يُّنْزَعُ مِنْ اُمَّتِىْ (در منثور)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک ہے۔ کہ علم میراث کو سیکھو۔ اور دوسروں کو سکھاؤ۔ اور اس علم کے سیکھنے اور سکھانے میں اتنی محنت اور کوشش کرو جتنی کہ تم دوسرے تمام علوم کے حاصل کرنے میں کرتے ہو خبردار رہو یہ علم بھلا دیا جائے گا۔ اور اللہ تعالےٰ کی نعمتوں میں سے پہلی یہ نعمت (علم) ہے کہ میری امت سے لے لی جائے گی۔

حضور علیہ السلام کی اس پیشینگوئی کو پڑھ کر اگر کوئی مسلمان اپنے گریبان میں

ا؎ ہو۔ کہ اسیطرح اگر لاولد بہن مرے اور اس کے ماں باپ بھی نہ ہوں۔ تو کل مال کا وارث بھائی ہوگا حصہ معین نہیں فرمایا۔ اسلئے کہ وہ عصبہ ہے۔

۲؎ اخوۃ۔ اگر وارث کئی بہن بھائی یا ایک بہن اور ایک بھائی کلالہ نے چھوڑا ہے۔ تو دو ہرا حصہ بھائی کا اور اکہرا حصہ بہن کا ہوگا۔ اس جگہ بہن بھائی عینی یا علاتی مراد ہیں جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ کیونکہ اخیافی بہن بھائی کا حق چھٹا حصہ ہے۔ جو پہلے کی آیت کلالہ میں مذکور ہو چکا ہے (خلاصہ کتب فقہ و تفاسیر حقانی وغیرہ)۔

جس سے عوام طالبانِ حق کیلئے تباین و تداخل کی مجہول بھلیاں۔ تعدعول کی پیچیدہ گھاٹیاں سدِ راہ نہ بن سکیں۔ لیکن میری بے بضاعتی ہر وقت اس خیال کی مانع ہوتی تھی۔ علاوہ اسکے تفسیر روح الایمان فی تشریح آیات قرآن کی جمع و تالیف بھی مجھے اس طرف متوجہ ہونے نہیں دیتی تھی۔ مگر چونکہ مشیت ایزدی میں یہ قومی خدمت میرے لئے مقرر ہو چکی تھی۔ اور اس اہم و ضروری امر نے میرے ہاتھوں سے سرانجام پانا تھا۔ لہذا ایکایک اس کتاب کی تالیف کے اسباب پیدا ہو گئے۔

سب سے پہلے اس فن میں مجھے جدول مثلث الموسوم بمرآۃ القسمت مرتبہ فاضل اجل قاضی میر فضل اللہ صاحب خلاصۂ دودمان مخدوم جہاں قطب زمان زبدۃ العارفین حضرت فقیہ علی المخدوم المہائمی کی ترتیب و تہذیب اور اسکے اہتمام طبع کا اتفاق ہوا۔ اور اسکے بعد بعض احباب کی خواہش کے موافق توفیق الٰہی اور بعض اساتذۂ علم فرائض کی اعانت سے نقشہ وراثت الموسوم بہ انوار الفرائض جامع فرائض حنفیہ و شافعیہ و فرائض امامیہ و توریث ہنود کی تالیف اور اس کی اشاعت وقوع میں آئی۔ لیکن ان نقشوں کے ذریعہ سے میری خواہش کے مطابق تین۔ چار۔ پانچ اور چھ چھ وارثوں کے اجتماعی حالات اور اُن کے حصص رسدی کی تفصیلی کیفیت سے چونکہ عوام مطلع نہیں ہو سکتے تھے۔ لہذا مجھے اس کتاب کی ضرورت محسوس ہوئی۔ فہذہ عجالۃ الوقت الموسوم بہ مفتاح خزانۃ المیراث۔

اس کتاب میں علمی قیل و قال اور اختلافی مسائل کو چھوڑ کر میت کے وارثوں کی مفتیٰ بہ عملی حالت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ اور قواعد و کلیات کے انضباط پر ہی اکتفا نہیں۔ بلکہ ان کے افراد و جزئیات کے انحصار کی طرف ہمہ تن توجہ کی گئی ہے۔ جس سے نہایت طمینان کے ساتھ یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ یہ کتاب عام ممکن الوقوع جزئیات فرائض کی کامل جامع ہے۔ اب خداوند کریم سے یہ استدعا ہے کہ وہ میری اس محنت کو مقبول فرما کر عامہ اہل اسلام کو مستفید ہونے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

العاصی محمد فتح الدین انصاری خوشابی ابن حکیم غلام محمد صاحب مرحوم حنفی القادری

منہ ڈالے۔ تو وہ آسانی کے ساتھ یہ اندازہ کر سکتا ہے۔ کہ کہاں تک اُسکے ہاتھ سے اس نعمت جلیلہ کا انتزاع ہو چکا ہے۔ اور جو کچھ باقی ہے۔ وہ کس قدر ہے۔ صَدَقَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہُ الْاَمِیْنُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ۝

ہندوستان میں دولتمند مسلمانوں کے کئی ایک ایسے خاندان ہیں۔ جو بظاہر ہر طرح سے اسلامی شعائر کے پابند ہیں۔ قومی اور مذہبی امور کے ساتھ انہیں خاص دلبستگی ہے۔ لیکن ان کے متروکات کی تقسیم ابھی تک خلاف شرع شریف ہندی (رواج) طریق ہنود) کے مطابق ہوتی ہے۔ اور قرآنی نص صریح کی خلاف ورزی کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرتے۔ ایسے ہی بہت سے جوشیلے زمیندار ہیں۔ جو اپنی بیٹیوں کو کھیت و باغات وغیرہ زمین سے کچھ حصہ نہیں دیتے۔ باہم جھگڑنے والوں میں سے جب ایک فریق کو یقین ہو جاتا ہے۔ کہ قانون ملک کی رو سے اُسے کچھ زیادہ ملنے کی اُمید ہے۔ تو وہ علانیہ کہ دیتا ہے۔ کہ ہمارا فیصلہ قانون عدالت ہی کے مطابق ہونا چاہیئے وغیرہ وغیرہ۔

قوم کی تو یہ حالت ہے۔ اُدھر ہمارے مذہبی عُلَمَاؤں نے اس ضروری علم (نصف العلم) کی تعلیم کو بالکل ہی گھٹا دیا ہے۔ اردو اور فارسی پڑھنے والے طالب علم تو عموماً اس شریف علم سے بے بہرہ رکھے جاتے ہیں۔ اور عربی پڑھنے والے خاص طلباء کو بھی جہاں تک پڑھایا جاتا ہے اس کی نسبت الیقین یہ کہ سکتے ہیں۔ کہ وہ اس علم کی اصطلاحوں سے واقف ہو جاتے ہیں۔

الغرض اس شریف و ضروری علم کے پڑھنے پڑھانے کی نسبت حدیث شریف میں جس قدر تاکید آئی ہے۔ اس کے مقابلے میں کچھ بھی کوشش نہیں کی جاتی۔

خیر خواہان ملک و قوم نے رفتار زمانہ کے موافق اگرچہ بہت سے اردو رسالے میراث اور علم فرائض میں تالیف و تصنیف کئے جا رہے ہیں۔ اور ان سے ایک حد تک قوم کو فائدہ بھی پہنچا ہے۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس قسم کی تالیفات سے وہی شخص مستفید ہو سکتا ہے۔ جسے مسائل فرائض کے استخراج کی قدرت ہے۔ اور وہ اس علم کے اصول و قواعد سے بخوبی واقف ہے۔ عام لوگ اس سے ہرگز فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

بنابریں میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ علم فرائض میں ایک ایسی کتاب تالیف کی جائے جس سے عام و خاص لوگ فائدہ اٹھا سکیں۔ اور اس کے حل مسائل کا کوئی ایسا طریق ہو۔

اِس کتاب میں

ایک مقدمہ اور چھ باب بضمن جداول ورثہ مندرج ہیں۔ اور ہر ایک باب میں متعدد فصلیں ہیں۔ اور ایک خاتمہ ہے۔

مقدمہ کتاب میں حقوق متعلقین بترکہ میت۔ اقسام ورثہ۔ اسباب موانع ارث[1]۔ حالات ذوی الفروض[2] شجرۂ جدو جدہ۔ حالات عصبات[3]۔ کیفیت حجب وحرمان۔ تمیز حاجب[4] و محجوب وغیرہ کی تشریح ہے۔

جدول ورثہ کے

باب اوّل میں میت کے دو وارثوں کی اجتماعی کیفیت اور ان کے حصہ کی مقدار مندرج ہے۔

باب دوم میں " تین وارثوں کی " " " " " " "

باب سوم میں " چار وارثوں کی " " " " " " "

باب چہارم میں " پانچ وارثوں کی " " " " " " "

باب پنجم میں " چھ وارثوں کی " " " " " " "

باب ششم میں " سات وارثوں کی " " " " " " "

اور خاتمہ کتاب میں فرائض امامیہ و توریث ہنود کو لکھا ہے۔

مقدّمہ

زمانہ جاہلیت میں قریش اور تمامی عرب کے قبائل میں دو سبب سے وراثت جاری ہوتی تھی۔ اوّل نسب۔ دوئم عہد۔ نسب میں بھی وہ لوگ وراثت کے مستحق سمجھے جاتے تھے۔ جو جوان ہوتے اور میت کی طرف سے میدان جنگ میں لڑ سکتے۔ اور عورتوں کو ترکہ سے کچھ حصہ نہیں ملتا تھا خواہ میت کی بیٹی ہوتی خواہ بیوی۔ ایسے ہی چھوٹے لڑکوں بیٹوں اور پوتوں کو بھی کچھ نہیں ملتا تھا۔ اور عہد بھی دو طرح پر ہوتا تھا ایک یہ کہ کوئی شخص کسی کو یہ کہتا "میری جان تیری جان اور میرا خون تیرا خون ہے۔ میں تیرا وارث تو میرا وارث" اس عہد کے بعد بھائی بیٹے (خواہ وہ جوان ہی ہوں) کسی کو ورثہ نہیں ملتا تھا اور تمام متروکہ اسی ہم عہد کا حق سمجھا جاتا تھا۔ عہد کا دوسرا قسم یہ تھا کہ کسی کو متبنے یعنی بیٹا بنا لیتے تھے۔ جیسا کہ ہندوؤں میں رواج ہے۔ اور وہی متبنے وارث ہوتا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مبعوث ہوئے تو آپ نے ابتدا میں اسی رسم و دستور کو بحال خود رہنے دیا۔ پھر مدینہ منورہ میں آکر کچھ دنوں ہجرت و مواخات (بھائی چارہ) پر وراثت قائم ہوئی۔ اس طرح پر کہ جب کوئی صحابی ہجرت کر کے آتا تھا۔ تو دوسرا مہاجر اس کے متروکہ سے حصہ پاتا تھا۔ کسی اور کو نہیں ملتا تھا اور مواخات یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دو شخصوں میں بھائی چارہ کرا دیتے تھے۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا وارث ہو جاتا تھا۔ مگر اس کے بعد جب آیت توریث یوصیکم اللہ ...... الخ نازل ہوئی۔ تو اسلام میں وراثت کے تین رکن قرار پائے۔ نسب۔ نکاح۔ ولا۔ کتب احادیث و تفسیر سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ آئت توریث یوصیکم اللہ الخ کا نزول مدینہ منورہ میں ہجرت کے تیسرے سال جنگ احد کے بعد ہوا ہے۔ اور اسکے نازل ہونے کے تین سبب ہیں۔

صحاح اور مسند امام احمد بن حنبلؒ میں ہے کہ حضرت جابرؓ بیمار تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ بیمار پرسی کے لئے تشریف لائے۔ کہ جابرؓ کو غش آگیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا۔ اور تازہ وضو فرما کر بچا ہوا پانی جابرؓ پر چھڑکا۔ جس سے وہ سنبھل گئے۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے مال کی تقسیم کی بابت مسئلہ پوچھا (۲) انہیں دنوں سعدؓ بن ربیع کی وراثت کا مسئلہ بھی پیش ہوا تھا۔ انکی بیوہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں فریاد کی کہ سعدؓ بن ربیع فوت ہو گئے ہیں۔ اور مرحوم کا کل مال اسکے بھائی نے لے لیا ہے مجھے اور اس کی دونوں بیٹیوں کو کچھ نہیں دیا۔ (۳) اسی طرح جب اوس بن ثابت حضرت حسان شاعر کے بھائی کا انتقال ہوا اور ان کے چچازاد بھائیوں عرفطہ اور قتادہ نے مرحوم کے کل مال پر قبضہ کر لیا۔ اور اس کی بیوی اور تین یتیم لڑکیوں کو کچھ نہ دیا۔ تو ام کحہ مرحوم کی بیوہ نے دربار اقدس میں فریاد کی۔ کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرا خاوند اوس جنگ احد میں شہید ہو گیا ہے۔ اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ میراث کا تمام مال قتادہ اور عرفطہ نے لے لیا ہے۔ مجھے ایک حبہ نہیں ملا۔ میں ان لڑکیوں پر کہاں سے خرچ کروں گی۔ اور ان کا نکاح کیونکر ہو سکیگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہوا۔ کہ اس امر میں اللہ تعالےٰ جو حکم دے گا۔ ویسا کیا جائے گا پھر آیت یوصیکم الخ نازل ہوئی۔ بعد ازاں وارثوں کے حصوں کی معینہ مقدار کا نام فرض

[1] وہ امور جو وراثت کو روک دیتے ہیں۔ [2] وہ وارث جن کے حصے قرآن کریم میں ہیں۔ [3] ایسے وارث جو ذوی الفروض کے بعد جو کچھ بچے اسکے مالک ہوتے ہیں۔ [4] حاجب وہ وارث جو دوسرے کو محروم کر دے۔ جیسے بیٹا پوتے کو اور باپ دادا کو محروم کرتا ہے اور جو محروم ہوں محجوب کہلاتے ہیں۔

اور مسائل میراث کا نام علم الفرائض قرار پایا:

علم الفرائض

وہ ایسے قواعد و ضوابط کا نام ہے۔ جس سے میت کے ہر ایک وارث کا حق متعلق بہ ترکۂ میت۔ اور ترکۂ میت کے مصارف شرعیہ کی شناخت حاصل ہوتی ہے پس اس علم میں متروکات کے عوارض سے اس حیثیت سے بحث ہوتی ہے۔ کہ اسکو شرعی معینہ مصرف میں صرف کیا جائے۔ اور غرض اس سے حصول ثواب و صیانت حقوق ہے۔ تاکہ مصارف ترکہ میں خطا واقع نہ ہو:

فرائض کے تین رکن ہیں (۱) وارث (۲) مورث (۳) موروث۔ اور شرائط بھی تین ہیں۔ موت مورث[۱] حقیقتہً یا حکماً (مثلاً مفقود الخبر) وارث[۲] کا مورث کے فوت ہونے کے وقت زندہ ہونا حقیقتہً یا تقدیراً (مثلاً حمل) علم سبب وراثت اور ماخذ اس کا قرآن مجید حدیث[۱] شریف اور اجماع اُمت ہے:

حقوق متعلق بہ ترکۂ میت

ترکۂ میت سے حسب ترتیب ذیل پانچ حقوق متعلق ہیں۔

(۱) ادائے حق غیر جو شے معین سے متعلق ہے۔ مثلاً میت کا کچھ زیور ایک شخص کے ہاں گرو ہے۔ اور میت نے سوائے اس زیور مرہون کے اور کوئی مال ترکہ نہیں چھوڑا۔ تو سب سے پہلے اس شے مرہون کو فروخت کر کے حق مرتہن کہ شے مرہون سے متعلق ہے ادا کریں۔ اور یہ حق تجہیز و تکفین پر اس لئے مقدم ہے کہ اس کا تعلق ایسے مال سے ہے۔ جس کا ابھی ترکۂ میت سے شمار نہیں ہوا۔

(در مختار)

[۱] حدیث شریف۔ کیونکہ اُم الاُم (نانی) کی میراث مغیرہ اور ابن مسلمہ کی شہادت سے ہوئی ہے۔ کتاب اللہ میں اس (نانی) توریث صراحتاً مذکور نہیں:

[۲] اجماع اُمت۔ اُم الاب (دادی) کی وراثت اجماع اُمت سے ہوئی ہے:

(۲) تجہیز[۱] و تکفین بدرجہ متوسط بلا کمی بیشی۔ اور تجہیز زوجہ[۲] کی (اگرچہ غنی ہے) کی اُسکے خاوند پر ہے۔ بخلاف حنابلہ و مالکیہ:

(۳) ادائے[۳] دیون غیر متعلقہ بشے معین۔ اور اس کی دو قسم ہیں۔ دین صحت[۴]۔ دین مرض

[۱] تجہیز سامان مہیا کرنے کو کہتے ہیں۔ اس جگہ میت کے غسل اور کفن دفن کا سامان مہیا کرنا مراد ہے۔ اور تکفین کفن دینے کو کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ اگر میت نے کچھ ترکہ نہیں چھوڑا یا اتنا ہی مال ہے کہ قرض متعلق بشے معین ہی کو کفایت کرتا ہے اور بعد ادائے قرض مذکور کچھ نہیں بچتا تو ایسی صورت میں تجہیز و تکفین کا خرچ اس شخص پر واجب ہے جس پر خرچ اسکا حالت حیات میں واجب تھا۔ اور اگر وہ شخص بھی نہیں یا خرچ کی مقدرت نہیں رکھتا تو اس کا خرچ بیت المال پر یا عام مسلمانوں پر ہوگا۔ و بلا کمی بیشی سے یہ مراد ہے کہ کفن مسنون سے کمی بیشی نہ ہونی چاہیئے۔ کفن مسنون مرد کے لئے تین کپڑے ہیں (۱) قمیص (کرتا) مونڈھوں سے قدموں تک بلا جیب و کلی و بلا آستین جسے کفنی کہتے ہیں۔ (۲) ازار (۳) ایک چادر سر سے پاؤں تک اور عورت کیلئے پانچ کپڑے ہیں۔ تین تو یہی ہیں جو مرد کیلئے ہیں۔ اور ایک خمار (اوڑھنی) ہے دو گز لمبی اور ایک بالشت چوڑی جسے عورت کے سر پر اور ان بالوں پر جو دو حصے کر کے سینے پر ڈال دیتے ہیں اوڑھا دیتے ہیں اور پانچواں خرقہ (سینہ بند) ہے تین گز لمبا اور بغل سے زانو تک چوڑا جس سے میت کی چھاتیاں باندھتے ہیں اور کپڑا متوسط قسم کا چاہیئے لیکن اگر قرض خواہ جائز رکھے تو مرد کیلئے دو اور عورت کے لئے تین کپڑے بھی دیں۔

[۲] تجہیز زوجہ کی اسکے ترکہ سے نہ ہوگی۔ بلکہ اسکی تجہیز اسکے خاوند پر ہے۔ اسلئے کہ علاقہ زوجیت باقی ہے اور خاوند اسکا وارث بنتا ہے۔ شافعیہ کا بھی یہی مسلک ہے لیکن حنابلہ اور مالکیہ کہتے ہیں۔ عورت کی تجہیز اسکے ترکہ سے ہوگی۔ اگرچہ زوج غنی ہو۔ اسلئے کہ تجہیز تابع نفقہ سے ہے اور اسکا وجوب اس استمتاع پر تھا۔ اور وہ اب منقطع ہو گیا ہے:

[۳] ادائے دیون (قرض) اگر میت کے ذمے قرض متعلق بشے معین کے سوائے کچھ اور قرض بھی ہے تو بعد تجہیز و تکفین کے جو کچھ بچ رہے۔ اس سے وہ قرض ادا کریں اگر تمام قرض ادا ہو جائے تو فبہا ورنہ قرض خواہ مختار ہے۔ معاف کر دے۔ خواہ عقبیٰ میں اس سے مواخذہ کرنے کا منتظر رہے اور ادائے دین کی تقدیم وصیت پر موافق عمل رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہے ورنہ کتاب اللہ میں وصیت دین پر ذکر میں مقدم ہے عن علی قال انکم تقرؤن هذه الاية من بعد وصية توصون بها او دين وان رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى بالدين قبل الوصية ۔ (مشکوٰۃ)

[۴] دین صحت۔ واضح ہو قرض کی دو قسمیں ہیں (۱) پہلا وہ جسکا ثبوت گواہوں سے ہو۔ حالت صحت میں یا حالت مرض میں یا اقرار میت سے حالت صحت میں یا حالت مرض میں بطریق معائنہ کے۔ اس قسم کے قرض کو قرض صحت کہتے ہیں (۲) وہ قرض جسکا ثبوت محض اقرار میت سے ہو نہ بطریق معائنہ اس قسم کے قرض کو دین مرض بھی کہتے ہیں۔ ان دونوں میں قرض صحت مقدم ہے۔ اسی طرح دین اللہ پر دین عباد مقدم ہے۔ مثلاً اگر میت کے ذمے حقوق الہی مثل نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ و نذر و کفارہ وغیرہ باقی ہیں اور میت نے اسکی وصیت کی ہے تو بعد ادائے قرض عباد باقی تلث مال میں وصیت جاری کریں۔ پس ہر نماز کیلئے آدھی صاع گیہوں اور روزے کیلئے بھی آدھی صاع گیہوں دینی چاہیئے۔ لیکن امام محمد کے نزدیک ایک صاع گیہوں سے۔ اور امام اعظم کے نزدیک ایک صاع آٹھ رتل کا معتبر ہے۔ یعنی صاع عراقی

(۴) اجرائے وصیت ثلث (تہائی) مال سے ؛

(۵) تقسیم ترکہ کی وارثوں میں ؛

ورثہ میت کے اقسام

اور وہ دس ہیں۔

(۱) ذوی الفروض۔ وہ وارث ہیں جنکے سہام یعنے حصے شرع شریف میں کتاب اللہ و یا سنت رسول اللہ یا اجماع اُمت سے معین ہیں۔

(۲) عصبات نسبی۔ وہ قرابت دار ہیں جنکی عصبیت بسبب قرابت کے ہے اور انکا حصہ ذوی فرض کی طرح معین نہیں ؛

(۳) عصبہ سببیہ۔ وہ شخص ہے جسکو عصبیت (غلام) کے آزاد کرنے کے باعث حاصل ہوئی ہے اسے معتق اور مولی العتاقہ بھی کہتے ہیں ؛

(۴) عصبہ سببیہ کا عصبہ بنفسہ۔ یعنی آزاد کرنے والے عصبہ مذکرہ

(۵) رد اہل فرض ذی نسب پر۔ لیکن اگر بیت المال منتظم نہیں تو زوجین پر بھی رد کیا جائیگا۔ مالکیہ حنابلہ متقدمین شافعیوں کے ہاں زوجین پر رد نہیں۔ مگر متاخرین شافعیہ نے جائز رکھا ہے۔

(۶) ذوی الارحام[۲]۔ یعنی ذی فرض و عصبات کے سوائے دوسرے رشتہ دار جو بوقت نہ ہونے کسی صاحب فرض و عصبہ کے ترکہ کے مستحق ہوتے ہیں ؛

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۰۔ اور امام شافعی اور امام محمد کے نزدیک پانچ اور ثلث رطل کا صاع ہے۔ یعنی صاع حجازی لیکن اگر میت نے وصیت نہیں کی تو اسکا اجرا مستحب ہے واجب نہیں۔ البتہ امام شافعیؒ اور امام محمد کے نزدیک دین الہی دین عباد پر مقدم ہے اور دوسرے قول میں وہ مثل دوسرے قرضوں کے ہے۔ میت نے وصیت کی ہو۔ خواہ نہ کی ہو۔ اس کو ادا کرنا چاہیئے ؛

[۱] اجرائے وصیت۔ جو مال ادائے حقوق مذکورہ بالا سے بچ رہے۔ اس سے وصیت پوری کریں اور وصیت اگر ثلث مال سے کم یا ثلث کے برابر ہے۔ تو اتنا ہی مال دینا چاہیئے اور اگر زیادہ ہے تو وہ اسی قدر جاری ہو سکتی ہے جبکہ کل وارث اجازت دیں۔ ورنہ صرف ثلث میں جاری ہوگی۔ عالمگیری وغیرہ ؛

[۲] ذوی الارحام امام ابو حنیفہ اور امام احمد رحمہما اللہ تعالے کے نزدیک ذوی الارحام مطلقاً وارث ہوتے ہیں اور امام شافعی و مالک کے پاس اسوقت وارث بنتے ہیں۔ جبکہ بیت المال منتظم نہ ہو۔ اور ضابطہ کے ہاں بیت المال کا کوئی حق نہیں ؛

(۷) مولی الموالات[۱] ؛

(۸) مقر لہ بالنسب علی الغیر[۲] ؛

(۹) موصی لہ بما زاد علی الثلث[۳] ؛

(۱۰) بیت المال[۴] ؛

---

[۱] مولی الموالات۔ ایسے دو شخصوں کو کہتے ہیں۔ جنکے وارث اور اقارب مذکورہ نہ ہوں۔ اور وہ باہم معاہدہ یگانگت کر کے گذران کریں۔ ایسے شخص کو ایک دوسرے کے وارث بھی بنتے ہیں۔ اور ان پر دیت بھی لازم آتی ہے۔ بشرطیکہ ان کے اقارب نہ ہوں۔ ورنہ نہیں۔ لیکن شافعی۔ مالکی۔ حنبلی مذہب میں وہ وارث نہیں بنتے۔ ؛

[۲] مقر لہ بالنسب کے وارث بننے اور مولی الموالات کے بعد ترکہ پانے کے لئے چار شرطیں ہیں۔ اول یہ کہ اقرار نسب کا جو میت نے کیا ہے شرعاً معتبر ہو ورنہ اسکا کچھ اعتبار نہ ہوگا۔ جیسے میت نے اگر ایک معروف النسب یا ایسے مجہول النسب کو جو باعتبار عمر کے اس کے باپ کا بیٹا نہیں ہو سکتا اپنا بھائی کہہ دیا ہو تو ایسے مقر لہ کیلئے ترکہ سے کچھ حصہ نہیں دیا جا سکتا۔ دوم جس نسب کا میت نے اقرار کیا ہے۔ وہ نسب غیر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ مثلاً کہا ہو کہ یہ میرا بھائی ہے۔ یا چچا ہے تو یہ اقرار اس بات کا متضمن ہے کہ مقر لہ اسکے باپ یا دادا کا بیٹا ہے۔ اور اگر ایسی نسب کا اقرار کیا ہے۔ جو خود مقر کی طرف رجوع کرتا ہے مثلاً مجہول النسب کو جو اسکا بیٹا ہو سکتا ہے کہا ہو یہ میرا بیٹا ہے۔ تو یہ شخص مقر لہ بالنسب علی الغیر نہ ہوگا بلکہ مقر کا بیٹا بنکر مستحق ترکہ ہوگا۔ سوم اس غیر نے جسکی طرف وہ نسب رجوع کرتا ہے مقر کے اقرار کو تسلیم نہ کیا ہو کیونکہ تسلیم کر لینے کی صورت میں وہ مقر بالنسب علی الغیر نہ رہیگا۔ چہارم مقر مرتے دم تک اقرار پر قائم رہا ہو اور اگر اس نے اپنے اقرار سے رجوع کر لیا ہے تو موقت بھی وہ مقر لہ بالنسب علی الغیر نہ ہوگا اور چونکہ یہ اقرار معناً وصیت ہے اسلئے اس سے رجوع کر لینا جائز ہے۔ مالکی شافعی حنبلی مذہب میں مقر لہ بالنسب علی الغیر کسی صورت میں وارث نہیں ہو سکتا ؛

[۳] ثلث سے زائد خواہ کل مال کی وصیت ہو پوری اجرا ہوگی بشرطیکہ اصل وارث کوئی نہ ہو کیونکہ ثلث سے زائد میں وصیت کے رد کرنے والے وہی وارث ہوتے ہیں۔ اور جب ان میں سے قریب و بعید کوئی بھی نہیں تو جسقدر اس کے لئے معین کیا گیا ہے۔ وہ پورا کا پورا لینے کا مستحق ہے شافعی۔ مالکی حنبلی مذہب میں اس کے لئے صرف ثلث مال ہے۔ زائد کا وہ مستحق نہیں ؛

[۴] بیت المال متقدمین حنفیہ کا قول ہے کہ زوجین محض اپنے معینہ حصوں کے مستحق ہیں۔ بیت المال منتظم ہو خواہ غیر منتظم۔ لیکن متاخرین کا فتوے اس بات پر ہے کہ زوجین پر رد نہ ہونا اس تقدیر پر ہے۔ کہ بیت المال کے انتظام میں کسی طرح فتور اور خلل نہ ہو یعنی اس کے مصارف شرعی طور پر معین ہوں۔ اور اگر بیت المال کا یہ انتظام نہیں تو ایسی صورت میں جبکہ اور کوئی وارث نہیں تو زوجین پر بقیہ مال رد کیا جائیگا۔ بلکہ ایسی صورت میں اگر میت نے دختر رضاعی یا مولی العتاقہ کے عصبہ بغیرہ یا عصبہ مع غیرہ یا اسکے ذوی الارحام کو چھوڑا ہو تو ترکہ میت کا انہیں لوگوں کو اگرچہ وارث نہیں دیا جائیگا۔ جیسا کہ مجمع الانہار اشباہ اور جامع الرموز میں ہے۔ اور اسی طرح ذخیرہ و نقایہ میں ہے۔ اور ردالمختار میں مستصفی سے نقل کیا ہے کہ اس زمانہ میں فتویٰ اسی پر ہے کہ زوجین پر رد جائز ہے۔ در صورت نہ ہونے مستحقین ترکہ کے اور زیلعی میں نہایہ سے نقل کیا ہے۔ کہ فساد بیت المال کے باعث احد الزوجین کے فرض کا بقیہ مال انہیں پر رد کیا جائے اسی طرح رضاعی بہن بھائی کا حال ہے ؛

موانع ارث (وراثت کو روکنے والے امور)

اور یہ پانچ ہیں

(۱) رِق[1] - کہ وارث کسی کا شرعی غلام یا لونڈی ہو۔

(۲) قتل[2] - جس سے قصاص یا کفارہ لازم آوے۔

(۳) اختلافِ دین[3] - اس طرح کہ وارث اور مورث میں سے ایک مسلمان ہو اور دوسرا کافر ہو۔

---

[1] رِق - اور یہ مطلقاً مانع ارث ہے - اس لئے غلام، مکاتب، مدبر، ام ولد، معتق البعض سب ممنوع الارث ہیں۔

[2] قتل جس سے قصاص یا کفارہ لازم آتا ہے - اسکی تین صورتیں ہیں - قتل عمد، قتل شبہ عمد، قتل خطا - (۱) قتل عمد وہ قتل ہے جس کا وقوع بقصد مار ڈالنے کے ہوا ہو اور قاتل نے اس نیت سے حملہ کیا ہو - کہ وہ مقتول کو قتل کر ڈالے - جس ہتھیار سے کیا ہو مثلاً تلوار یا چھری سے یا کسی ایسی چیز سے جس سے انسان مارا جا سکتا ہے جیسے بڑی لاٹھی یا پتھر وغیرہ سے اور صاحبین کے نزدیک ہتھیار وغیرہ کی کوئی شرط نہیں - بلکہ ایسی چیز کا ہونا معتبر ہے - جس کا نتیجہ غالباً ہلاکت ہے - (۲) قتل شبہ عمد - وہ قتل ہے - جو بقصد مار ڈالنے کے صادر ہوا ہو - لیکن نہ ہتھیار سے اور نہ ایسی شے سے جو متفرق اجزائے بدن ہے یعنی اجزائے بدن کو بدن سے علیحدہ کر دے - (۳) قتل خطا - وہ قتل ہے جو بغیر قصد مار ڈالنے کے صادر ہوا ہو - جیسے کسی نے شکار کی طرف تیر پھینکا ہو - اور وہ آدمی کو جا لگے - اور اسے ہلاک کر دے - یا جانور پر سوار ہے - اور اس جانور کے نیچے کوئی شخص دب کر مر جائے - یا اس کے ہاتھ سے مثلاً پتھر گر پڑا - اور اس سے ایک شخص مر گیا - یا کوئی چھت پر سے کسی شخص پر گر پڑے - اور وہ مر جائے - یہ سب صورتیں قتل خطا کی ہیں۔

پس قتل عمد میں قصاص لازم آتا ہے - اور قتل شبہ عمد و قتل خطا میں کفارہ عائد ہوتا ہے - اور واضح ہو کہ یہ تینوں صورتیں قتل عمد - قتل شبہ عمد - قتل خطا - اس وقت موجب قصاص یا کفارہ ہوتی ہے - جبکہ ناحق ہوں اور عاقل بالغ کے ہاتھ سے واقع ہوں - اور یہ تینوں صورتیں مانع ارث ہیں - قال علیہ السلام لیس للقاتل شیء (موطا امام مالک) پس اگر کوئی شخص بحکم حاکم اپنے مورث کو حد یا قصاص میں مار ڈالے - یا اس حالت میں کہ مورث نے اس پر حملہ کیا ہو - اور اس نے اپنی جان بچانے کے لئے اسے مارا ہو - اور وہ مر گیا ہو - تو ایسے قتل کے قصاص یا کفارہ لازم نہیں آتا - اور قاتل محروم الارث نہیں ہوتا - یہی مذہب حنابلہ اور مالکیہ کا ہے لیکن امام شافعی کے نزدیک قاتل خواہ کسی طرح قتل مورث میں شریک ہو ترکہ سے محروم ہو جاتا ہے - پس قصاص لینے والا - امام - قاضی جنہوں نے قتل کا فتوے دیا ہے - اور جلاد و شاہد وغیرہ تمام محجوب و محروم الارث ہیں - اور انہیں مقتول کے ترکہ سے کچھ نہیں ملتا - (خلاصہ مطولات شافعیہ)

[3] اختلاف دین - مثلاً بیٹا مسلمان ہے اور باپ کافر یا اس کے برعکس - تو ایک کے مرنے سے دوسرے کو کچھ نہیں پہنچ سکتا - قال علیہ السلام لا یرث الکافر المسلم ولا المسلم الکافر (متفق علیہ) - ائمہ ثلاثہ کا یہی مذہب ہے - لیکن حنابلہ کہتے ہیں - وارث کافر قبل تقسیم ترکہ اگر مسلمان ہو جائے - تو اس کو ترکہ میت سے حصہ ملے گا - لیکن اختلاف ملت مانع نہیں اسلئے یہود و مجوس اور نصاریٰ ایک دوسرے کے وارث بن سکتے ہیں - اسلئے کہ کفر کل ملت واحدہ ہے (عینی عالمگیری)

(۴) اختلاف دار[1] غیر اہل اسلام میں - مثلاً حربی و ذمی یا مستامن و ذمی اور مختلف ملکوں کے دو مستامن ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

(۵) اشتباہ وارث[2] و مورث - اس کہ مثلاً وارث و مورث کی ترتیب معلوم نہ ہو۔

ذوی الفروض

فروض - (سہام و حصۂ معین) چھ ہیں - نصف[1] - ربع[2] - ثمن[3] - ثلثین[4] - ثلث[5] - سدس[6]

ذوی الفروض - وہ رشتہ دار میت ہیں جنکے حصے معین ہیں - یہ بارہ[12] شخص ہیں - چار[4] مرد اور آٹھ عورتیں جن میں سے زوج اور زوجہ وارثان سببی ہیں - اور باقی نسبی کہلاتے ہیں۔

ذوی الفروض میں سے چار مرد یہ ہیں - اب[1] (باپ)، جد صحیح[2] (میت کا دادا اور اس کا دادا جہانتک اوپر ہوں - اخ الام[3] (اخیافی بھائی) زوج[4] (شوہر)۔

اور آٹھ عورتیں یہ ہیں - بنت[1] (میت کی بیٹی) بنت الابن[2] (پوتی - پڑپوتی جہانتک نیچے ہوں) اخت لاب[3] و ام (حقیقی بہن) اخت لاب[4] (علاتی بہن) اخت لام (اخیافی بہن)، ام (ماں) جدہ صحیحہ (دادی - نانی) زوجہ - (نکاحی بیوی)۔

---

[1] اختلاف دار - یعنی ان ملکوں کا اختلاف جہاں وارث و مورث رہتے ہیں اور یہ اختلاف اسوقت معتبر ہوتا ہے - جبکہ وہ ایسے ملک ہوں کہ ہر ایک میں ایک ایک بادشاہ ہو اور ان میں عصمت منقطع ہو اسطرح کہ ہر ایک دوسرے سے لڑنے کو حلال جانتا ہو - پس ایسے ملکوں کے وارث و مورث ایکدوسرے کے ترکہ سے کچھ نہیں پا سکتے لیکن اگر ان دونوں میں عصمت قائم ہے اور ان میں تعلقات تناصر جاری ہے تو وہ مانع ارث نہیں ہے اور یہ مانع خاص کافروں کیلئے ہے - حربی اس کافر کو کہتے ہیں جو دار الحرب یعنی کافروں کے ملک میں رہتا ہے اور ذمی وہ کافر ہے جو مسلمانوں کے ملک میں بادشاہ اسلام کو جزیہ دیکر رہتا ہے - مستامن وہ کافر ہے جو دار الاسلام میں امن لیکر داخل ہوا ہے پس مستامن ذمی کا وارث نہیں ہو سکتا ہے - گویا کہ اصل میں دو ملک ہیں - کیونکہ ایک ہی ملک دار الاسلام میں جمع ہیں ایکدوسرے کے وارث نہیں بن سکتے ایسے ہی دو مستامن بھی باہم نہ ایکدوسرے کے وارث ہو سکتے ہیں اور نہ ایک کا دوسرا ترکہ پا سکتا - واضح ہو کہ شافعیہ مالکیہ حنابلہ کے نزدیک اختلاف دار مانع ارث نہیں ہے۔

[2] اشتباہ یعنی نہ معلوم ہونا اسبات کا کہ کون وارث ہے اور کون مورث ہے خواہ بسبب نہ معلوم ہونے ترتیب موت کے خواہ بسبب کسی اور باعث کے مثلاً چند اقارب ایک ساتھ کسی دیوار یا چھت کے نیچے دب کر مر جائیں یا ایک کشتی میں سوار ہوں اور سب ڈوب جائیں یا لڑائی میں مارے جائیں اور یہ نہ معلوم ہو سکے کہ انہیں سے کون شخص پہلے مرا اور کون پیچھے مرا ہے تو اس قسم کے اموات آپس میں ایک دوسرے کے لئے وارث نہیں ہو سکتے - مثلاً باپ اور بیٹا ایک ساتھ اگر لڑائی میں مارے جائیں تو باپ بیٹے کا اور بیٹا باپ کا وارث نہ ہوگا بلکہ باپ کا ترکہ اسکے موجودہ وارثوں میں اور بیٹے کا اس کے موجودہ وارثوں میں تقسیم ہوگا - شافعی - مالکی کا یہی مذہب ہے (در المختار وغیرہ)

[2] جد صحیح - جو باپ کے سلسلہ سے ہیں - اور جن میں ماں کا واسطہ نہیں ہوتا جیسے باپ کی ماں یا باپ کے باپ کی ماں جہانتک ہو

پہلی صورت ۔ میت باپ بالاتفاق میت کی دادی کا حاجب ہے ۔ لیکن میت کا دادا میت کی دادی کا حاجب نہیں ۔

دوسری صورت ۔ میت کے سگے اور سوتیلے بھائی ۔ بہنیں میت کے باپ کی موجودگی میں بالاتفاق محروم ہیں ۔ ایسے ہی امام اعظم رح کے نزدیک دادا بھی ان کو محجوب کر دیتا ہے ۔ لیکن صاحبین کے طریق پر دادا ان کا حاجب نہیں ہے ۔ فتویٰ امام اعظم رح کے قول پر ہے ۔

تیسری صورت ۔ جب میت ماں باپ کو بمعیت زوج یا زوجہ کے چھوڑے تو ماں کو اَحَدُ الزَّوجَین کے حصہ منہا کرنے کے بعد جو کچھ باقی رہے ۔ اسکا ثلث بالاتفاق ملتا ہے ۔ لیکن بجائے باپ کے اگر میت کا دادا موجود ہو تو فقط ابو یوسف رح کے نزدیک ثلث باقی ملتا ہے ۔ مگر امام اعظم رح اور امام محمد رح کے مسلک پر ثلث کل ملتا ہے ۔ اسی پر فتویٰ ہے ۔

چوتھی صورت ۔ اگر میت اپنے مولی العتاقہ کے باپ اور بیٹے کو چھوڑے تو ابو یوسف رح کے طریق پر باپ کو سدس اور باقی بیٹے کو ملتا ہے ۔ اور طرفین کے نزدیک کل بیٹے ہی کو ملتا ہے ۔ لیکن باپ کی جگہ اگر دادا ہے ۔ تو بالاتفاق کل بیٹے ہی کو پہنچتا ہے اور دادا محجوب رہتا ہے ۔

پانچویں صورت ۔ جب میت اپنے مولی العتاقہ کے باپ اور بھائی کو چھوڑے تو بالاتفاق کل ترکہ باپ لیتا ہے ۔ اور بھائی کو کچھ نہیں ملتا ۔ لیکن بجائے باپ کے اگر دادا ہے تو فقط امام اعظم رح کے نزدیک وہ کل ترکہ پاتا ہے ۔ اور صاحبین کے مسلک پر ترکہ بھائی اور دادا کے درمیان نصفا نصف تقسیم ہوتا ہے ۔

سوم و چہارم ۔ اولاد الاُم ۔ اخیافی بھائی بہن ۔ ان کی تین حالتیں ہیں ۔

(۱) سُدس[۲] ۔ جبکہ اخیافی بھائی یا بہن ایک ہو ۔

(۲) ثلث[۳] ۔ جبکہ دو یا زیادہ ہوں ۔

---

[۱] یہی مسلک شافعیہ ۔ مالکیہ ۔ حنابلہ کا ہے ۔

[۲] میت نے اگر ایک اخیافی بھائی یا بہن کو چھوڑا ہے ۔ تو اسکو دوسرے ذی فرض یا عصبہ کے ساتھ فقط سدس ملتا ہے ۔ قال اللہ تعالیٰ ۔ وَاِنْ کَانَ رَجُلٌ یُّوْرَثُ کَلٰلَۃً اَوِ امْرَاَۃٌ وَّلَہٗ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا السُّدُسُ (مسئلہ ۔ میت ۔ اخ عینی ۔ اخیافی)

[۳] جب میت نے دو یا زیادہ اخیافی بھائی بہنوں کو چھوڑا ہے خواہ سب بھائی ہوں یا سب بہنیں ہوں تو انکو ایک ثلث ملتا ہے وہ آپس میں اسکو برابر تقسیم کریں ۔ اولاد الام میں بھائی بہن کو برابر حصہ ملتا ہے ۔ قال اللہ تعالیٰ ۔ فَاِنْ کَانُوْٓا اَکْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ فَھُمْ شُرَکَآءُ فِی الثُّلُثِ (مسئلہ ۳ ۔ میت ۔ اخ علّی ۔ اخیافیان)

حالات ذوی الفروض

اوّل ۔ اب ۔ میت کے باپ کی تین حالتیں ہیں (۱) فرض مطلق[۱] یعنی صرف سدس جب کہ میت کا بیٹا یا پوتا یا پڑپوتا جہانتک نیچے کا درجہ ہو ۔ موجود ہو ۔

(۲) فرض و تعصیب دونوں[۲] جبکہ کوئی حاجب نقصان نہ ہو اور میت کی بیٹی یا پوتی یا پڑپوتی جہانتک نیچے درجہ کی ہو موجود ہو ۔

(۳) تعصیب محض[۳] عدم موجودگی اولاد کی حالت میں مثلاً جبکہ میت کا بیٹا یا پوتا یا پڑپوتا (جہانتک نیچے درجہ کا ہو) اور بیٹی یا پوتی یا پڑپوتی (جہانتک نیچے درجہ کی ہو) کوئی بھی نہ ہو ۔

دوم ۔ جد صحیح ۔ میت کا دادا اور اس کی دو حالتیں ہیں ۔

(۱) محجوب ۔ جبکہ میت کا باپ موجود ہو ۔

(۲) اگر میت کا باپ موجود نہیں تو وہ مثل باپ کے ہے ۔ بالاتفاق ۔ مگر حسب ذیل پانچ صورتوں میں کہ اُن میں اختلاف ہے (رد المختار)

بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴ ۔ ان سب دادیوں کے سلسلہ میں داخل ہیں ایسے ہی ہو ماں کے سلسلہ میں ۔ خواہ ماں کے سلسلے والیاں ہوں جیسے میت کی ماں کی ماں کی ماں کی ماں جہانتک اوپر پہنچیں خواہ دادا یا پڑدادا کے سلسلے والیاں ہوں ۔ سب نانیوں کے سلسلہ میں داخل ہیں اور نانی و دادی دونوں جدہ صحیحہ ہیں ۔

[۱] فرض مطلق مثلاً میت جب باپ بیٹا یا پوتا چھوڑے تو اس صورت میں باپ کو فقط سدس ہی ملتا ہے اس لئے کہ اس وقت وہ محض ذی فرض ہی ہے ۔ قال اللہ تعالیٰ ۔ وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ اِنْ کَانَ لَہٗ وَلَدٌ (مسئلہ ۶ ۔ میت ۔ اب ۔ ابن ۔ بنت)

[۲] فرض و تعصیب دونوں مثلاً میت ۔ باپ ۔ بیٹی یا پوتی کو چھوڑے ۔ تو اس صورت میں باپ کو سدس بطور فرض کے اور بیٹی کے فرض سے بچا ہوا مال بطریق تعصیب کے ملیگا ۔ فرض حسب آیۃ وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْھُمَا السُّدُسُ الخ اور تعصیب حسب فرمان ذیشان سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَھْلِھَا فَمَا اَبْقَتْہُ فَلِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ کے ہے ۔ (مسئلہ ۔ میت ۔ اب ۔ بنت)

[۳] تعصیب محض میت بیٹا ۔ بیٹی پوتا ۔ پوتی وغیرہ اولاد ذکور و اناث میں سے کسی کو نہ چھوڑے اور صرف باپ کو چھوڑے یا باپ کے ساتھ سوائے اولاد ذکور و اناث کے کسی اور ذی فرض کو چھوڑے اور ان دونوں صورتوں میں باپ کیلئے کوئی حصہ معین نہ ہوگا ۔ بلکہ دونوں صورتوں میں اولاد کے اور نیز کبھی نہ ذی فرض کے کل مال لے گا اور بصورت موجود ہونے کسی ذی فرض کے سوا اولاد کے اسکے فرض سے بچا ہوا مال لیگا ۔ مثلاً (مسئلہ ۔ میت ۔ اب ۔ ام) قال اللہ تعالیٰ ۔ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَہٗٓ اَبَوٰہُ فَلِاُمِّہِ الثُّلُثُ ۔ [۲] خلاً بیٹا یا پوتا موجود نہ ہو ۔

(٣) محجوب[١] - جبکہ میت کی اولاد یا میت کا باپ یا دادا موجود ہو۔

پنجم - زوج - میت کا شوہر - اسکی دو حالتیں ہیں:

(١) نصف[٢] - جبکہ اولاد نہ ہو۔ (٢) ربع[٣] (چوتھائی) اولاد کے ساتھ۔

ششم - زوجہ - میت کی بیوی - اسکی دو حالتیں ہیں:

(١) ربع[٤] جبکہ اولاد نہ ہو (٢) ثمن[٥] (آٹھواں حصہ) اولاد کے ساتھ۔

اگر میت نے ایک سے زیادہ بیویاں چھوڑی ہیں تو وہ سب اسی ربع یا ثمن میں برابر حصہ کیساتھ شریک رہینگی۔

ہفتم - بنت - میت کی بیٹی - اس کی تین حالتیں ہیں۔

(١) نصف[٦] جبکہ وہ ایک ہے۔ (٢) ثلثان[٧] (دو ثلث) جبکہ دو یا زیادہ ہوں۔

---

[١] محجوب اسلئے کہ انکی وراثت کلالت سے مشروط ہے اور کلالہ اس میت کو کہتے ہیں جو اپنے پیچھے ماں باپ یا اولاد میں سے جو وارثان اصلی ہیں کسی کو نہ چھوڑے اور وارث کو بھی کہتے ہیں جو میت کے وارثان اصلی میں سے نہ ہوں۔ پہلی صورت میں کلالہ میت کی صفت ہے۔ جیسا کہ ابن عباسؓ نے روایت کی ہے انہ سئل عن الکلالۃ فقال من لا ولد لہ ولا والد۔ اور دوسری صورت میں وہ ورثہ کی صفت ہے۔ جیسا کہ ابو سلمہ بن عبدالرحمن روایت کرتے ہیں۔ انہ سئل عن الکلالۃ فقال من مات ولیس لہ ولد ولا والد فورثتہ کلالۃ۔ بہرحال وارثان اصلی کے ہوتے ہوئے ترکہ میت میں سے کلالہ کو کچھ نہیں ملسکتا۔

[٢] نصف میت کی اولاد زوج کا حصہ گھٹا دیتی ہے پس اگر میت عورت ہے اور اس نے اپنے شوہر کو چھوڑا ہے اور اولاد میں سے کسی کو نہیں چھوڑا تو زوج کو نصف ترکہ ملیگا۔ مسئلہ میت: زوج، عم۔ حسب آیہ کریمہ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ

[٣] ربع (چوتھائی) اگر میت نے اپنی اولاد کو بھی چھوڑا ہے۔ تو شوہر کا حصہ نصف سے گھٹ کر چوتھائی رہ جاتا ہے۔ مثلاً مسئلہ ٤ میت: زوج، بنت۔ حسب آیہ کریمہ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ

[٤] ربع۔ اگر میت مرد ہے اور اس نے اپنی بیوی کو چھوڑا ہے اور اسکے ساتھ اولاد میں سے کسی کو نہیں چھوڑا وہ اولاد اسی زوجہ سے ہو خواہ دوسری تو اس صورت میں زوجہ کا حق چوتھائی ہے پھر اگر ایک سے زیادہ ہیں تو سب اسکو آپس میں برابر بانٹ لیں۔ قال اللہ تعالےٰ۔ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ

[٥] اگر اولاد میں سے کوئی موجود ہے۔ تو حصہ زوج کا ربع سے گھٹ کر آٹھواں حصہ رہ جاتا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ:۔ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ

[٦] نصف۔ قال اللہ تعالےٰ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ

[٧] ثلثان۔ دو تہائی۔ قال اللہ تعالےٰ وَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ

اس آیت میں فقط دو سے زیادہ نساء کے حکم کی تصریح ہے۔ لیکن حضرت ابن عباسؓ کے سوائے دوسرے تمام اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین اس امر میں متفق ہیں۔ کہ دو بھی جماعت کے حکم میں ہیں۔ لہٰذا دو نساء کا حصہ بھی دو ثلث ہی ہے۔ (خلاصہ شرح سراجی)

(٣) نصف[١] بیٹے سے بطریق لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ - جبکہ میت کا بیٹا موجود ہو۔

ہشتم - بنت الابن - میت کی پوتی اسکی چھ حالتیں ہیں:

(١) نصف[١] جبکہ وہ ایک ہے (٢) ثلثان، اگر دو یا زیادہ ہیں۔

(٣) سدس[٢]، میت کی ایک بیٹی کے ساتھ اور پوتا یا پڑپوتا نہ ہو۔ (٤) محجوب[٣] بشرطیکہ میت کی دو بیٹیاں موجود ہوں۔

(٥) نصف[٤] پوتے سے (بطریق لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ) اگر اسکے ساتھ پوتا بھی ہو۔

(٦) محجوب اگر بیٹا موجود ہے۔

نہم - اُخت لاب و ام - حقیقی بہن اس کی پانچ حالتیں ہیں:۔

(١) نصف[٥] - جبکہ ایک ہو (٢) ثلثان[٦]، اگر دو یا زیادہ ہیں۔

---

[١] نصف اسلئے کہ صلبی بیٹی کے نہ ہوتے ہوئے پوتی اسکے قائمقام ہو جاتی ہے اور مثل بیٹی کے ترکہ کی مستحق بن جاتی ہے۔ بالاتفاق۔

[٢] سدس اسلئے کہ پوتی بمنزلہ بیٹی کے ہے اور ایک سے زیادہ بیٹیوں کا حق دو ثلث ہے۔ پس جب میت کی ایک ہی بیٹی ہے اور اسے نصف مل گیا ہے۔ تو حق بنات میں سے سدس جو باقی رہ گیا ہے۔ وہ سدس تکملہ ثلثین کیلئے پوتی کو ملتا ہے۔ یہی قاعدہ ہر نیچے کے درجہ والیوں کا ہے۔ مثلاً اگر میت نے ایک پوتی کو چھوڑا ہے تو پوتی کو نصف اور پڑپوتی کو تکمیل ثلثین کے لئے سدس دیا جائے گا۔ مثلاً مسئلہ ٤ میت: بنت، بنت الابن۔ مسئلہ ٤ میت: بنت الابن، بنت ابن الابن۔

[٣] محجوب۔ اسلئے کہ بیٹیوں نے کامل حق (دو ثلث) لے لیا ہے۔ اور اسمیں سے کچھ باقی نہیں رہا جو پوتی کو ملتا۔ لہٰذا وہ محروم ہو گئی۔ لیکن اگر اسکے ساتھ پوتا یا پڑپوتا یا اس سے نیچے کے درجہ کا کوئی اولاد ذکور میں سے ہے۔ تو پوتی ان کی جہت سے عصبہ ہو جاتی ہے۔ یہی حال ہر نیچے کے درجہ والیوں کا ہے جبکہ اوپر والیاں ایک سے زیادہ ہوں تو نیچے کے درجہ والیاں محروم ہو جاتی ہیں۔

[٤] اسلئے کہ ولد صلب میں سے اگر کوئی باقی نہ رہے تو پوتا اسکے قائمقام ہو جاتا ہے۔ اور مثل بیٹے کے، اپنی بہن کو عصبہ کر دیتا ہے۔ جس سے پوتی بالاتفاق بطریق عصبیت مستحق ترکہ بن جاتی ہے۔

[٥] نصف موافق آیہ کریمہ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ

[٦] ثلثان قال اللہ تعالیٰ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مرجع ضمیر حقیقی یا علاتی بہنیں ہیں۔ اسلئے کہ اخیافی بہن بھائیوں کے استحقاق ترکہ کا بیان آیت مواریث میں ہے۔ (شرح سراجی)

[٧] نصف بیٹے سے۔ میت جب بیٹی کے ساتھ بیٹے کو بھی چھوڑے تو بیٹی عصبہ بنجاتی ہے۔ بیٹے کی جہت سے اور اسے بیٹے سے نصف ملتا ہے۔ مثلاً اگر ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ تو مال کے تین حصے کر کے دو بیٹے کو اور ایک بیٹی کو دینگے۔ قال اللہ تعالیٰ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ

(۳) نصف[1] بھائی سے بطریق لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ ، جبکہ میت کا حقیقی بھائی موجود ہو؛

(۴) تقسیم سے بچا ہوا مال بطریق عصبیت[2] کے اگر بیٹی یا پوتی موجود ہے۔

(۵) مجوب، حاجب کل کے ساتھ۔ مثلاً جبکہ بیٹا یا پوتا یا باپ یا دادا[3] میں سے کوئی ایک موجود ہو؛

دہم۔ اخت لِأَبٍ۔ سوتیلی بہن۔ اور اس کی سات حالتیں ہیں۔

(۱) نصف[4] اگر ایک ہے
(۲) ثلثان جبکہ دو یا زیادہ ہوں؛
(۳) سُدس[5]، میت کی حقیقی بہن کے ساتھ
(۴) مجوب، اگر میت کی دو حقیقی بہنیں ہوں۔ اور سوتیلا بھائی موجود نہ ہو
(۵) نصف بھائی سے بطریق لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ جبکہ سوتیلا بھائی موجود ہو؛
(۶) ذوی الفروض[6] سے بچا ہوا مال بطریق عصبیت کے جبکہ میت کی بیٹی یا پوتی موجود ہو؛
(۷) مجوب حاجب کل کے ساتھ۔ مثلاً بیٹا۔ پوتا باپ دادا۔ سگا بھائی۔ یا سگی بہن[7]۔ بیٹی یا پوتی کے ساتھ موجود ہو؛

---

[1] نصف۔ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاِنْ کَانُوْا اِخْوَۃً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ

[2] بطریق عصبیت۔ قال علیہ الصلوٰۃ والسلام اجعلوا الاخوات مع البنات عصبۃ کہ میت کی بہنوں کو اسکی بیٹیوں کے حصّے سے بچا ہوا مال دیا جائے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک میت کے ترکہ کی نسبت (جسنے اپنے پیچھے ایک بیٹی ایک پوتی اور ایک بہن چھوڑی تھی) فرماتے ہیں۔ کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ کہ آپنے ایسی صورت میں بیٹی کو نصف۔ پوتی کو سدس تکمیل ثلثین کیلئے اور باقی مال میت کی بہن کو دیدیا تھا (خلاصہ شرح سراجیہ)

[3] مجوب یہ مختار حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ کا ہے کہ دادا کے ہوتے ہوئے حقیقی یا علاتی بھائی بہن محروم ہو جاتے ہیں اور اسی قول پر فتویٰ ہے۔ اور صاحبین کے نزدیک جد صحیح کسی قسم کے بھائی بہن کا حاجب نہیں؛

[4] نصف علاتی بہن یا بہنیں نصف یا ثلثان اسوقت لے سکتی ہیں۔ کہ میت کی حقیقی بہن نہ ہو۔ اور یہ اس لئے کہ میراث میں صلبی بہنیں بیٹیوں کی بجائے اور علاتی بہنیں پوتیوں کے درجہ میں گنی جاتی ہیں؛

[5] سُدس۔ اسلئے کہ اخوات کا کامل حق دو ثلث ہے جسمیں سے صرف نصف ایک اُخت کو ملا ہے۔ لہٰذا تکمیل ثلثین کے لئے بقیہ سدس علاتی بہن کو دیا گیا؛ [6] بچا ہوا مال۔ اسلئے کہ میت کی اولاد اناث مثل بیٹی۔ پوتی کے ساتھ ہمشیرہ حقیقی ہو خواہ علاتی عصبہ بن جاتی ہے۔ جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔ لیکن حقیقی بہن اگر بیٹی یا پوتی کیساتھ موجود ہو تو اسوقت علاتی بہن مجوب ہو جاتی ہے [7] بیٹی یا پوتی کے ساتھ ہونے کی قید اسلئے ہے کہ سگی بہن بیٹی یا پوتی کے ساتھ جمع ہو کر عصبہ بنجاتی ہے۔ اسوقت سوتیلی بہن کو کچھ نہیں ملتا۔ ورنہ صرف سگی بہن کے ہوتے ہوئے سوتیلی بہن مجوب نہیں ہوتی۔ بلکہ اسکے ساتھ سُدس پاتی ہے

یازدہم۔ اُمّ میت کی حقیقی ماں واعہ اس کی تین حالتیں ہیں؛

(۱) ثلث[1] کل، جبکہ میت کی اولاد یا کسی قسم کے دو یا زیادہ بہن بھائی موجود نہ ہوں۔

(۲) سدس[2]، میت کی اولاد کے ساتھ یا کسی قسم کے دو بھائی یا بہنیں موجود ہوں۔

(۳) ثلث[3] باقی۔ جبکہ میت نے اپنے ماں باپ کے ساتھ زوج یا زوجہ کو چھوڑا ہو۔ اس صورت میں زوج یا زوجہ کے قرض دینے کے بعد جو باقی رہے۔ اُسکا ثلث اُم کو ملیگا۔

دوازدہم۔ جدہ صحیحہ۔ میت کی دادی یا نانی۔ اس کی دو حالتیں ہیں؛

(۱) سُدس[4]، ہر دو جانب میں سے کوئی ایک ہو خواہ زیادہ بشرطیکہ ہر دو طرف سے ہوں۔ پس اگر زیادہ ہیں۔ تو ان کا ہم درجہ ہونا ضروری ہے۔

---

[1] ثلث کل۔ قال اللہ تعالیٰ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَہٗٓ اَبَوٰہُ فَلِاُمِّہِ الثُّلُثُ۔

[2] سدس۔ لقولہ تعالیٰ وَلِاَبَوَیْہِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْہُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ اِنْ کَانَ لَہٗ وَلَدٌ

[3] ثلث باقی۔ یہ صرف دو صورتوں میں ہے۔ اوّل یہ کہ میت مرد ہو اور اسنے بیوی اور ماں باپ کو چھوڑے۔ دوسری صورت یہ کہ میت عورت ہو اور اسنے خاوند اور ماں باپ کو چھوڑا ہو۔ پس ان ہی دو صورتوں میں اُم کو باقی کا ثلث ملتا ہے۔ اور ان صورتوں میں ثلث باقی اسلئے ملتا ہے کہ قول صحابہؓ کا ہے اور اسکی پر فتویٰ ہے اور دلیل وہی آیت ہے۔ فَلِاُمِّہِ الثُّلُثُ الخ اور امام ابو یوسف کے نزدیک ان دونوں صورتوں میں بجائے ثلث کل کے اگر تو دو صورتوں میں ام کو ثلث باقی ملتا۔

[4] سدس واضح ہو کہ جدہ کی میراث کا ثبوت نص قرانی سے نہیں ہے۔ بلکہ حدیث شریف اسکی موجب ہے۔ عن بریدۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہی ابن ماجہ نے یحییٰ بن سعید سے انہوں نے قاسم بن محمد سے روایت کی ہے کہ ایک میت کی نانی اور دادی نے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ سے میراث طلب کی تو آپ نے بشہادۃ مغیرہ و محمد بن مسلمہ نانی کو ایک سدس عطا کر دیا۔ اور دادی کو کچھ بھی نہ دیا۔ تو عبدالرحمن بن سہل جو انصار کے خاندان بنی حارثہ میں سے تھے کہا کہ اے خلیفہ رسول اللہ آپنے ایسی عورت کو میت کے مال میں سے میراث دلائی ہے۔ کہ اگر وہ عورت مر جاتی تو اسکے مال میں سے میت کو کچھ بھی نہ ملتا۔ اور ایسی عورت کو مجوب کر دیا کہ اگر وہ (دادی) مر جاتی۔ تو اسکے مال سے میت کو میراث ملتی۔ پس حضرت ابوبکر نے اسی چھٹے حصہ میں دادی کو شریک کر دیا۔ (خلاصہ شرح سراجیہ)

[5] ہر دو جانب۔ یعنی نانی دادی میں سے کوئی ایک موجود ہو۔ سدس اسی کو ملیگا۔ اگر دونوں موجود ہوں تو وہ اسی سدس کو آپس میں برابر بانٹ لیں۔ اسلئے کہ دادی و نانی دونوں کا مجموعی فرض ایک سدس ہے۔ اور اگر کسی ایک جانب کی نانیاں یا جانب کی دادیاں دو سے زیادہ ہیں۔ تو قریب کے درجہ والیاں بعید والیوں کو مجوب کر دینگی؛

(۴) محجوب۔ جبکہ حاجب کل موجود ہو۔ پس جدۂ قریبہ کی موجودگی میں بعیدہ اور ماں کی موجودگی میں نانیاں، دادیاں۔ اور باپ کے ہوتے ہوئے صرف دادیاں محروم ہوجاتی ہیں۔ ایسے ہی دادا کی موجودگی میں باپ کے جانب کی وہ دادیاں جو دادا[1] کے اوپر کے درجہ کی ہیں محروم ہوجاتی ہیں ؛

تشریح

جدات صحیحہ سے تمام دادیاں مراد ہیں اور نیز وہ نانیاں جو بلا توسط نانا کے میت کے ساتھ علاقہ قرابت رکھتی ہیں۔ اور وہ نانیاں جو نانا کے واسطہ سے میت کے ساتھ علاقہ رکھتی ہیں۔ جدات فاسدہ کہلاتی ہیں۔ جیسے نانا کی ماں۔ نانا کے باپ کی ماں۔ نانا کے ماں کی ماں بہرحال جدات فاسدہ کی شناخت کا مختصر قاعدہ یہ ہے۔

دیکھو صفحہ نمبر ۲۲

---

[1] دادا سے اوپر کے درجہ والیاں جسطرح اَبؔ کے ہوتے ہوئے صرف ابویات محروم ہوتے ہیں۔ نہ امیات اسی طرح جد صحیح کے ہوتے ہوئے بھی صرف ابویات ہی محروم ہوتے ہیں۔ مگر جسطرح اَبؔ کی موجودگی میں کل ابویات محروم ہوجاتے ہیں۔ اسطرح جد صحیح کے ہوتے ہوئے کل ابویات محروم نہیں ہوتیں۔ بلکہ صرف وہی جو جد صحیح سے اوپر کے درجہ والیاں ہیں۔ نہ وہ ابویات جو دادا کے درجہ میں ہیں۔ پس جد صحیح کے ساتھ جد کی ماں محروم رہے گی۔ اور جد کی زوجہ محروم نہ ہوگی۔ اسلئے کہ اسکا علاقہ میت سے بواسطہ اَبؔ کے ہے ؛

جدّ و جدّہ صحیحہ کی شناخت کا شجرہ

مختصر قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر اس نسبت میں جو مابین میت اور اسکی جدہ کے قائم کی جائے۔ کوئی باپ دو ماں کے بیچ میں واقع ہو تو وہ جدہ فاسدہ ہوگی ورنہ صحیحہ ہے۔ آسانی کے لئے جدات و اجداد کا ایک شجرہ دیا جاتا ہے۔ جس سے جد صحیح و جدات صحیحہ اور فاسدہ کے سوائے صحیح اور فاسد اجداد کا حال بھی معلوم ہوتا ہے ؛

عصبات

عصبات۔ میت کے ان قرابتداروں کو کہتے ہیں۔ جنکا حصہ ذوی الفروض کی طرح معیّن نہیں اور وہ اس مال کو لیتے ہیں۔ جو ذوی الفروض کے حصّوں سے بچ رہتا ہے۔ اور دوصورت نہ ہونے ذوی الفروض کے کل مال پاتے ہیں۔ اور یہ دو قسم ہیں۔ ایک نسبی۔ دوم سببی۔

(۱) عصبہ نسبی کی پھر تین قسم ہیں۔ عصبہ[۱] بنفسہٖ۔ عصبہ[۲] بغیرہ۔ عصبہ[۳] مع غیرہ۔

عصبہ بنفسہٖ۔ اس عصبہ مذکر کو کہتے ہیں۔ جو میت متوفی کے ساتھ صرف ایک واسطہ یا واسطہ ہائے[۲] مذکر کے ذریعہ سے قرابت رکھتا ہو مثلاً بیٹا اور بیٹے کا بیٹا اسکے بیٹے کا بیٹا۔ باپ اور باپ کا باپ اُسکے باپ کا باپ۔ بہرحال۔

عصبہ بنفسہٖ کے چار صنف ہیں۔ جنکا حق تعصیب ترتیباً حسب ذیل ہے۔

اوّل فرع میت میت کا جزو جیسے بیٹا۔ پوتا۔ پڑپوتا اور جو اس سے نیچے درجہ کا ہو۔

دوم اصل میت جیسے باپ دادا۔ پڑدادا۔ اور جو اس سے اعلیٰ درجہ کا ہو۔

سوم فرع اب میت۔ باپ کی اولاد۔ باپ کی اولاد کی اولاد خواہ کتنی ہی دور کی ہو جیسے سگا بھائی۔ سوتیلا بھائی۔ سگا بھتیجہ۔ سوتیلا بھتیجا۔

چہارم فرع جد میت دادا کی اولاد۔ اور دادا کی اولاد کی اولاد خواہ کتنی ہی دور کی ہو جیسے سگا چچا علاتی چچا۔ سگے چچے کا بیٹا۔ علاتی چچا کا بیٹا۔

الغرض ترتیب بالا کے مطابق صنف اوّل کی موجودگی میں باقی تمام اصناف حق عصوبت[۳] میں محجوب رہینگے۔ اور اسکے عدم موجودگی پر صنف مابعد کو حق حاصل ہوگا۔ پھر ہر ایک صنف میں بھی جو میت سے زیادہ قریب ہوگا وہ بعید پر مقدم رہیگا اور قریب ہم درجہ میں بھی قوت قرابت کو ترجیح ہوگی۔ پس سگا بھائی علاتی بھائی پر اور سگے بھائی کا بیٹا علاتی بھائی کے بیٹے پر مقدم رہیگا۔

---

[۱] مذکر کی قید اس لئے ہے کہ مونث عصبہ بنفسہٖ نہیں ہوتی۔

[۲] واسطہ مذکر کی قید اس لئے ہے کہ شخص جو میت سے بواسطہ مونث علاقہ رکھتا ہے۔ وہ عصبہ بنفسہٖ نہیں ہوتا جیسے اخیافی بھائی بہن کہ وہ صاحب فرض ہیں اور نواسہ۔ نانا۔ ماموں وغیرہ کہ وہ ذوی الارحام ہیں

[۳] مثلاً بیٹے یا پوتے کی موجودگی میں باپ یا دادا اور بھائی وغیرہ کو بطریق عصبیت کچھ نہیں مل سکتا

[۴] اسی طرح سگی بہن کی موجودگی میں علاتی بھائی بہن بطریق عصبیت کچھ نہیں لے سکتے۔ سگی بہن۔ مسئلہ

عصبہ بغیرہ۔ اس مونث ذی[۱] فرض کو کہتے ہیں جو اپنے ہم درجہ عصبہ یا کم درجہ عصبہ بھائی کی وجہ سے عصبہ ہو کر قاعدہ للذکر مثل حظ الانثیین کے مطابق حصہ پاتی ہے۔ اور یہ چار[۲] عورتیں ہیں بیٹی بیٹی۔ پوتی۔ سگی بہن۔ سوتیلی بہن جو بترتیب بیٹا[۳]۔ پوتا۔ سگا بھائی۔ سوتیلا بھائی کے ساتھ عصبہ ہوجاتی ہیں

عصبہ[۴] مع غیرہ۔ اس مونث ذی فرض کو کہتے ہیں جو دوسری مونث ذی فرض کی موجودگی میں عصبہ ہو کر صرف حصہ باقی پاتی ہے۔ اور مونث مذکور کو بدستور ذی فرض رکھتی ہے۔ جیسا کہ سگی بہن اور سوتیلی بہن میں سے ایک میت کی بیٹی یا پوتی کی موجودگی میں حصہ باقی پاتی ہے۔

تشریح

عصبہ بغیرہ اور عصبہ مع غیرہ درحقیقت ذوی الفروض سے ہیں۔ جیسا کہ ذوی الفروض کے حالات میں بتایا گیا ہے۔ بہرحال ان دونوں کی حالت تعصیب بالکل عارضی ہوتی ہے۔ [illegible]

بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۲ میت مسئلہ ۲ بنت بنت بنو العلات کہ بنت کو بطریق فرض ایک نصف اور بیوہ کو بطریق عصوبت دوسرا نصف دیا گیا ہے اور علاتیوں کو کچھ نہیں دیا گیا اسلئے کہ صلبی بہن قوت قرابت میں علاتیوں سے قوی ہے۔ قال علیہ السلام ان اعیان بنی الأم یتوارثون دون بنی العلات۔ کہ عینی علاتیوں سے میراث اولیٰ اور مقدم ہیں۔ اسی طرح عم میت مقدم ہے عم اب میت پر اور وہ مقدم ہے عم جد میت پر بلحاظ درجہ اور ان میں بھی بلحاظ قوت قرابت صلبی عم علاتی عم پر مقدم رہیگا۔ (خلاصہ مطولات)

[۱] ذی فرض کی قید اس لئے ہے کہ جو عورت صاحب فرض نہیں۔ وہ بھائی کے ساتھ ملنے سے عصبہ نہیں بنتی جیسے چچا اور پھوپھی کہ چچا پھوپھی کو محروم کردیتا ہے۔ اسی طرح چچا کی بیٹی چچا کے بیٹے کے ساتھ مل کر کچھ نہیں لیتی۔ ایسے ہی بھتیجا بھتیجی کو محروم کردیتا ہے

[۲] یہ چار ہیں۔ جنکا فرض نصف دو ثلث ہے۔ تنہا ہونے کی صورت میں نصف اور دو یا زیادہ ہونے کی صورت میں دو ثلث پاتی ہیں

[۳] بیٹا یعنی بیٹی بیٹے یا پوتے یا پڑپوتے یا اس سے نیچے کے عصبہ بھائی کے ساتھ۔ اور پوتی پوتے یا پڑپوتے یا اس سے نیچے درجہ کے عصبہ بھائی کے ساتھ۔ اور سگی بہن سگے بھائی اور سوتیلی بہن سوتیلے بھائی کے ساتھ عصبہ بن کر عصبہ مذکر سے نصف حصہ پاتی ہے۔

[۴] عصبہ مع غیرہ۔ اور عصبہ بغیرہ میں فرق یہ ہے کہ عصبہ بغیرہ میں جو غیر ہے وہ خود عصبہ ہوتا ہے اور اس کی عصوبت مونث کی طرف متعدی ہوتی ہے۔ [illegible] عصوبت اس مونث کو ہوتی ہے۔ اس حیثیت کی اجتماع سے ہوتی ہے۔ مثلاً جیسا کہ میت [illegible] کو بوجہ ذی فرض ہونے کے نصف اور بہن کو بوجہ عصوبت دوسرا نصف دیا گیا ہے۔ اسی طرح

میت مسئلہ ۲		
بنت	اخت	[illegible]
۱	۱	

میت مسئلہ ۶			
بنت	بنت الابن	اخت	[illegible]
۳	۱	۲	

میت مسئلہ ۲		
دختر	بیوہ	بنت الابن ماتحت
		محروم

لقولہٖ علیہ السلام واجعلوا الاخوات مع البنات عصبۃ۔

پس یہ عصبہ ہوجاتی ہیں دوسرے بعید تر درجہ کے عصبات کو کچھ نہیں ملتا۔

عصبہ سببیّہ

عصبہ سببی۔ آزاد کنندہ جسکو مولی العتاقہ بھی کہتے ہیں۔ اگر کوئی غلام آزاد ہوجانے کے بعد مر جائے۔ اور اسکا کوئی وارث ذوی الفروض یا عصبات نسبی سے موجود نہ ہو۔ تو اس کا آزاد کنندہ یا اُس کے آزاد کنندہ کا آزاد کنندہ مرد ہو خواہ عورت عصبہ سببیہ کی حیثیت سے وارث ہوگا اگر ایسا عصبہ سببیہ بھی نہ ہو تو اسکا عصبہ عصبہ ترتیب گذشتہ کے مطابق وارث بنیگا۔ اور اس کے عصبہ[1] بغیرہ اور عصبہ مع غیرہ کو کچھ نہیں ملتا۔

حجُب

حجُب کے معنی لغت میں حائل ہونے اور باز رکھنے کے ہیں اور اصطلاح فرائض میں یہ ہے کہ ایک وارث کو بسبب ہونے دوسرے وارث کے کم ملے یا کچھ نہ ملے۔

حجب کی دو قسمیں ہیں (۱) حجُب نقصان (۲) حجُب حرمان۔

حجُب نقصان یہ ہے کہ ایک وارث کو دوسرے وارث کی موجودگی میں کم ملے۔ جیسا کہ بعض حالات میں زوج[2] ۔ زوجہ۔ ماں۔ پوتی۔ سوتیلی بہن کا حصہ گھٹ جاتا ہے۔

حجُب حرمان۔ یہ ہے کہ ایک وارث کو دوسرے وارث کی موجودگی میں کچھ بھی نہ ملے۔ اس کے

---

[1] عصبہ بغیرہ۔ یعنی آزاد شدہ غلام یا لونڈی کے ترکہ میں سے آزاد کنندہ کے عصبہ بغیرہ اور عصبہ مع غیرہ کو کچھ نہیں ملتا بلکہ اس کا مستحق محض عصبہ بنفسہ ہوتا ہے۔ قال علیہ السلام لیس الی النساء من الولاء الا ما اعتقن او اعتق من اعتقن الخ۔ مثلاً ہندہ کا آزاد کردہ غلام خالد اگر مرجائے اور اپنے پیچھے ذوی فرض و عصبات نسبیہ میں سے کسی وارث کو نہ چھوڑے اور ہندہ بھی ایک بیٹا اور بیٹی چھوڑ کر مرجائے تو خالد کا تمام ترکہ ہندہ کا بیٹا پائے گا۔ اور ہندہ کی دختر اپنے بھائی کی وجہ سے عصبہ بغیرہ بنکر محروم رہ جائے گی۔

[2] زوج۔ اسطرح کہ زوج کو عدم موجودگی اولاد کے وقت نصف ملتا ہے اور اولاد کیساتھ اسکا حصہ گھٹ جاتا ہے اور فقط ربع ملتا ہے۔ ایسے ہی زوجہ کو ربع ملتا ہے اور اولاد کے ساتھ ثمن۔ اور ام کو ثلث ملتا ہے اور اولاد کے ہونے سے فقط سدس اور پوتی کو نصف ملتا ہے لیکن بیٹی کے ہونے سے فقط سدس باقی ہے اور سوتیلی بہن کو بھی نصف ملتا ہے۔ لیکن اگر سگی بہن کے ساتھ ہو سدس پاتی ہے جیسا کہ سابق میں انکے حالات میں ذکر ہوچکا ہے

دو اصول ہیں۔ اوّل یہ کہ جس شخص کا رشتہ قرابت میت کیساتھ بالواسطہ ہو اس واسطہ کی موجودگی میں شخص متوسط عموماً محجوب ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ دادا[1] کو باپ کی موجودگی میں اور پوتے کو بیٹے کے ساتھ کچھ نہیں ملتا مگر اخیافی بھائی بہن کو ماں کی موجودگی میں حجب حرمان نہیں ہے۔

اصول دوم۔ یہ کہ ایک نوعیت کے دو وارثوں میں وارث قریب سے وارث بعید محجوب ہوجاتا ہے۔ جدات صحیحہ میں نانی کے سامنے باپ کی نانی محروم رہتی ہے۔ اور ایک بیٹے[2] کا پوتا دوسرے بیٹے کے پڑپوتے کا حاجب ہوتا ہے۔ اسی طرح عصبات میں ایک صنف کے ورثۂ قریب ورثۂ بعید کے حاجب ہوتے ہیں۔

فائدہ۔ ممنوع[3] کسی دوسرے وارث کو محروم نہیں کرتا۔ لیکن محجوب دوسرے وارث کا حاجب ہوسکتا ہے۔

---

[1] اسلئے کہ دادا باپ کے واسطہ سے منسوب ہے۔ باپ کے ہوتے ہوئے محروم ہوجاتا ہے۔ اور پوتا جو ابن کے واسطہ سے منسوب ہے۔ ابن کے ہوتے محروم رہجاتا ہے۔ لیکن اخیافی بھائی بہنیں باوجودیکہ اُم کی واسطہ سے منسوب ہوتی ہیں۔ مگر اُم کے ہوتے محروم نہیں ہوتیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ منسوب الیہ کے ہونے سے منسوب اسوقت محروم ہوتا ہے کہ منسوب الیہ کل ترکہ کا مستحق ہو۔ یا دونوں ایک جہت سے میراث پانے کا استحقاق رکھتے ہیں۔ پس اُم نہ کل ترکہ پانے کا حق رکھتی ہے۔ اور نہ اُم اور اولاد الام دونوں ایک جہت سے میراث پانے کے حقدار ہیں۔ بلکہ اُم ماں ہونے کی جہت سے مستحق ترکہ ہے۔ اور اولاد الاُم بھائی بہن ہونے کی جہت سے حقدار ہیں۔ اور انفرادی حالت میں جہاں کہیں اُم کل ترکہ پاتی ہے۔ وہ ایک جہت سے اسکی مستحق نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض بواسطہ فرض اور بعض بواسطہ رد اسکو ملتا ہے۔ بخلاف عصبات کے مثلاً باپ بطریق عصبیت کل ترکہ لے سکتا ہے۔ لہذا اس کی موجودگی میں میت کا دادا محجوب ہوجاتا ہے۔

[2] مثلاً ایک شخص نے ایک بیٹا چھوڑا اور دوسرے بیٹے سے پوتا اور تیسرے سے پڑپوتا تو بیٹا کو اقرب ہے پوتے اور پڑپوتے کو محجوب کردیتا ہے۔

[3] ممنوع وہ شخص ہے جس میں کوئی مانع موانع ارث میں سے پایا جائے جس سے وہ میراث سے بالکلیہ محروم ہوجاتا ہے جیسے غلام یا قاتل مثلاً ایک شخص مرا۔ اور اس نے ابن جو غلام یا قاتل ہے اور اُم کو چھوڑا تو اس صورت میں اُم کو باوجود ابن کے ثلث ملیگا نہ کہ سدس۔ اسیطرح اس صورت میں بجائے اُم کے اگر ابن الابن ہوتا تو وہ باوجود ابن کے محجوب نہ ہوتا بلکہ کل مال لیتا۔ یہ قول عامہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا ہے اور یہی مسلک حنفیہ ہے۔ لیکن عبداللہ بن مسعودؓ کے نزدیک ممنوع حاجب ہوتا ہے۔ حجب نقصان نہ حجب حرمان پس انکے نزدیک پہلی صورت میں اُم کو سدس ملتا ہے۔ نہ ثلث۔ محجوب وہ شخص ہے جسکو بسبب ہونے دوسرے وارث کے کم ملے یا کچھ نہ ملے پس محجوب دوسرے کا حاجب ہوتا ہے۔ جیسے دو بھائی یا بہنیں باپ کے ہونے محجوب ہیں۔ لیکن ام کا حصہ ثلث سے گھٹا کر سدس کردیتے ہیں۔ ایسے ہی دادی باپ کے ہوتے محجوب ہے۔ لیکن ماں کی نانی کو محجوب کردیتی ہے۔

تشریح

نظر تعمق سے دیکھا جائے۔ تو حجب حرمانی کا اطلاق صرف انہیں صورتوں تک محدود نہیں ہو سکتا جن میں ایک وارث دوسرے وارث کا حاجب ہوتا ہے۔ بلکہ ان صورتوں میں بھی حجب کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے جہاں ایک سے زیادہ ورثہ کا اجتماع کسی وارث کو محروم کر دیتا ہے مثلاً دختر، دادی، ام و اب کی موجودگی میں ہر دو ابنِ ابن و بنت دختر و زوج کے جمع ہونے کی صورت میں ابن الابن یعنی پوتا محروم رہ جاتا ہے ایسے ہی زوج اخت، اخ اخیافی اور اختِ اخیافیہ کے مقابلہ میں اخ عینی و علاتی کچھ نہیں پاتا:

نقشہ حاجب و محجوب

نمبر شمار	اسم حاجب	اسم محجوب۔ یعنی وہ وارث جنہیں حاجب کے سامنے کچھ نہیں ملتا
۱	میت کا بیٹا	پوتا۔ پوتی۔ پڑپوتا۔ پڑپوتی۔ حقیقی و علاتی بھائی۔ حقیقی علاتی بہن۔ حقیقی علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام اخیافی بھائی۔ اخیافی بہن۔
۲	بیٹی	اخیافیاں[1]۔ ذوی الارحام
۳	بیٹیاں	پوتی (بشرطیکہ میت کا پوتا یا پڑپوتا یا کوئی اس سے نیچے درجہ کا موجود نہ ہو) پڑپوتی (بشرطیکہ پڑپوتا یا اس سے نیچے درجہ کا پڑپوتا موجود نہ ہو) اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۴	میت کا پوتا	پڑپوتا۔ پڑپوتی۔ حقیقی و علاتی بھائی بہن۔ اخیافیاں۔ حقیقی، علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام۔

[1] اخیافیاں۔ یعنی اخیافی بھائی۔ اخیافی بہن۔ ایک سے خواہ زیادہ ہوں سب محجوب ہیں۔

نمبر شمار	حاجب	محجوب
۵	پوتی	اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۶	پوتیاں	پڑپوتی (بشرطیکہ پڑپوتا یا اس[1] سے نیچے کے درجہ کا پڑپوتا موجود نہ ہو) اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۷	بیٹی و پوتی	پڑپوتی (بشرطیکہ کسی درجہ کا پڑپوتا موجود نہ ہو) اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۸	میت کا پڑپوتا	موجودہ پڑپوتے سے نیچے کے درجہ کی تمام پڑپوتیاں، پڑپوتے۔ اخیافیاں۔ حقیقی و علاتی بھائی بہن۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام۔
۹	پڑپوتی	اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۱۰	پڑپوتیاں	نیچے کے درجہ کی پڑپوتیاں (بشرطیکہ ان کا ہم درجہ یا نیچے کے درجہ کا پڑپوتا موجود نہ ہو) اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۱۱	بیٹی و پڑپوتی	نیچے کے درجہ کی پڑپوتیاں (بشرطیکہ ان کے ساتھ ان کا ہم درجہ یا نیچے کے درجہ کا پڑپوتا موجود نہ ہو) اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۱۲	پوتی و پڑپوتی	نیچے کے درجہ کی پڑپوتیاں (بشرطیکہ ان کے ساتھ ہم درجہ یا نیچے کے درجہ کا پڑپوتا موجود نہ ہو) اخیافیاں۔ ذوی الارحام
۱۳	میت کا باپ	دادا۔ دادی۔ اخیافیاں۔ حقیقی و علاتی بھائی بہن۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۱۴	میت کا دادا	پڑدادا۔ اخیافیاں۔ حقیقی و علاتی بھائی بہن۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۱۵	ماں	نانی۔ دادی۔ ذوی الارحام
۱۶	دادی / نانی	دور کی تمام نانیاں و دادیاں۔ ذوی الارحام

[1] دو یا زیادہ پوتیاں۔ پڑپوتیوں کو محجوب کر دیتی ہیں۔ لیکن اگر ان کے ساتھ کسی درجہ کا پڑپوتا ہو تو وہ عصبہ بن کر متروکہ پاتی ہیں اور محروم نہیں ہوتی ہیں۔

نمبر شمار	حاجب	محجوب
۱۷	حقیقی بھائی	علاتی بھائی بہن۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذی رحم۔
۱۸	حقیقی بہن	ذوی الارحام
۱۹	حقیقی بہنیں	علاتی بہن۔ بشرطیکہ میت کا علاتی بھائی موجود نہ ہو۔ ذی رحم
	[illegible]	اخیافیاں۔ حقیقی و[1] علاتی بھائی بہن۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۲۰	پوتی یا پڑپوتی و حقیقی بہن	اخیافیاں۔ حقیقی و علاتی بھائی بہن۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۲۱	علاتی بہن یا بہنیں	ذوی الارحام
۲۲	بیٹی و علاتی بہن	اخیافیاں۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۲۳	[illegible]	اخیافیاں۔ حقیقی و علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۲۴	[illegible]	ذوی الارحام
۲۵	حقیقی بھتیجا	علاتی بھتیجا۔ حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام۔
۲۶	علاتی بھتیجا	حقیقی و علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذی رحم۔
۲۷	چچا	علاتی چچا۔ حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذی رحم۔
۲۸	علاتی چچا	حقیقی و علاتی چچیرا بھائی۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۲۹	چچیرا بھائی	علاتی چچیرا۔ عصبات سببی۔ ذوی الارحام
۳۰	علاتی چچیرا بھائی	عصبات سببی۔ ذوی الارحام

[1] اسلئے کہ حقیقی بہن بیٹی کے ساتھ عصبہ بنکر بقیہ مال لیتی ہے۔ اور دوسروں کو محجوب کر دیتی ہے

نمبر شمار	حاجب	محجوب
۳۱	عصبات سببی	ذوی الارحام
۳۲	ذی رحم صنف اول	ذوی الارحام۔ صنف دوم و سوم و چہارم
۳۳	ذی رحم صنف دوم	ذوی الارحام صنف سوم و چہارم
۳۴	ذی رحم صنف سوم	ذوی الارحام۔ صنف چہارم

اِن قرابتداروں کی تفصیل جو وارث نہیں بن سکتے

نمبر شمار	حاجب	محجوب
۱	[illegible]	اگر کسی مرد یا عورت نے کسی دوسرے کے لڑکے یا لڑکی کو گود میں لے لیا ہو۔ تو شرع شریف میں ان میں سے کوئی شخص بحیثیت فرزند متبنّیٰ ہونے کے کسی طرح کا کوئی حق توریث گود میں لینے والے کی جائداد میں نہیں رکھتا۔
۲	[illegible]	اگر کسی شخص کی دو زوجہ ہوں اور زوجہ ثانیہ لاولد مر جائے تو زوجہ اول کا بطنی فرزند بحیثیت بیٹا ہونے کے اس متوفیہ کا وارث نہیں ہو سکتا۔
۳	ربیب یا ربیبہ	وہ لڑکا یا لڑکی جو عورت اپنے پہلے شوہر کے نطفہ سے لیکر آئی ہے۔ وہ اس دوسرے شوہر کا ربیب یا ربیبہ کہلاتی ہے۔ اس حیثیت سے وہ شوہر ثانی کے ترکہ سے کچھ حصہ نہیں لے سکتا۔
۴	علاتی ماں	علاتی ماں ہونے کی حیثیت سے کوئی عورت سوتیلی اولاد کی وارث نہیں ہو سکتی۔
۵	بہو	ہر ایک عورت اپنے شوہر کے متروکہ میں مقررہ حق رکھتی ہے۔ لیکن وہ اپنے خسر کے متروکہ سے بحیثیت اسکی بہو ہونے کے مستحق توریث نہیں ہے
۶	داماد	کسی شخص کو دامادی کی حیثیت سے اپنے خسر اور خوشدامن کی جائداد سے کوئی حصہ نہیں مل سکتا۔
۷	خسر یا خوشدامن	کسی شخص کو خسر یا خوشدامن ہونے کی حیثیت سے اپنے داماد کی متروکہ سے کچھ نہیں مل سکتا۔
۸	چچی	چچا کی زوجہ بھتیجے اور بھتیجی کے میراث سے کچھ نہیں پاتی۔
۹	ممانی	ماموں کی زوجہ کو بھانجے یا بھانجی کے متروکہ سے کچھ نہیں ملتا۔

نمبر شمار	حاجب	محجوب
۱۰	دیور جیٹھ نیونی بھانی نند	عورت متوفیہ کی جائداد سے اُسکے شوہر کا بھائی یا بہن یا اسکے بھائی بہن کی زوجہ یا شوہر کو کوئی حق توریث نہیں ہے ؛
۱۱	سالا یا سالی	ان سبوں کو بہنوئی کی جائداد سے کوئی حق توریث نہیں ہے۔
۱۲	بہنوئی	اس کو بھی سالہ یا سالی سے کچھ نہیں ملتا ؛
۱۳	علاتی نانی یا دادی	عموماً جدات کو حقیقی نواسا یا نواسی حقیقی پوتا یا پوتی کی جائداد سے حصہ مل سکتا ہے لیکن غیر حقیقی سے انہیں کچھ نہیں ملتا ؛

تشریح

اگر کسی شخص کو رشتہ مُنحصرہ قرابت کے سوائے اور کوئی حق توریث پہنچانے والی قرابت بھی ہو تو وہ منحصر رشتہ قرابت مانع توریث نہیں ہوسکتا۔ مثلاً جو لڑکا کہ متبنّٰے بنالیا گیا ہے وہ میت کا بھتیجا بھی ہوتا ہے تو اس صُورت میں وہ عصبہ بنفسہٖ کی حیثیت سے وارث ہوسکے گا ایسے ہی سوتیلا بیٹا اگر عصبہ یا ذوی رحم ہے تو وہ اس حیثیت سے البتہ مستحق توریث ہوسکتا ہے ؛

جداول ورثہ میں سے استخراج مسئلہ کے لئے ہدایتیں

اگر یہ دریافت کرنا منظور ہے کہ میت کے ان قرابتداروں میں سے جو بروقت اُس کی وفات کے زندہ موجود ہیں۔ کسی وارث کو کسقدر متروکہ میت سے حصہ پہنچ سکتا ہے تو اولاً صورت مسئلہ کو ایک کاغذ پر اسطرح لکھو کہ ایک خط عرضی کھینچکر اس کے اوپر میت کا نام اور اس کے نیچے میت کے موجودہ وارثوں کے نام مع اس رشتہ قرابت کے جو وہ مورث متوفی کے ساتھ رکھتے ہوں علیحدہ علیحدہ لکھ دو۔ اگر کسی شخص کے رشتے ایک سے زائد ہوں۔ تو ان سب کو لکھ لو۔

مثلاً میت
زید
بیٹی   داماد   بہنوئی   پوتا   پوتی کا بیٹا   چچا   زوجہ
بھتیجا   چچیرا بھائی   محجوب   محجوب

اسکے بعد نقشہ حاجب و محجوب پر نظر ڈالو جس میں ہم نے یہ ظاہر کردیا ہے کہ فلاں وارث کو فلاں کے سامنے کچھ نہیں ملتا۔ اور ان قرابتداروں کا سلسلہ بھی لکھ دیا ہے جنکو شرعاً اس رشتہ قرابت کے تعلق سے کوئی حق توریث نہیں پہنچ سکتا۔ لہٰذا صورت مسئلہ میں اگر کوئی شخص محجوب ہے۔ یعنی

اس قسم کے رشتہ قرابت کا کوئی شخص شریک ہو۔ جس کو دوسرے وارثوں کی موجودگی میں کچھ نہیں ملتا تو اس کو زمرہ ورثہ سے خارج کردو۔ یا اسکے نیچے محجوب یا محروم کا لفظ لکھدو۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص ایک سے زیادہ رشتے رکھتا ہے اور ایک رشتہ کے اعتبار سے قائم رہتا ہے۔ تو اسکا نام صرف اسی رشتہ مابعد کے ساتھ صورت مسئلہ میں قائم رکھنا چاہئے۔ جیسے کہ صورت مسئلہ مذکورہ میں ایک شخص مورث متوفی کا داماد ہے۔ اور بھتیجا بھی ہے۔ اور دوسرا بہنوئی ہے اور چچیرا بھائی بھی ہے پس ان دونوں کو داماد اور بہنوئی ہونے کی حیثیت سے کچھ نہیں ملتا۔ لیکن بھتیجا اور چچیرا بھائی ہونے کی حیثیت سے وہ اپنی اپنی نوبت پر وارث بن سکتے ہیں۔ لہٰذا ان کا نام صورت مسئلہ میں بھتیجا اور چچیرا بھائی کے رشتہ قرابت کے ساتھ قائم رکھنا چاہیئے۔ پھر اگر ایک شخص کے قرابت کے رشتے متعدد ہیں۔ اور ہر ایک رشتے کے اعتبار سے وہ حصہ پانے کا مستحق ہے۔ تو ان سب رشتوں کو قائم لکھ لینا چاہیئے۔ مثلاً ایک شخص عورت متوفی کا چچیرا بھائی ہے۔ اور اس کا شوہر بھی ہے۔ تو اسکو دونوں رشتوں کے ساتھ لکھ لینا چاہیئے ؛

ہدایات مصرعہ بالا کے موافق تنقیح و تکمیل کرلینے کے بعد ان موجودہ وارثوں کو دوبارہ ایک خط عرضی کے ذیل اس ترتیب سے لکھو جسطرح ہم نے نقشہ ترتیب اسمائے ورثہ مرقومہ جداول میں لکھا ہے۔ جو ذیل میں لکھا ہوا ہے۔ پس صورت مسئلہ مذکورکے وارثوں کی ترتیب اس طرح ہوگی۔

زید
زوجہ   بیٹی   پوتا   بھتیجا   چچا   چچیرا بھائی   پوتی کا بیٹا
م   م   م   م

اسکے بعد جداول ورثہ میں صورت مسئولہ کا جواب تلاش کرنا چاہیئے۔ اسطرح کہ محروم و محجوب وارثوں کو خارج کردینے کے بعد جتنے وارث ممکن الاجتماع باقی رہیں۔ اس قسم کے وارثوں کی فصل میں سیدھی جانب اوّل نمبر کے وارث کو تلاش کرو اور اس کے بعد اس کے ذیل میں بترتیب اسما جسقدر صورتیں لکھی ہیں۔ غور سے دیکھو وہیں صورت مسئلہ بجنسہٖ ملجائے گی۔ پس بموجب صراحت بالا صُورت مسئلہ مذکور کو بعد اسقاط محجوبین تین تین وارثوں کے ان جدولوں میں دیکھنا چاہیئے۔ جن میں زوجہ کے ساتھ دو اور وارث بیٹی اور پوتا شریک ہیں۔

میت
زوجہ   بیٹی   پوتا

نقشہ ترتیب اسمائے وارثان مندرجہ جداول

زوج[1] - زوجہ[2] - بیٹا[3] - بیٹا بیٹیاں[4] - بیٹی[5] - بیٹیاں[6] - پوتا[7] - پوتا پوتیاں[8] - پوتی[9] - پوتیاں[10] - پڑپوتا[11] - پڑپوتا پڑپوتیاں[12] - پڑپوتی[13] - پڑپوتیاں[14] - باپ[15] - دادا[16] - ماں[17] - نانی دادی[18] - بھائی[19] - بھائی بہنیں[20] - بہن[21] - بہنیں[22] - علاتی بھائی[23] - علاتیاں[24] - علاتی بہن[25] - علاتی بہنیں[26] - اخیافی[27] - اخیافیاں[28] - بھتیجا[29] - علاتی بھتیجا[30] - چچا[31] - علاتی چچا[32] - چچیرا بھائی[33] - علاتی چچیرا بھائی[34] - آزاد کنندہ[35]

ذی رحم صنف اول - ذی رحم صنف دوم - ذی رحم صنف سوم - ذی رحم صنف چہارم

باب اول دو وارث میں

فصل اول زوج کے ساتھ دوسرا ایک وارث

زوج			
رُبع	۱	۳ باقی بیٹا بیٹے	۴
〃	۱	۳ 〃 بیٹا بیٹیاں[1]	۴
〃	۱	۳ نصف وباقی بیٹی[2]	۴
〃	۱	۳ دوثلث وباقی بیٹیاں	۴
〃	۱	۳ باقی پوتا پوتے	۴
〃	۱	۳ 〃 پوتا پوتیاں	۴
〃	۱	۳ نصف وباقی پوتی	۴
〃	۱	۳ دوثلث وباقی پوتیاں	۴
〃	۱	۳ باقی پڑپوتا	۴

ربع	۱	۳ باقی پڑپوتا پڑپوتیاں	۴
〃	۱	۳ نصف وباقی پڑپوتی	۴
〃	۱	۳ دوثلث وباقی پڑپوتیاں	۴
نصف	۱	۱ باقی باپ	۲
〃	۱	۱ 〃 دادا	۲
〃	۱	۱ ثلث وباقی ماں	۲
〃	۱	۱ سدس وباقی نانی، دادی[3]	۲
〃	۱	۱ باقی بھائیاں	۲
〃	۱	۱ 〃 بھائی بہنیں	۲
〃	۱	۱ نصف بہن	۲
〃	۳	۴ دوثلث بہنیں	۷
〃	۱	۱ باقی علاتی بھائیاں	۲
〃	۱	۱ 〃 علاتیاں	۲
〃	۱	۱ نصف علاتی بہن	۲

[1] بیٹا بیٹیاں جس قدر ہوں تقسیم میں ہر ایک بیٹے کو دوہرا حصہ بیٹی سے ملتا ہے۔ اور بیٹی ایکہرا حصہ پاتی ہے۔ اگر ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں تو کل مال کے چار حصے کرکے دو بیٹے کو اور ایک ایک ہر ایک بیٹی کو دیں۔

[2] نصف و باقی اس لئے کہ زوج صرف اپنا فرض ہی لیتا ہے۔ اور اس صورت میں بیٹی اور زوج کے فرض سے کچھ مال باقی بچ جاتا کیونکہ زوج کو سوائے فرض کے اور کچھ نہیں ملتا۔ لہذا بچا ہوا مال اسی بیٹی کو دے دیا جائے گا۔ اسیطرح زوج کے ساتھ جو اہل فرض جمع ہوں گے بقیہ مال انہیں پر رد ہوگا۔ اور زوج کو صرف فرض ہی ملے گا۔

[3] نانی دادی دونوں کا مجموعی فرض ایک سدس ہے۔ زوج کے ساتھ جمع ہونے کی صورت میں تقسیم

حصہ نصف ۳		حصہ	مقسم
نصف	۳	۴ دوثلث علاتی بہنیں	۷
〃	۱	۱ سدس وباقی اخیافی	۲
〃	۱	۱ ثلث وباقی اخیافیاں[1]	۲
〃	۱	۱ باقی بھتیجے	۲
〃	۱	۱ 〃 علاتی بھتیجے	۲
〃	۱	۱ 〃 چچے	۲
〃	۱	۱ 〃 علاتی چچے	۲
〃	۱	۱ 〃 چچیرے بھائی	۲
〃	۱	۱ 〃 علاتی چچیرے بھائی	۲
〃	۱	۱ 〃 کوئی عصبہ	۲
〃	۱	۱ 〃 آزاد کنندہ	۲
〃	۱	۱ 〃 موصی لہ بجمیع مال	۲
〃	۱	۱ 〃 مقر لہ بالنسب	۲
〃	۱	۱ 〃 ذی رحم	۲
〃	۱	۱ 〃 بیت المال	۲

فصل ۲ زوجہ کے ساتھ دوسرا ایک وارث

زوجہ			
ثمن	۱	۷ باقی بیٹا بیٹے	۸
〃	۱	۷ 〃 بیٹا بیٹیاں	۸
〃	۱	۷ نصف وباقی بیٹی	۸
〃	۱	۷ دوثلث وباقی بیٹیاں	۸
〃		۷ باقی پوتا پوتے	۸
〃		۷ 〃 پوتا پوتیاں	۸
〃		۷ نصف وباقی پوتی	۸
〃		۷ دوثلث وباقی پوتیاں	۸
〃		۷ باقی پڑپوتا پڑپوتے	۸

ثمن	۱	۷ نصف وباقی پڑپوتی	۸
〃	۱	۷ دوثلث وباقی پڑپوتیاں	۸
ربع	۱	۳ باقی باپ	۴
〃	۱	۳ 〃 دادا	۴
〃	۱	۳ ثلث وباقی ماں	۴
〃	۱	۳ سدس وباقی نانی، دادی	۴
〃	۱	۳ باقی بھائیاں	۴
〃	۱	۳ 〃 بھائی بہنیں	۴
〃	۱	۳ نصف وباقی بہن	۴
〃	۱	۳ دوثلث وباقی بہنیں	۴
〃	۱	۳ باقی علاتی بھائیاں	۴
〃	۱	۳ 〃 علاتیاں	۴
〃	۱	۳ نصف وباقی علاتی بہن	۴
〃	۱	۳ دوثلث وباقی علاتی بہنیں	۴
〃	۱	۳ سدس وباقی اخیافی	۴
〃	۱	۳ ثلث وباقی اخیافیاں	۴
〃	۱	۳ باقی بھتیجے	۴
〃	۱	۳ 〃 علاتی بھتیجے	۴
〃	۱	۳ 〃 چچے	۴
〃	۱	۳ 〃 علاتی چچے	۴
〃	۱	۳ 〃 چچیرے بھائی	۴
〃	۱	۳ 〃 علاتی چچیرے بھائی	۴
〃	۱	۳ 〃 کوئی عصبہ	۴
〃	۱	۳ آزاد کنندہ	۴
〃	۱	۳ موصی لہ بجمیع مال	۴
〃		۳ مقر لہ بالنسب	۴

بقیہ حاشیہ صفحہ ۴۳ سے بچا ہوا مال انہیں پر رد ہوتا ہے۔ پس اگر دونوں موجود ہیں تو تمام مال آپس میں برابر تقسیم کریں۔ اور اگر کوئی ایک موجود ہے تو سارا مال اسی موجود کا حق ہے۔

[1] اخیافیاں۔ ایک سے زیادہ اخیافی بھائی بہنوں کا اصلی حصہ ایک ثلث ہے اور زوج کے ساتھ جمع ہونے کی صورت میں تقسیم سے بچا ہوا مال بھی لیتے ہیں۔ اور اخیافی بھائی بہنوں میں مال کی تقسیم برابر ہوتی ہے یعنے بھائی اور بہن برابر حصہ پاتے ہیں۔ مرد کو عورت سے دوہرا حصہ نہیں ملتا۔

حصہ		حصہ	منقسم
سبع ۱	۳	باقی ذوی رحم	۴
″ ۱	۳	″ بیت المال	۴

فصل ۳ بیٹے کے ساتھ دوسرا ایک وارث

بیٹا			
نصف ۱	۱	نصف بیٹا	۲
دو حصہ ۲	۱	یکحصہ بیٹی	۳
باقی بیٹے ۵	۱	سدس باپ	۶
″ ۵	۱	″ دادا	۶
″ ۵	۱	″ ماں	۶
″ ۵	۱	″ نانی/دادی	۶
بیٹا بیٹیاں باقی ۵	۱	″ باپ	۶
″ ۵	۱	″ دادا	۶
″	۱	″ ماں	۲
″	۱	″ نانی/دادی	۲

پوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴ بیٹی کے ساتھ دوسرا ایک وارث

بیٹی			
دو ثلث و باقی ۱	۱	بیٹی	۲
نصف ۱	۱	باقی پوتا پوتے	۲
″ ۱	۱	″ پوتا پوتیاں	۲
نصف و باقی مشترک[1] ۳	۱	سدس پوتی	۴
″ ۳	۱	″ پوتیاں	۴
نصف ۱	۱	باقی پڑپوتا پڑپوتے	۲
″ ۱	۱	″ پڑپوتا پڑپوتیاں	۲
نصف و باقی مشترک	۱	سدس پڑپوتی	۴
نصف و باقی مشترک ۳	۱	سدس پڑپوتیاں	۴
نصف ۱	۱	سدس و باقی باپ[2]	۲
″ ۱	۱	سدس و باقی دادا	۲
نصف و باقی مشترک ۳	۱	سدس ماں	۴
″ ۳	۱	″ نانی-دادی	۴
نصف ۱	۱	باقی بھائیاں	۲
″ ۱	۱	″ بھائی بہنیں	۲
″ ۱	۱	″ بہنیں	۲
″ ۱	۱	″ علاتی بھائیاں	۲
″ ۱	۱	″ علاتیاں	۲
″ ۱	۱	″ علاتی بہنیں	۲
″ ۱	۱	″ بھتیجے	۲
″ ۱	۱	″ علاتی بھتیجے	۲
″ ۱	۱	″ چچے	۲
″ ۱	۱	″ علاتی چچے	۲
″ ۱	۱	″ چچیرے بھائی	۲
″ ۱	۱	″ علاتی چچیرے بھائی	۲
″ ۱	۱	″ کوئی عصبہ	۲
″ ۱	۱	″ آزادکنندہ	۲

اخیافیاں و ذوی رحم محجوب ہیں

بیٹیاں دو ثلث[3] ۲	۱	باقی پوتا پوتے	۳
دو ثلث ۲	۱	″ پوتی پوتا	۳
″ ۲	۱	″ پوتی پوتیاں پڑپوتا	۳
″ ۲	۱	″ پڑپوتا پڑپوتے	۳
″ ۲	۱	″ پڑپوتی پڑپوتا	۳

[1] نصف و باقی مشترک۔ پوتی خواہ پوتیاں ایک بیٹی کیساتھ تکمیل ثلثین کیلئے ایک سدس حصہ پاتی ہیں جبکہ بیٹی نصف مال لیتی ہے ان دونوں کے فرضوں سے جو مال بچ رہے وہ انہیں دونوں پر ان کے حصوں کی نسبت کے موافق رد کر دیا جائے اسی طرح ماں نانی دادی پر بھی بعض صورتوں میں رد کیا جاتا ہے۔

[2] اس صورت میں باپ، دادا فرض و تعصیب دونوں کے بموجب سدس اور بچا ہوا مال پاتے ہیں [3] بیٹیاں دو ہوں۔ خواہ زیادہ ہوں غرض ایک سے زائد بیٹیوں کا فرض دو ثلث ہے جس قدر ہوں آپس میں برابر تقسیم کر لیں۔ تنہا پوتی یا پڑپوتی ایک سے زائد بیٹیوں کے ساتھ کچھ نہیں پاتی اسلئے کہ بیٹیوں نے اپنا پورا فرض پا لیا ہے۔

حصہ		حصہ	منقسم
دو ثلث ۲	۱	سدس و باقی باپ	۳
″ ۲	۱	″ دادا	۳
دو ثلث و باقی مشترک ۴	۱	سدس ماں	۵
″ ۴	۱	″ نانی/دادی	۵
دو ثلث ۲	۱	باقی بھائیاں	۳
″ ۲	۱	″ بھائی بہنیں	۳
″ ۲	۱	″ بہنیں	۳
″ ۲	۱	″ علاتی بھائیاں	۳
″ ۲	۱	″ علاتیاں	۳
″ ۲	۱	″ علاتی بہنیں	۳
″ ۲	۱	″ بھتیجے	۳
″ ۲	۱	″ علاتی بھتیجے	۳
″ ۲	۱	″ چچے	۳
″ ۲	۱	″ علاتی چچے	۳
″ ۲	۱	″ چچیرے بھائی	۳
″ ۲	۱	″ علاتی چچیرے بھائی	۳
″ ۲	۱	″ کوئی عصبہ	۳
″ ۲	۱	″ آزادکنندہ	۳

اخیافیاں و ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۵ پوتے کیساتھ دوسرا ایک وارث

پوتا نصف ۱	۱	نصف پوتا	۲
دو حصہ ۲	۱	یکحصہ پوتی	۳
باقی پوتے ۵	۱	سدس باپ	۶
″ ۵	۱	″ دادا	۶
″ ۵	۱	″ ماں	۶
″ ۵	۱	″ نانی-دادی	۶

پڑپوتا وغیرہ عصبات بعیدہ محجوب ہیں

پوتا پوتیاں باقی ۵	۱	سدس باپ	
″ ۵		″ دادا	
باقی ۵	۱	سدس ماں	۶
″ ۵	۱	″ نانی-دادی	۶

پڑپوتا وغیرہ عصبات بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۶ پوتی کیساتھ دوسرا ایک وارث

پوتی			
دو ثلث و باقی ۱	۱	پوتی	۲
نصف ۱	۱	باقی پڑپوتا	۲
″ ۱	۱	″ پڑپوتا پڑپوتیاں	۲
نصف و باقی مشترک[1] ۳	۱	سدس پڑپوتی	۴
″ ۳	۱	″ پڑپوتیاں	۴
نصف ۱	۱	سدس و باقی باپ	۲
″ ۱	۱	″ دادا	۲
نصف و باقی مشترک ۳	۱	سدس ماں	۴
″ ۳	۱	″ نانی/دادی	۴
نصف ۱	۱	باقی بھائیاں	۲
″ ۱	۱	باقی بھائی بہنیں	۲
″ ۱	۱	″ بہنیں	۲
″ ۱	۱	″ علاتی بھائیاں	۲
″ ۱	۱	″ علاتیاں	۲
″ ۱	۱	″ علاتی بہنیں	۲
″ ۱	۱	″ بھتیجے	۲
″ ۱	۱	″ علاتی بھتیجے	۲
″ ۱	۱	″ چچے	۲
″ ۱	۱	″ علاتی چچے	۲
″ ۱	۱	″ چچیرے بھائی	۲
″ ۱	۱	″ علاتی چچیرے بھائی	۲
″ ۱	۱	″ کوئی عصبہ	۲
″ ۱	۱	″ آزادکنندہ	۲

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

[1] پڑپوتی یا پڑپوتیاں ایک پوتی کے ساتھ تکمیل ثلثین کے لئے ایک سدس حصہ پاتی ہیں۔ اگر ایک ہی پڑپوتی ہے۔ تو وہ یہ حصہ اسی

حصہ پوتیاں		حصہ		منقسم
دوثلث	۲	باقی پڑپوتا	۱	۳
〃	۲	〃 پڑپوتی پڑپوتا	۱	۳
〃	۲	سدس و باقی باپ	۱	۳
〃	۲	〃 دادا	۱	۳
دوثلث و باقی مشترک	۴	سدس ماں	۱	۵
〃 〃	۴	〃 نانی-دادی	۱	۵
دوثلث	۲	باقی بھائیاں	۱	۳
〃	۲	〃 بھائی بہنیں	۱	۳
〃	۲	〃 بہنیں	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی بھائیاں	۱	۳
〃	۲	〃 علاتیاں	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی بہنیں	۱	۳
〃	۲	〃 بھتیجے	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی بھتیجے	۱	۳
〃	۲	〃 چچے	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی چچے	۱	۳
〃	۲	〃 چچیرے بھائی	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی چچیرے بھائی	۱	۳
〃	۲	〃 کوئی عصبہ	۱	۳
〃	۲	〃 آزاد کنندہ	۱	۳

تنہا پڑپوتی یا اخیافیاں محجوب ہیں۔

فصل ۷ پڑپوتے کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ		حصہ		منقسم
پڑپوتا نصف	۱	نصف پڑپوتا	۱	۲
دو حصہ	۲	یکحصہ پڑپوتی	۱	۳
پڑپوتے باقی	۵	سدس باپ	۱	۶
باقی	۵	〃 دادا	۱	۶
〃	۵	〃 ماں	۱	۶
〃	۵	〃 نانی دادی	۱	۶

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہے

حصہ		حصہ		منقسم
پڑپوتا یا پڑپوتیاں		ماں	۱	
باقی	۵	سدس باپ	۱	۶
باقی	۵	سدس دادا	۱	۶
〃	۵	〃 ماں	۱	۶
〃	۵	〃 نانی دادی	۱	۶

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۸ پڑپوتی کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ پڑپوتی		حصہ		منقسم
دوثلث و باقی	۱	پڑپوتی	۱	۲
نصف	۱	سدس و باقی باپ	۱	۲
〃	۱	〃 〃 دادا	۱	۲
نصف و باقی مشترک	۳	سدس ماں	۱	۴
〃	۳	〃 نانی دادی	۱	۴
نصف	۱	باقی بھائیاں	۱	۲
〃	۱	〃 بھائی بہنیں	۱	۲
〃	۱	〃 بہنیں	۱	۲
〃	۱	〃 علاتی بھائیاں	۱	۲
〃	۱	〃 علاتیاں	۱	۲
〃	۱	〃 علاتی بہنیں	۱	۲
〃	۱	〃 بھتیجے	۱	۲
〃	۱	〃 علاتی بھتیجے	۱	۲
〃	۱	〃 چچے	۱	۲
〃	۱	〃 علاتی چچے	۱	۲
〃	۱	〃 چچیرے بھائی	۱	۲
〃	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	۱	۲
〃	۱	〃 کوئی عصبہ	۱	۲
〃	۱	〃 آزاد کنندہ	۱	۲

اخیافیاں و ذوی رحم محجوب ہیں۔

حصہ		حصہ		منقسم
پڑپوتیاں دوثلث	۲	سدس و باقی باپ	۱	۳
دوثلث	۲	〃 دادا	۱	۳
دوثلث و باقی مشترک	۴	سدس ماں	۱	۵
〃	۴	〃 نانی دادی	۱	۵

حصہ		حصہ		منقسم
دوثلث	۲	باقی بھائیاں	۱	۳
〃	۲	〃 بھائی بہنیں	۱	۳
〃	۲	〃 بہنیں	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی بھائیاں	۱	۳
〃	۲	〃 علاتیاں	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی بہنیں	۱	۳
〃	۲	〃 بھتیجے	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی بھتیجے	۱	۳
〃	۲	〃 چچے	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی چچے	۱	۳
〃	۲	〃 چچیرے بھائی	۱	۳
〃	۲	〃 علاتی چچیرے بھائی	۱	۳
〃	۲	〃 کوئی عصبہ	۱	
〃	۲	〃 آزاد کنندہ	۱	

اخیافیاں و ذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۹ باپ کے ساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ		حصہ		منقسم
باپ باقی	۲	ثلث ماں	۱	۳
	۵	سدس نانی	۱	۶

دادا دادی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰ دادا کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ		حصہ		منقسم
دادا باقی	۲	ثلث ماں	۱	۳
	۵	سدس نانی دادی	۱	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں[۱]

فصل ۱۱ ماں کے ساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ		حصہ		منقسم
ماں ثلث	۱	باقی بھائی	۲	۳
سدس	۱	〃 بھائیاں	۵	۶
سدس[۲]	۱	باقی بھائی بہنیں	۵	۶
ثلث و باقی مشترک	۲	نصف بہن	۳	۵
سدس و باقی مشترک	۱	دوثلث بہنیں	۴	۵
ثلث	۱	باقی علاتی بھائی	۲	۳
سدس	۱	〃 علاتی بھائیاں	۵	۶
〃	۱	〃 علاتیاں	۵	۶
ثلث و باقی مشترک	۲	نصف علاتی بہن	۳	۵
سدس و باقی مشترک	۱	دوثلث علاتی بہنیں	۴	۵
ثلث و باقی مشترک	۲	سدس اخیافی	۱	۳
سدس و باقی مشترک	۱	ثلث اخیافیاں	۲	۳
ثلث	۱	باقی بھتیجے	۲	۳
〃	۱	〃 علاتی بھتیجے	۲	۳
〃	۱	〃 چچے	۲	۳
〃	۱	〃 علاتی چچے	۲	۳
〃	۱	〃 چچیرے بھائی	۲	۳
〃	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	۲	۳
〃	۱	〃 کوئی عصبہ	۲	۳
〃	۱	〃 آزاد کنندہ	۲	۳

فصل ۱۲ نانی دادی کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ نانی دادی[۳]		حصہ		منقسم
سدس	۱	باقی بھائیاں	۵	۶
〃	۱	〃 بھائی بہنیں	۵	۶
سدس و باقی مشترک	۱	نصف بہن	۳	۴
〃 〃	۱	دوثلث بہنیں	۴	۵
سدس	۱	باقی علاتی بھائیاں	۵	۶
〃	۱	〃 علاتیاں	۵	۶

[۱] حضرت ابوبکر صدیقؓ اور ایسے چودہ اہل علم صحابہ کا یہی مختار طریق عمل ہے۔ اور انہی پر فتویٰ ہے کہ بنو اعیان و علات کو جد کیساتھ کچھ نہیں ملتا۔ شرح سراجیہ ؛ [۲] جسطرح اولاد ماں کی حاجب نقصان ہے۔ اسیطرح دو یا زیادہ کسی قسم کے بھائی بہنیں بھی اس کی حاجب ہیں۔ جس سے ماں کا حصہ ثلث سے گھٹ کر سدس رہجاتا ہے۔ لیکن اگر وہ صاحب فرض ہیں مثلاً دو بہنیں ہیں۔ تو بعض صورتوں میں ماں پر بھی رد ہوتا ہے [۳] نانی دادی دونوں بمنزلہ ایک وارث کے ہیں اور دونوں کا مجموعی حصہ ایک سدس ہے۔ اگر دونو موجود ہوں تو آپس میں برابر برابر تقسیم کریں۔ اور اگر کوئی ایک موجود ہے۔ تو پورا حصہ اسی ایک کا حق ہوتا ہے۔

حصہ پوتیاں			حصہ	منقسم
دوثلث	۲	۱	باقی پڑپوتا	۳
〃	۲	۱	〃 پڑپوتی پڑپوتا	۳
〃	۲	۱	سدس و باقی باپ	۳
〃	۲	۱	〃 〃 دادا	۳
دوثلث و باقی مشترک	۴	۱	سدس ماں	۵
〃	۴ 〃	۱	〃 نانی-دادی	۵
دوثلث	۲	۱	باقی بھائیاں	۳
〃	۲	۱	〃 بھائی بہنیں	۳
〃	۲	۱	〃 بہنیں	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بھائیاں	۳
〃	۲	۱	〃 علاتیاں	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بہنیں	۳
〃	۲	۱	〃 بھتیجے	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بھتیجے	۳
〃	۲	۱	〃 چچے	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی چچے	۳
〃	۲	۱	〃 چچیرے بھائی	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	۳
〃	۲	۱	〃 کوئی عصبہ	۳
〃	۲	۱	〃 آزاد کنندہ	۳

تنہا پڑپوتی یا اخیافیاں محجوب ہیں۔

فصل ۷ پڑپوتے کیساتھ دوسرا ایک وارث

پڑپوتا نصف	۱	۱	نصف پڑپوتا	۲
دو حصہ	۲	۱	یکحصہ پڑپوتی	۳
پڑپوتے باقی	۵	۱	سدس باپ	۶
باقی	۵	۱	〃 دادا	۶
〃	۵	۱	〃 ماں	۶
〃	۵	۱	〃 نانی دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہے

پڑپوتا یا پڑپوتیاں		۱	ماں	
باقی	۵	۱	سدس باپ	۶
باقی	۵	۱	سدس دادا	۶
〃	۵	۱	〃 ماں	۶
〃	۵	۱	〃 نانی دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۸ پڑپوتی کیساتھ دوسرا ایک وارث

پڑپوتی				
دوثلث وباقی ۱		۲	پڑپوتی	۲
نصف	۱	۱	سدس و باقی باپ	۲
〃	۱	۱	〃 〃 دادا	۲
نصف و باقی مشترک	۳	۱	سدس ماں	۴
〃	۳ 〃	۱	〃 نانی دادی	۴
نصف	۱	۱	باقی بھائیاں	۲
〃	۱	۱	〃 بھائی بہنیں	۲
〃	۱	۱	〃 بہنیں	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی بھائیاں	۲
〃	۱	۱	〃 علاتیاں	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی بہنیں	۲
〃	۱	۱	〃 بھتیجے	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی بھتیجے	۲
〃	۱	۱	〃 چچے	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی چچے	۲
〃	۱	۱	〃 چچیرے بھائی	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	۲
〃	۱	۱	〃 کوئی عصبہ	۲
〃	۱	۱	〃 آزاد کنندہ	۲

اخیافیاں وذوی رحم محجوب ہیں۔

پڑپوتیاں دوثلث ۲		۱	سدس و باقی باپ	۳
دوثلث	۲	۱	〃 دادا	۳
دوثلث و باقی مشترک		۱	سدس ماں	۵
〃	۴ 〃		〃 نانی دادی	۵

حصہ			حصہ	منقسم
دوثلث	۲	۱	باقی بھائیاں	۳
〃	۲	۱	〃 بھائی بہنیں	۳
〃	۲	۱	〃 بہنیں	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بھائیاں	۳
〃	۲	۱	〃 علاتیاں	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بہنیں	۳
〃	۲	۱	〃 بھتیجے	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بھتیجے	۳
〃	۲	۱	〃 چچے	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی چچے	۳
〃	۲	۱	〃 چچیرے بھائی	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	۳
〃	۲	۱	〃 کوئی عصبہ	
〃	۲	۱	〃 آزاد کنندہ	

اخیافیاں وذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۹ باپ کے ساتھ دوسرا ایک وارث

باپ باقی	۲	۱	ثلث ماں	۳
〃	۵	۱	سدس نانی	۶

دادا دادی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰ دادا کیساتھ دوسرا ایک وارث

دادا باقی	۲	۱	ثلث ماں	۳
〃	۵		سدس نانی دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۱ ماں کے ساتھ دوسرا ایک وارث

ماں ثلث	۱	۲	باقی بھائی	۳
سدس	۱	۵	〃 بھائیاں	۶
سدس	۱	۵	باقی بھائی بہنیں	۶
ثلث و باقی مشترک ۲		۳	نصف بہن	۵
سدس[2] و باقی مشترک ۱		۴	دوثلث بہنیں	۵
ثلث	۱	۲	باقی علاتی بھائی	۳
سدس	۱	۵	〃 علاتی بھائیاں	۶
〃	۱	۵	〃 علاتیاں	۶
ثلث و باقی مشترک ۲		۳	نصف علاتی بہن	۵
سدس و باقی مشترک ۱		۴	دوثلث علاتی بہنیں	۵
ثلث و باقی مشترک ۲		۱	سدس اخیافی	۳
سدس و باقی مشترک ۱		۲	ثلث اخیافیاں	۳
ثلث	۱	۲	باقی بھتیجے	۳
〃	۱	۲	〃 علاتی بھتیجے	۳
〃	۱	۲	〃 چچے	۳
〃	۱	۲	〃 علاتی چچے	۳
〃	۱	۲	〃 چچیرے بھائی	۳
〃	۱	۲	〃 علاتی چچیرے بھائی	۳
〃	۱	۲	〃 کوئی عصبہ	۳
〃	۱	۲	〃 آزاد کنندہ	۳

فصل ۱۲ نانی دادی کیساتھ دوسرا ایک وارث

نانی دادی کے[3]				
سدس	۱	۵	باقی بھائیاں	۶
〃	۱	۵	〃 بھائی بہنیں	۶
سدس و باقی مشترک ۱		۳	نصف بہن	۴
〃	۱	۴	دوثلث بہنیں	۵
سدس	۱	۵	باقی علاتی بھائیاں	۶
〃	۱	۵	〃 علاتیاں	۶

۱ حضرت ابوبکر صدیقؓ اور ایسے چودہ اہل علم صحابہ کا یہی مختار طریق عمل ہے۔ اور انہی پر فتویٰ ہے کہ تب اعیانی علاتی کو جد کیساتھ کچھ نہیں ملتا۔ شرح سراجیہ ؛ ۲ جسطرح اولاد ماں کی حاجب نقصان ہے۔ اسیطرح دو یا زیادہ کسی قسم کے بھائی بہنیں بھی اس کی حاجب ہیں۔ جن سے ماں کا حصہ ثلث سے گھٹ کر سدس رہجاتا ہے۔ لیکن اگر وہ صاحب فرض ہیں مثلاً دو بہنیں ہیں۔ تو بعض صورتوں میں ماں پر بھی رد ہوتا ہے ۳ نانی دادی دونوں بمنزلہ ایک وارث کے ہیں اور دونوں کا مجموعی حصہ ایک سدس ہے۔ اگر دونو موجود ہوں تو آپس میں برابر برابر تقسیم کریں۔ اور اگر کوئی ایک موجود ہے۔ تو پورا حصہ اسی ایک کا حق ہوتا ہے؛

حصہ			حصہ	منقسم
سدس و باقی مشترک	۱	۳	نصف علاتی بہن	۴
〃	〃 ۱	۴	دو ثلث علاتی بہنیں	۵
〃	〃 ۱	۱	سدس اخیافی	۲
〃	〃 ۱	۲	ثلث اخیافیاں	۳
سدس	۱	۵	باقی بھتیجے	۶
〃	۱	۵	〃 علاتی بھتیجے	۶
〃	۱	۵	〃 چچے	۶
〃	۱	۵	علاتی چچے	۶
〃	۱	۵	〃 چچیرے بھائی	۶
〃	۱	۵	〃 علاتی چچیرے بھائی	۶
〃	۱	۵	〃 کوئی عصبہ	۶
〃		۵	〃 آزاد کنندہ	۶

فصل ۱۳ بھائی کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ			حصہ	منقسم
بھائی نصف	۱	۱	نصف بھائی	۲
دو حصہ	۲	۱	یکحصہ بھائی	۳
بھائیاں				
باقی	۵	۱	سدس اخیافی	۶
〃	۲	۱	ثلث اخیافیاں	۳

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

حصہ			حصہ	منقسم
بھائی بہنیں				
باقی	۵	۱	سدس اخیافی	۶
〃	۲	۱	ثلث اخیافیاں	۳

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۱۴ بہن کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ			حصہ	منقسم
بہن				
ثلث و باقی	۱	۱	بہن	[illegible]
نصف	۱	۱	باقی علاتی بھائیاں	[illegible]
نصف و باقی مشترک	۳	۱	سدس علاتی بہن بہنیں	۴
نصف	۱	۱	باقی علاتیاں	۲
نصف و باقی مشترک	۳	۱	سدس اخیافی	۴
〃	〃 ۳	۲	ثلث اخیافیاں	۵

حصہ			حصہ	منقسم
نصف	۱	۱	باقی بھتیجے	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی بھتیجے	۲
〃	۱	۱	〃 چچے	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی چچے	۲
〃	۱	۱	〃 چچیرے بھائی	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	۲
〃	۱	۱	〃 کوئی عصبہ	۲
〃	۱	۱	〃 آزاد کنندہ	۲
بہنیں دو ثلث	۲	۱	〃 علاتی بھائی	۳
دو ثلث	۲	۱	〃 علاتیاں	۳
دو ثلث و باقی مشترک	۴	۱	سدس اخیافی	۵
〃	〃 ۲	۱	ثلث اخیافیاں	۳
دو ثلث	۲	۱	باقی بھتیجے	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بھتیجے	۳
〃	۲	۱	〃 چچے	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی چچے	۳
〃	۲	۱	〃 چچیرے بھائی	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	۳
〃	۲	۱	〃 کوئی عصبہ	۳
〃	۲	۱	〃 آزاد کنندہ	۳

علاتی بہنیں مجوب ہیں۔

فصل ۱۵ علاتی بھائی کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ			حصہ	منقسم
علاتی بھائی				
نصف	۱	۱	نصف علاتی بھائی	۲
دو حصہ	۲	۱	یکحصہ علاتی بہن	۳
علاتی بھائیاں				
باقی	۵	۱	سدس اخیافی	۶
〃	۲	۱	ثلث اخیافیاں	۳

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

حصہ			حصہ	منقسم
علاتی بھائی بہنیں				
باقی	۵	۱	سدس اخیافی	۶

حصہ			حصہ	منقسم
باقی	۲	۱	ثلث اخیافیاں	

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۱۶ علاتی بہن کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ			حصہ	منقسم
علاتی بہن				
دو ثلث و باقی	۱	۱	علاتی بہن	۲
نصف و باقی مشترک	۳	۱	سدس اخیافی	۴
〃	〃 ۲	۱	ثلث اخیافیاں	۳
نصف	۱	۱	باقی بھتیجے	۲
〃	۱	۱	〃 علاتی بھتیجے	۲
〃	۱		〃 چچے	۲
〃	۱		〃 علاتی چچے	۲
〃	۱		〃 چچیرے بھائی	۲
〃	۱		〃 علاتی چچیرے بھائی	۲
〃	۱		〃 کوئی عصبہ	۲
〃	۱		〃 آزاد کنندہ	۲
علاتی بہنیں				
دو ثلث و باقی مشترک	۴	۱	سدس اخیافی	۵
〃	〃 ۲	۱	ثلث اخیافیاں	۳
دو ثلث	۲	۱	باقی بھتیجے	۳
〃	۲	۱	〃 علاتی بھتیجے	
〃	۲	۱	〃 چچے	
〃	۲	۱	〃 علاتی چچے	
〃	۲	۱	〃 چچیرے بھائی	
〃	۲	۱	〃 علاتی چچیرے بھائی	
〃	۲	۱	〃 کوئی عصبہ	
〃	۲	۱	〃 آزاد کنندہ	

فصل ۱۷ اخیافی کیساتھ دوسرا ایک وارث

حصہ			حصہ	منقسم
اخیافی ثلث و باقی	۱	۱	اخیافی	
سدس	۱	۵	باقی بھتیجے	

حصہ			حصہ	منقسم
سدس	۱	۵	باقی علاتی بھتیجے	۶
〃	۱	۵	〃 چچے	۶
〃	۱	۵	〃 علاتی چچے	۶
〃	۱	۵	〃 چچیرے بھائی	۶
〃	۱	۵	〃 علاتی چچیرے بھائی	۶
〃	۱	۵	〃 کوئی عصبہ	۶
〃	۱	۵	〃 آزاد کنندہ	۶
اخیافیاں ثلث	۱	۲	〃 بھتیجے	۳
ثلث	۱	۲	〃 علاتی بھتیجے	۳
〃	۱	۲	〃 چچے	۳
〃	۱	۲	〃 علاتی چچے	۳
〃	۱	۲	〃 چچیرے بھائی	۳
〃	۱	۲	〃 علاتی چچیرے بھائی	۳
〃	۱	۲	〃 کوئی عصبہ	۳
〃	۱	۲	〃 آزاد کنندہ	۳
بھتیجا[۱] نصف	۱	۱	نصف بھتیجا	۲
چچا 〃	۱	۱	〃 چچا	۲
چچیرا بھائی 〃	۱	۱	〃 چچیرا بھائی	۲
آزاد کنندہ 〃	۱	۱	〃 آزاد کنندہ	۲

باب دوم تین وارث میں

فصل (۱) زوج کیساتھ دوسرے دو وارث

زوج	بیٹا			
زوج	بیٹا	۳	بیٹا	۸
۲	۳	۱	بیٹی	۴
۱	۲	۲	باپ	۱۲
۳	بیٹے	۲	دادا	۱۲
۲ ۳	۷ ۷	۲	ماں	۱۲
۳	۷	۲	نانی اور دادی	۱۲

۱؎ بھتیجا اپنی موجودگی میں علاتی بھتیجا اور چچا وغیرہ کو مجوب کر دیتا ہے اسی طرح چچا اور چچیرا بھائی علاتیوں کے حاجب ہیں۔ دیکھو نقشہ حاجب و مجوب

حصہ زوج	حصہ بیٹا بیٹیاں[1]	حصہ		منقسم
۳	۷	۲	باپ	۱۲
۳	۷	۲	دادا	۱۲
۳	۷	۲	ماں	۱۲
۳	۷	۲	نانی دادی[2]	۱۲

پوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲

زوج	بیٹی			
۲	۳	۳	بیٹی	۸
۱	۲	۱	پوتا	۴
۱	۲	۱	پوتا پوتیاں	۴
۴	۹	۳	پوتی پوتیاں	۱۶
۱	۲	۱	پڑپوتا	۴
۱	۲	۱	پڑپوتا پڑپوتیاں	۴
۴	۹	۳	پڑپوتی پڑپوتیاں	۱۶
۱	۲	۱	باپ	۴
۱	۲	۱	دادا	۴
۴	۹	۳	ماں	۱۶
۴	۹	۳	نانی دادی	۱۶
۱	۲	۱	بھائیاں	۴
۱	۲	۱	بھائی بہنیں	۴
۱	۲	۱	بہنیں	۴
۱	۲	۱	علاتی بھائیاں	۴
۱	۲	۱	علاتیاں	۴
۱	۲	۱	علاتی بہنیں	۴
۱	۲	۱	بھتیجے	۴
۱	۲	۱	علاتی بھتیجے	۴
۱	۲	۱	چچے	۴

حصہ	حصہ		حصہ	منقسم
۱	۲		علاتی چچے	۴
۱	۲	۱	پھچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	کوئی عصبہ	۴
۱	۲	۱	آزاد کنندہ	۴
زوج	بیٹیاں	۱	پوتے	۱۲
۳	۸	۱	پوتا پوتیاں	۱۲
۳	۸	۱	پوتی پڑپوتی	۱۲
۳	۸	۱	پڑپوتے	۱۲
۳	۸	۱	پڑپوتا پڑپوتیاں	۱۲
۳	۸	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۲	نانی دادی	۱۳
۳	۸	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۸	۱	بھائی بہنیں یا بہن	۱۲
۳	۸	۱	بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۸	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	چچے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۸	۱	پھچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲

[1] بیٹا بیٹیاں جسقدر ہوں تقسیم میں ہر ایک بیٹے کو دوہرا حصہ بیٹی سے ملتا ہے اور بیٹی اکہرا حصہ پاتی ہے اگر ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں تو کل مال کے چار حصے کرکے دو بیٹے کو اور ایک ایک حصہ ہر ایک بیٹی کو دیں۔ اسی طرح پوتا پوتیاں پڑپوتا پڑپوتیاں بھائی بہنیں علاتیاں جس درجہ میں ہوں ہر ایک مذکر مؤنث سے دوہرا حصہ پاتا ہے۔ [2] نانی دادی دونوں کا مجموعی حصہ ایک سدس ہے اگر دونوں موجود ہیں تو آپس میں برابر برابر تقسیم کریں اور اگر کوئی موجود ہے تو سارا مال اسی ایک کا حق ہے۔

حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۳	۸	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۸	۱	آزاد کنندہ	۱۲

تنہا پوتیاں پڑپوتیاں اخیافیاں ذوی الارحام محجوب ہیں۔

فصل ۳

زوج	پوتا			
۲	۳	۳	پوتا	۸
۱	۲ پوتے	۱	پوتی	۴
۳	۷	۲	باپ	۱۲
۳	۷	۲	دادا	۱۲
۳	۷	۲	ماں	۱۲
۳	۷	۲	نانی دادی	۱۲
زوج	پوتیاں			
۳	۷	۲	باپ	۱۲
۳	۷	۲	دادا	۱۲
۳	۷	۲	ماں	۱۲
۳	۷	۲	نانی دادی	۱۲

پڑپوتا پڑپوتیاں بھائی بہن بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۴

زوج	پوتی			
۲	۳	۳	پوتی	۸
۱	۲	۱	پڑپوتا	۴
۱	۲	۱	پڑپوتا پڑپوتیاں	۴
۴	۹	۳	پڑپوتی پڑپوتیاں	۱۶
۱	۲	۱	باپ	۴
۱	۲	۱	دادا	۴
۴	۹	۳	ماں	۱۶
۴	۹	۳	نانی دادی	۱۶
۱	۲	۱	بھائیاں	۴
۱	۲	۱	بھائی بہنیں	۴
۱	۲	۱	بہنیں	۴
۱	۲	۱	علاتی بھائیاں	۴
۱	۲	۱	علاتیاں	۴
۱	۲	۱	علاتی بہنیں	۴

حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۱	۲	۱	بھتیجے	۴
۱	۲	۱	علاتی بھتیجے	۴
۱	۲	۱	چچے	۴
۱	۲	۱	علاتی چچے	۴
۱	۲	۱	پھچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	کوئی عصبہ	۴
۱	۲	۱	آزاد کنندہ	۴
زوج	پوتیاں			
۳	۸	۱	پڑپوتا	۱۲
۳	۸	۱	پڑپوتا پڑپوتی	۱۲
۳	۸	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۲	نانی دادی	۱۳
۳	۸	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۸	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۸	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	چچے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۸	۱	پھچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۸	۱	آزاد کنندہ	۱۲

تنہا پڑپوتیاں اخیافیاں ذوی الارحام محجوب ہیں

فصل ۵

زوج	پڑپوتا			
۲	۳	۳	پڑپوتا	۸

حصہ ۱	حصہ ۲ پڑپوتے			مقسم
۱		۱	پڑپوتی	۴
۳	۷	۲	باپ	۱۲
۳	۷	۲	دادا	۱۲
۳	۷	۲	ماں	۱۲
۳	۷	۲	نانی، دادی	۱۲
زوج ۳	پڑپوتیاں ۷	۲	باپ	۱۲
۳	۷	۲	دادا	۱۲
۳	۷	۲	ماں	۱۲
۳	۷	۲	نانی، دادی	۱۲

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ مجوب ہیں

حصہ ۱ زوج	حصہ ۲ پڑپوتیاں		حصہ آزاد کنندہ	مقسم ۴
۳	۸	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۲	نانی، دادی	۱۳
۳	۸	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۸	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۸	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۸	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۸	۱	آزاد کنندہ	۱۲

اخیافیاں ذوی رحم مجوب ہیں

فصل ۶

زوج	پڑپوتی			
۱	۲	۱	باپ	۴
۱	۲	۱	دادا	۴
۴	۹	۳	ماں	۱۶
۴	۹	۳	نانی، دادی	۱۶
۱	۲	۱	بھائیاں	۴
۱	۲	۱	بھائی بہنیں	۴
۱	۲	۱	بہنیں	۴
۱	۲	۱	علاتی بھائیاں	۴
۱	۲	۱	علاتیاں	۴
۱	۲	۱	علاتی بہنیں	۴
۱	۲	۱	بھتیجے	۴
۱	۲	۱	علاتی بھتیجے	۴
۱	۲	۱	چچے	۴
۱	۲	۱	علاتی چچے	۴
۱	۲	۱	چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	کوئی عصبہ	۴

فصل ۷

زوج	باپ			
۳	۲	۱	ماں [1]	۶
۳	۲	۱	نانی	۶

داد دادی وغیرہ وارثان بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۸

زوج	دادا			
۳	۱	۲	ماں [2]	۶
۳	۳	۱	نانی، دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ مجوب ہیں۔

[1] اس صورت میں ماں زوج کے غرض سے بچے ہوئے مال کا ثلث پاتی ہے
[2] اس صورت میں ماں کا حصہ ثلث کل ہے۔

فصل ۹

حصہ زوج	حصہ ماں	حصہ		مقسم
۳	۲	۱	بھائی	۶
۳	۱	۲	بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۲	۳	بہن	۸
۳	۱	۴	بہنیں	۸
۳	۲	۱	علاتی بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۲	۳	علاتی بہن	۸
۳	۱	۴	علاتی بہنیں	۸
۳	۲	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶
۳	۲	۱	بھتیجے	۶
۳	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۲	۱	چچے	۶
۳	۲	۱	علاتی چچے	۶
۳	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	کوئی عصبہ	۶
۳	۲	۱	آزاد کنندہ	۶

۲	۱	۱	اخیافی	۴
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶

فصل ۱۰

زوج	نانی دادی			
۳	۱	۲	بھائی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۳	بہن	۷
۳	۱	۴	بہنیں	۸
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۳	علاتی بہن	۷
۳	۱	۴	علاتی بہنیں	۸

فصل ۱۱

زوج	بھائی			
۲	۱	۱	بھائی	۴
۳	۲	۱	بہن	۶
۳	بھائیاں ۲	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ [illegible] ہیں

زوج	بھائی بہنیں			
۳	۲	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۱۲

زوج	بہن			
۳	۲	۲	بہن	۷
۳	۳	۰	علاتی بھائیاں	۶
۳	۳	۰	علاتیاں	۶
۳ ع	۳	۱	علاتی بہنیں	۷
۳ ع	۳	۱	اخیافی	۷
۳	۳	۲	اخیافیاں	۸
۳	۳	۰	بھتیجے	۶
۳	۳	۰	علاتی بھتیجے	۶
۳	۳	۰	چچے	۶
۳	۳	۰	علاتی چچے	۶

زوج	بہنیں		وارث	میزان
۱	۱	۰	پچیرے بھائی	۲
۱	۱	۰	علاتی چچیرے بھائی	۲
۱	۱	۰	کوئی عصبہ	۲
۱	۱	۰	آزاد کنندہ	۲
زوج ۳	بہنیں ۴	۰	علاتی بھائیاں	۷
۳	۴	۰	علاتیاں	۷
۳	۴	۱	اخیافی	۸
۳	۴	۲	اخیافیاں	۹
۳	۴	۰	بھتیجے	۷
۳	۴	۰	علاتی بھتیجے	۷
۳	۴	۰	چچے	۷
۳	۴	۰	علاتی چچے	۷
۳	۴	۰	چچیرے بھائی	۷
۳	۴	۰	علاتی چچیرے بھائی	۷
۳	۴	۰	کوئی عصبہ	۷
۳	۴	۰	آزاد کنندہ	۷

فصل ۱۳

زوج	علاتی بھائی		وارث	میزان
۲	۱	۱	علاتی بھائی	۴
۳	۲ علاتی بھائیاں	۱	علاتی بہن	۶
۳	۲	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

زوج	علاتی بہن		وارث	میزان
۳	۲	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴

زوج	علاتی بہن		وارث	میزان
۳	۲	۲	علاتی بہن	÷
۳	۳	۱	اخیافی	۷
۳	۳	۲	اخیافیاں	۸

زوج	علاتی بہنیں		وارث	میزان
۱	۱	۰	بھتیجے	۲
۱	۱	۰	چچے	۲
۱	۱		چچیرے بھائی آزاد کنندہ وغیرہ عصبات	۲
زوج ۳	علاتی بہنیں ۴	۱	اخیافی	۸
۳	۴	۲	اخیافیاں	۹
۳	۴	۰	بھتیجے	۷
۳	۴	۰	چچے	۷
۳	۴	۰	چچیرے بھائی	۷
۳	۴	۰	کوئی عصبہ	۷
۳	۴	۰	آزاد کنندہ	۷

فصل ۱۵

زوج	اخیافی		وارث	میزان
۲	۱	۱	اخیافی	۴
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶
زوج ۳	اخیافیاں ۲	۱	بھتیجے	۶
۳	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۲	۱	چچے	۶
۳	۲	۱	علاتی چچے	۶
۳	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	کوئی عصبہ	۶
۳	۲	۱	آزاد کنندہ	۶

فصل ۱۶ زوجہ کیساتھ دوسرے دو وارث

زوجہ	بیٹیا		وارث	میزان
۲	۷	۔	بیٹا	۱۶

زوجہ	بیٹے		وارث	میزان
۳	۱۴	۷	بیٹی	۲۴
۳	۱۷	۴	باپ	۲۴
۳	۱۷	۴	دادا	۲۴
۳	۱۷	۴	ماں	۲۴
۳	۱۷	۴	نانی دادی	۲۴

پوتا پوتی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

زوجہ	بیٹا بیٹیاں		وارث	میزان
۳	۱۷	۴	باپ	۲۴
۳	۱۷	۴	دادا	۲۴
۳	۱۷	۴	ماں	۲۴
۳	۱۷	۴	نانی دادی	۲۴

پوتا پوتی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۷

زوجہ	بیٹی		وارث	میزان
۲	۷	۷	بیٹی	۱۶
۱	۴	۳	پوتا پوتے	۸
۱	۴	۳	پوتا پوتیاں	۸
۴	۲۱	۷	پوتی	۳۲
۴	۲۱	۷	پوتیاں	۳۲
۱	۴	۳	پڑپوتا پڑپوتے	۸
۱	۴	۳	پڑپوتا پڑپوتیاں	۸
۴	۲۱	۷	پڑپوتی	۳۲
۴	۲۱	۷	پڑپوتیاں	۳۲
۱	۴	۳	باپ	۸
۱	۴	۳	دادا	۸
۴	۲۱	۷	ماں	۳۲
۴	۲۱	۷	نانی دادی	۳۲
۱	۴	۳	بھائیاں	۸
۱	۴	۳	بھائی بہنیں	۸
۱	۴	۳	بہنیں	۸
۱	۴	۳	علاتی بھائیاں	۸
۱	۴	۳	علاتیاں	۸
۱	۴	۳	علاتی بہنیں	۸
۱	۴	۳	بھتیجے	۸
۱	۴	۳	علاتی بھتیجے	۸
۱	۴	۳	چچے	۸
۱	۴	۳	علاتی چچے	۸
۱	۴	۳	چچیرے بھائی	۸
۱	۴	۳	علاتی چچیرے بھائی	۸
۱	۴	۳	کوئی عصبہ	۸
۱	۴	۳	آزاد کنندہ	۸

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں

زوجہ	بیٹیاں		وارث	میزان
۳	۱۶	۵	پوتا پوتے	۲۴
۳	۱۶	۵	پوتا پوتیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	پوتی پڑپوتیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	پڑپوتا	۲۴
۳	۱۶	۵	پڑپوتا پڑپوتیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	باپ	۲۴
۳	۱۶	۵	دادا	۲۴
۵	۲۸	۷	ماں	۴۰
۵	۲۸	۷	نانی دادی	۴۰
۳	۱۶	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶		علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۵	چچے	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۵	چچیرے بھائی	۲۴

۳	۱۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۵	آزادکنندہ	۲۴
			اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔	

فصل ۱۸

زوجہ	پوتا			
۲	۷	۷	پوتا	۱۴
۳	[illegible]	۷	پوتی	۲۴
۳	۱۷	۴	باپ	۲۴
۳	۱۷	۴	دادا	۲۴
۳	۱۷	۴	ماں	۲۴
۳	۱۷	۴	نانی دادی	۲۴
پڑپوتا	وغیرہ		وارثان بعیدہ محجوب ہیں	
زوجہ	پوتا پوتیاں			
۳	۱۷	۴	باپ	۲۴
۳	۱۷	۴	دادا	۲۴
۳	۱۷	۴	ماں	۲۴
۳	۱۷	۴	نانی دادی	۲۴
پڑپوتا	وغیرہ		وارثان بعیدہ محجوب ہیں	

فصل ۱۹

زوجہ	پوتی			
۲	۴	۷	پوتی	۱۶
۱	۴	۳	پڑپوتے	۸
۱	۴	۳	پڑپوتا پڑپوتیاں	۸
۴	۲۱	۷	پڑپوتی پڑپوتیاں	۳۲
۱	۴	۳	باپ	۸
۱	۴	۳	دادا	۸
۴	۲۱	۷	ماں	۳۲
۴	۲۱	۷	نانی دادی	۳۲
۱	۴	۳	بھائیاں	۸
۱	۴	۳	بھائی بہنیں	۸
۱	۴	۳	بہنیں	۸
۱	۴	۳	علاتی بہنیں	۸
۱	۴	۳	علاتیاں	۸
۱	۴	۳	علاتی بہنیں	۸
۱	۴	۳	بھتیجے	۸
۱	۴	۳	علاتی بھتیجے	۸
۱	۴	۳	چچے	۸
۱	۴	۳	علاتی چچے	۸
۱	۴	۳	چچیرے بھائی	۸
۱	۴	۳	علاتی چچیرے بھائی	۸
۱	۴	۳	کوئی عصبہ	۸
۱	۴	۳	آزادکنندہ	۸
زوجہ	پوتیاں			
۳	۱۶	۵	پڑپوتے	۲۴
۳	۱۶	۵	پڑپوتا پڑپوتیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	باپ	۲۴
۳	۱۶	۵	دادا	۲۴
۵	۲۸	۷	ماں	۴۰
۵	۲۸	۷	نانی دادی	۴۰
۳	۱۶	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۵	چچے	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۵	آزادکنندہ	۲۴
پڑپوتی	اخیافیاں		ذوی رحم محجوب ہیں۔	

فصل ۲۰

زوجہ	پڑپوتا			
۲	۷	۷	پڑپوتا	۱۶
۳	پڑپوتے ۱۴	۷	پڑپوتی	۲۴
۳	۱۷	۴	باپ	۲۴
۳	۱۷	۴	دادا	۲۴
۳	۱۷	۴	ماں	۲۴
۳	۱۷	۴	نانی دادی	۲۴
	پڑپوتا پڑپوتیاں			
۳	۱۷	۴	باپ	۲۴
۳	۱۷	۴	دادا	۲۴
۳	۱۷	۴	ماں	۲۴
۳	۱۷	۴	نانی دادی	۲۴
بھائی	وغیرہ		وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔	

فصل ۲۱

زوجہ	پڑپوتی [1]			
۲	۷	۷	پڑپوتی	۱۶
۱	۴	۳	باپ	۸
۱	۴	۳	دادا	۸
۴	۲۱	۷	ماں	۳۲
۴	۲۱	۷	نانی دادی	۳۲
۱	۴	۳	بھائیاں	۸
۱	۴	۳	بھائی بہنیں	۸
۱	۴	۳	بہنیں	۸
۱	۴	۳	علاتی بھائیاں	۸
۱	۴	۳	علاتیاں	۸
۱	۴	۳	علاتی بہنیں	۸
۱	۴	۳	بھتیجے	۸
۱	۴	۳	علاتی بھتیجے	۸
۱	۴	۳	چچے	۸
۱	۴	۳	علاتی چچے	۸
۱	۴	۳	چچیرے بھائی	۸
۱	۴	۳	علاتی چچیرے بھائی	۸
۱	۴	۳	کوئی عصبہ	۸
۱	۴	۳	آزادکنندہ	۸
			اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔	
زوجہ	پڑپوتیاں			
۳	۱۶	۵	باپ	۲۴
۳	۱۶	۵	دادا	۲۴
۵	۱۴	۷	ماں	۴۰
۵	۲۸	۷	نانی دادی	۴۰
۳	۱۶	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۵	چچے	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۵	آزادکنندہ	۲۴
اخیافیاں			ذوی رحم محجوب ہیں۔	

فصل ۲۲

زوجہ	باپ	[2]		
۱	۲	۱	ماں	۴
۳	۷	۱	نانی	۱۲
دادا	دادی		وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔	

[1] اس صورت میں پڑپوتیوں کے اصلی حصہ دو ثلث پر تقسیم سے بچا ہوا مال بھی رد کیا گیا ہے کیونکہ زوجہ سوائے فرض کے اور کچھ نہیں پاتی ہے۔
[2] اس صورت میں ماں زوجہ کے فرض سے باقیماندہ مال کا ثلث پاتی ہے۔

فصل ۲۳

حصہ زوجہ	حصہ دادا		حصہ	مقسم
۳	۵	۴	ماں	۱۲
۳	۷	۲	نانی دادی	۱۲

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۴

زوجہ	ماں		حصہ	مقسم
۳	۴	۵	بھائی	۱۲
۳	۲	۷	بھائیاں	۱۲
۳	۲	۷	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۴	۶	بہنیں	۱۳
۳	۴	۵	علاتی بھائی	۱۲
۳	۲	۷	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۲	۷	علاتیاں	۱۲
۳	۴	۶	علاتی بہن	۱۳
۳	۲	۸	علاتی بہنیں	۱۳
۱	۲	۱	اخیافی	۴
۱	۱	۲	اخیافیاں	۴
۳	۴	۵	بھتیجے	۱۲
۳	۴	۵	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۴	۵	چچے	۱۲
۳	۴	۵	علاتی چچے	۱۲
۳	۴	۵	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۵	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۴	۵	آزاد کنندہ	۱۲

نانی دادی ذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۲۵

زوجہ	نانی دادی		حصہ	مقسم
۳	۲	۷	بھائی بھائیاں	۱۲
۳	۲	۷	بھائی بہنیں	۱۲
۴	۳	۹	بہن	۱۶
۳	۲	۸	بہنیں	۱۳
۳	۲	۷	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۲	۷	علاتیاں	۱۲
۴	۳	۹	علاتی بہن	۱۶
۳	۲	۸	علاتی بہنیں	۱۳
۱	۳	۳	اخیافی	۸
۱	۱	۲	اخیافیاں	۴
۳	۲	۷	بھتیجے	۱۲
۳	۲	۷	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۲	۷	چچے	۱۲
۳	۲	۷	علاتی چچے	۱۲
۳	۲	۷	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۷	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۷	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۲	۷	آزاد کنندہ	۱۲

فصل ۲۶

زوجہ	بھائی		حصہ	مقسم
۲	۳	۳	بھائی	۸
۱	۲	۱	بہن	۴
	بھائیاں			
۳	۷	۲	اخیافی	۱۲
۳	۵	۴	اخیافیاں	۱۲

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

زوجہ	بھائی بہنیں		حصہ	مقسم
۳	۷	۲	اخیافی	۱۲
۳	۵	۴	اخیافیاں	۱۲

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۷

زوجہ	بہن		حصہ	مقسم
۲	۳	۳	بہن	۸

ے نانی دادی دو ہوں تو ملکر بمنزلہ ایک وارث کے ہیں۔ اور دونوں کا مجموعی فرض ایک سدس ہے۔ پس اگر دونوں موجود ہیں تو آپس میں برابر برابر تقسیم کرلیں اور اگر کوئی ایک موجود ہے تو وہ سارا مال اسی ایک کا حق ہے۔ ۲ ے بھائی بہنیں جسقدر ہوں تقسیم میں ہر ایک بھائی کو بہن سے دوہرا حصہ ملتا ہے اور بہن اکہرا حصہ پاتی ہے اگر ایک بھائی اور دو بہنیں ہیں تو مال کے چار حصے کرکے بھائی کو دو اور ہر ایک بہن کو ایک ایک حصہ دیں۔

حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۱	۲	۱	علاتی بھائیاں	۴
۱	۲	۱	علاتیاں	۴
۴	۹	۳	علاتی بہنیں	۱۶
۴	۹	۳	اخیافی	۱۶
۳	۶	۴	اخیافیاں	۱۳
۱	۲	۱	بھتیجے	۴
۱	۲	۱	علاتی بھتیجے	۴
۱	۲	۱	چچے	۴
۱	۲	۱	علاتی چچے	۴
۱	۲	۱	چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	کوئی عصبہ	۴
۱	۲	۱	آزاد کنندہ	۴
زوجہ	بہنیں			
۳	۸	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۸	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۸	۲	اخیافی	۱۳
۳	۸	۴	اخیافیاں	۱۵
۳	۸	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	چچے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۸	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۸	۱	آزاد کنندہ	۱۲

فصل ۲۸

زوجہ	علاتی بھائی		حصہ	مقسم
۲	۲	۲	علاتی بھائی	۸
۱	۲	۱	علاتی بہن	۴
	علاتی بہنیں			
۳	۲	۲	اخیافی	۱۲
۳		۴	اخیافیاں	۱۲

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

حصہ زوجہ	حصہ علاتیاں		حصہ	مقسم
۳	۷	۲	اخیافی	۱۲
۳	۵	۴	اخیافیاں	۱۲

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۹

زوجہ	علاتی بہن		حصہ	مقسم
۲	۳	۳	علاتی بہن	۸
۴	۹	۳	اخیافی	۱۶
۳	۶	۴	اخیافیاں	۱۳
۱	۱	۲	بھتیجے	۴
۱	۲	۱	علاتی بھتیجے	۴
۱	۲	۱	چچے	۴
۱	۲	۱	علاتی چچے	۴
۱	۲	۱	چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۴
۱	۲	۱	کوئی عصبہ	۴
۱	۲	۱	آزاد کنندہ	۴
زوجہ	علاتی بہنیں			
۳	۸	۲	اخیافی	۱۳
۳	۸	۴	اخیافیاں	۱۵
۳	۸	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۸	۱	چچے	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۸	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۸	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۸	۱	آزاد کنندہ	۱۲

فصل ۳۰

زوجہ	اخیافی		حصہ	مقسم
۲	۲	۳	اخیافی و اخیافیاں	۹
۳	۲	۷	بھتیجے	۱۲

حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۳	۲	۷	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۲	۷	چچے	۱۲
۳	۲	۷	علاتی چچے	۱۲
۳	۲	۷	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۷	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۷	آزادکنندہ	۱۲
زوجہ ۳	اخیافیاں ۴	۵	بھتیجے	۱۲
۳	۴	۵	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۴	۵	چچے	۱۲
۳	۴	۵	علاتی چچے	۱۲
۳	۴	۵	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۵	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۴	۵	آزادکنندہ	۱۲
۲	۳	۳	بھتیجا	۸
۲	چچا ۳ چچیرے بھائی	۳	چچا	۸
۲	آزادکنندہ ۳	۳	چچیرے بھائی	۸
۲	۳	۳	آزادکنندہ	۸

فصل ۴۱ بیٹے کے ساتھ دوسرے دو وارث

بیٹا	بیٹی			
۲	۱	۲	بیٹا	۵
۲	۱	۱	بیٹی	۴
۱۰	۵	۳	باپ	۱۸
۱۰	۵	۳	دادا	۱۸
۱۰	۵	۳	ماں	۱۸
۱۰	۵	۳	نانی دادی	۱۸

پوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۳۲

بیٹیاں	باپ			مصحح
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی	۶

دادا دادی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۳

بیٹا بیٹیاں	دادا			
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۳۴

بیٹا بیٹے	باپ			
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی	۶

دادا دادی بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۳۵

بیٹا بیٹے	دادا			
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۳۶ بیٹی کے ساتھ دوسرے دو وارث

بیٹی	بیٹی			
۱	۱	۱	پوتا پوتے	۳
۱	۱	۱	پوتی پڑپوتا	۳
۱	۱	۱	پوتی پڑپوتا	۳
۱	۱	۱	پڑپوتا	۳
۱	۱	۱	پڑپوتا پڑپوتیاں	۳
۱	۱	۱	باپ	۳
۱	۱	۱	دادا	۳
۱	۱	۱	ماں	۵

۱؎ اخیافیاں اخیافی بھائی بہن تقسیم میں برابر حصہ لیتے ہیں۔ اخیافی بھائی کو بہن سے دوہرا حصہ نہیں ملتا۔ قال اللہ تعالیٰ فان کانوا اکثر من ذالک فھم شرکاء فی الثلث۔

حصہ	حصہ	حصہ		منقسم
۲	۲	۱	نانی، دادی	۵
۱	۱	۱	بھائیاں	۳
۱	۱	۱	بھائی بہنیں	۳
۱	۱	۱	بہنیں	۳
۱	۱	۱	علاتی بھائیاں	۳
۱	۱	۱	علاتیاں	۳
۱	۱	۱	علاتی بہنیں	۳
۱	۱	۱	بھتیجے علاتی بھتیجے	۳
۱	۱	۱	چچے	۳
۱	۱	۱	علاتی	۳
۱	۱	۱	علاتی چچے	۳
۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۳
۱	۱	۱	آزادکنندہ	۳

فصل ۳۷

بیٹی	پوتا			
۲	۱	۱	پوتا	۴
۳	پوتے ۲	۱	پوتی	۶
۳	۲	۱	باپ	۶
۳	۲	۱	دادا	۶
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں ۴	پوتا ۱	۱	پوتا	۶
۴	پوتے ۲	۱	پوتی	۹
۴	۱	۱	باپ	۶
۴	۱	۱	دادا	۶
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

پڑپوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

بیٹی	پوتا پوتیاں			
۲	۲	۱	باپ	۶
۳	۲	۱	دادا	۶
۳	۲	۲	ماں	۶
۳	۲	۲	نانی، دادی	۶
بیٹیاں ۴	پوتا پوتیاں ۱	۱	باپ	۶
۴	۱	۱	دادا	۶
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

پڑپوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۸

بیٹی	پوتی			
۲	۱	۱	پوتی	۸
۳	پوتیاں ۱	۲	پڑپوتا	۶
۳	۱	۲	پڑپوتا پڑپوتیاں	۶
۳	۱	۲	باپ	۶
۳	۱	۲	دادا	۶
۳	۱	۲	ماں	۶
۳	۱	۲	نانی، دادی	۶
۳	۱	۲	بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶

حصہ	حصہ	حصہ	وارث	منقسم
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶

پڑپوتی اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

بیٹیاں	پڑپوتی پڑپوتا	حصہ	وارث	منقسم
۴	۱	۱	باپ	۶
۴	۱	۱	دادا	۶
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

فصل ۳۹

بیٹی	پڑپوتا	حصہ	وارث	منقسم
۲	۱	۱	پڑپوتا	۴
۳	۲ پڑپوتے	۱	پڑپوتی	۶
۳	۲	۱	باپ	۶
۳	۲	۱	دادا	۶
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں ۴	پڑپوتا ۱	۱	پڑپوتا	۶
۲	۲ پڑپوتے	۱	پڑپوتی	۹
۴	۱	۱	باپ	۶
۴	۱	۱	دادا	۶
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	حصہ	وارث	منقسم
۳	۲	۱	باپ	۶
۳	۲	۱	دادا	۶
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں	پڑپوتا پڑپوتیاں			۶
۴	۱	۱	باپ	۶
۴	۱	۱	دادا	۶
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴۰

بیٹی	پڑپوتی	حصہ	وارث	منقسم
۶	۱	۱	پڑپوتی	۸
۳	۱ پھوپھیاں	۲	باپ	۶
۳	۱	۲	دادا	۶
۳	۱	۱	ماں	۵
۳	۱	۱	نانی، دادی	۵
۳	۱	۲	بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۴۱

بیٹی	باپ	حصہ	وارث	منقسم
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی	۶

[1] دو یا دو سے زیادہ بیٹیوں کے ساتھ پوتی یا پڑپوتی تنہا ہونے کی صورت میں کچھ نہیں پاتی۔ اس لئے کہ بیٹیوں نے اپنا پورا فرض دو ثلث پا لیا ہے۔ لیکن پڑپوتا یا اس سے نیچے درجہ کے پڑپوتا ہونے کی وجہ سے وہ محجوب نہیں ہوتی۔ بلکہ عصبہ بنکر پڑپوتے سے ایک ہرا حصہ پاتی ہے۔

بیٹیاں	باپ	حصہ	وارث	منقسم
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی	۶

دادا دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۲

بیٹی	دادا	حصہ	وارث	منقسم
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں ۴	دادا ۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴۳

بیٹی	ماں	حصہ	وارث	منقسم
۳	۱	۲	بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶
بیٹیاں ۴	ماں ۱	۱	بھائیاں	۶
۴	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بہنیں	۶
۴	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۴	۱	۱	علاتیاں	۶
۴	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بھتیجے	۶
۴	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۴	۱	۱	چچے	۶
۴	۱	۱	علاتی چچے	۶
۴	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۴	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۴۴

بیٹی	نانی دادی	حصہ	وارث	منقسم
۳	۱	۲	بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	
بیٹیاں ۴	نانی دادی ۱	۲	بھائیاں	۶
۴	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۴	۱	۲	بہنیں	۶
۴	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۴	۱	۲	علاتیاں	۶
۴	۱	۲	علاتی بہنیں	۶

حصہ	حصہ		حصہ	منقسم
۴	۱	۱	بھتیجے	۶
۴	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۴	۱	۱	چچے	۶
۴	۱	۱	علاتی چچے	۶
۴	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۴	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۴۵

بیٹی	بھائی			
۲	۱	۱	بھائی	۴
۳	۲	۱	بہن	۶
بیٹی ۲	بہن ۱	۱	بہن	۴

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۶

بیٹی	علاتی بھائی			
۲	۱	۱	علاتی بھائی	۴
۳	۲	۱	علاتی بہن	۶
بیٹی ۲	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۴

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴۷ پوتا کیساتھ دوسرے دو وارث

پوتا	پوتی			
۲	۱	۲	پوتا	۵
۲	۱	۱	پوتی	۴
۱۰	۵	۳	باپ	۱۸
۱۰	۵	۳	دادا	۱۸
۱۰	۵	۳	ماں	۱۸
۱۰	۵	۳	نانی دادی	۱۸

پڑپوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴۸

پڑپوتا پوتیاں	باپ			
۴	۱	۱	ماں	۶

حصہ	حصہ		حصہ	منقسم
۴	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۴۹

پوتا پوتیاں	دادا			
۲	۱	۱	ماں	۲
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۵۰

پوتے	باپ			
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۱

پوتا پوتے	دادا			
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۲ پوتی کے ساتھ دوسرے دو وارث

پوتی	پوتی			
۱	۱	۱	پوتی	۳
۱	۱	۱	پڑپوتا	۳
۱	۱	۱	پڑپوتا پڑپوتیاں	۳
۱	۱	۱	باپ	۳
۱	۱	۱	دادا	۳
۲	۲	۱	ماں	۵
۲	۲	۱	نانی، دادی	۵
۱	۱	۱	بھائیاں	۳
۱	۱	۱	بھائی بہنیں	۳
۱	۱	۱	بہنیں	۳
۱	۱	۱	علاتی بھائیاں	۳
۱	۱	۱	علاتیاں	۳
۱	۱	۱	علاتی بہنیں	۳
۱	۱	۱	بھتیجے	۳

حصہ	حصہ		حصہ	منقسم
۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۳
۱	۱	۱	چچے	۳
۱	۱	۱	علاتی چچے	۳
۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۳
۱	۱	۱	آزاد کنندہ	۳

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۵۳

پوتی	پڑپوتا			
۲	۱	۱	پڑپوتا	۴
۳	۲ پڑپوتے پڑپوتیاں	۱	پڑپوتی	۶
۳	۲	۱	باپ	۶
۳	۲	۱	دادا	۶
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی، دادی	۶
پوتیاں ۴	پڑپوتا ۱	۱	پڑپوتا	۶
۲ پوتیاں	۲ پڑپوتے پڑپوتیاں	۱	پڑپوتی	۹
۴	۱	۱	باپ	۶
۴	۱	۱	دادا	۹
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۵۴

پوتی	پڑپوتی			
۲	۱ پڑپوتیاں	۱	پڑپوتی	۸
۳	۱	۲	باپ	۶
۳	۱	۲	دادا	۶
۳	۱	۲	ماں	۵
۳	۱	۲	نانی، دادی	۵
۳	۱	۲	بھائیاں	۶

حصہ	حصہ		حصہ	منقسم
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۵۵

پوتی	باپ			
۳	۲	۱	ماں	۶
۳ پوتیاں	۲	۱	نانی	۶
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی۔ بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۶

پوتی	دادا			
۳	۲	۱	ماں	۶
۳ پوتیاں	۲	۱	نانی، دادی	۶
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۵۷

پوتی	ماں			
۳	۱	۲	بھائیں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶

حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۳	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶
پوتیاں	ماں			
۴	۱	۱	بھائیاں	۶
۴	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بہنیں	۶
۴	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۴	۱	۱	علاتیاں	۶
۴	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بھتیجے	۶
۴	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۴	۱	۱	چچے	۶
۴	۱	۱	علاتی چچے	۶
۴	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۴	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

اخیافی ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۵۸

پوتی	نانی دادی			
۳	۱	۲	بھائیں	
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	
۳	۱	۲	بھتیجے	

حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۳	۱	۲	علاتیاں بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶
پوتیاں	نانی دادی			
۴	۱	۱	بھائیاں	۶
۴	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بہنیں	۶
۴	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۴	۱	۱	علاتیاں	۶
۴	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بھتیجے	۶
۴	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۴	۱	۱	چچے	۶
۴	۱	۱	علاتی چچے	۶
۴	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۴	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

اخیافیاں وذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۵۹

پوتا	بھائی			
۲	۱	۱	بھائی	۴
۳	۲	۱	بہن	۶
پوتیاں	بھائی			
۴	۱	۱	بھائی	۶

حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۶	۲	۱	بہن	۹

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۰

پوتی	علاتی بھائی			
۲	۱	۱	علاتی بھائی	۴
۳	۲	۱	علاتی بہن	۶
پوتیاں	علاتی بھائی			
۴	۱		علاتی بھائی	۶
۶	۲		علاتی بہن	۹

بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۱ پڑپوتے کیساتھ دوسرے وارث

پڑپوتا	پڑپوتی			
۲	۱	۲	پڑپوتا	۵
۲	۱	۱	پڑپوتی	۴
۱۰	۵	۳	باپ	۱۸
۱۰	۵	۳	دادا	۱۸
۱۰	۵	۳	ماں	۱۸
۱۰	۵	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۲

پڑپوتے بھتیجے	باپ			
۴	۱	۱	ماں	
۴	۱	۱	نانی	

دادا، دادی بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۳

پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			
۴	۱	۱	ماں	
۴	۱	۱	نانی، دادی	

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۴

بھتیجے	باپ			
۴	۱	۱	ماں	
۴	۱	۱	نانی	

دادا، دادی وغیرہ محجوب ہیں۔

حصہ	حصہ	حصہ	مقسم

فصل ۶۵

پڑپوتے	دادا			
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۶۶ پڑپوتی کیساتھ دوسرے وارث

پڑپوتی	پڑپوتی			
۱	۱	۱	پڑپوتی	۳
۱	۱	۱	باپ	۳
۱	۱	۱	دادا	۳
۲	۲	۱	ماں	۵
۲	۲	۱	نانی، دادی	۵
۱	۱	۱	بھائیاں	۳
۱	۱	۱	بھائی بہنیں	۳
۱	۱	۱	بہنیں	۳
۱	۱	۱	علاتی بھائیاں	۳
۱	۱	۱	علاتیاں	۳
۱	۱	۱	علاتی بہنیں	۳
۱	۱	۱	بھتیجے	۳
۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۳
۱	۱	۱	چچے	۳
۱	۱	۱	علاتی چچے	۳
۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۳
۱	۱	۱	آزاد کنندہ	۳

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۶۷

پڑپوتی	باپ			
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی	۶
پڑپوتیاں				
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۸

پڑپوتی	دادا		وارث	مسئلہ
۳	۲	۱	ماں	۶
۳	۲	۱	نانی، دادی	۶
پڑپوتیاں	دادا			
۴	۱	۱	ماں	۶
۴	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۶۹

پڑپوتی	ماں		وارث	مسئلہ
۳	۱	۲	بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶
۳	۱	۲	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزادکنندہ	۶
پڑپوتیاں	ماں			
۴	۱	۱	بھائیاں	۶
۴	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بہنیں	۶
۴	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۴	۱	۱	علاتیاں	۶
۴	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۴	۱	۱	بھتیجے	۶
۴	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۴	۱	۱	چچے	۶
۴	۱	۱	علاتی چچے	۶
۴	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۴	۱	۱	آزادکنندہ	۶

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۷۰

پڑپوتی	نانی دادی		وارث	مسئلہ
۳	۱	۲	بھائیاں	۶
۳	۱	۲	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بہنیں	۶
۳	۱	۳	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۲	علاتیاں	۶
۳	۱	۲	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزادکنندہ	۶

فصل ۷۱

پڑپوتی	بھائی		وارث	مسئلہ
۲	۱	۱	بھائی	۴
۳	۲	۱	بہن	۶
پڑپوتی ۲	۱	۱	بہن	۴
پڑپوتیاں ۴	۱	۱	بھائی	۶
۶	۲	۱	بہن	۹
پڑپوتیاں	بہن			
۴	۱	۱	بہن	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۲

پڑپوتی	علاتی بھائی		وارث	مسئلہ
۲	۱	۱	علاتی بھائی	۴
۳	۲	۱	علاتی بہن	۶
	علاتی بہن			
۲	۱	۱	علاتی بہن	۴
پڑپوتیاں	علاتی بھائی			
۴	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۶	۲	۱	علاتی بہن	۹
	علاتی بہن			
۴	۱	۱	علاتی بہن	۶

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۷۳ ماں کے ساتھ دوسرے دو وارث

ماں	بھائی		وارث	مسئلہ
۲	۵	۵	بھائی	۱۲
۳	۱	۵	بہن	۱۸
	بھائیاں ۴			
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

ماں	بھائی بہنیں		وارث	مسئلہ
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶

فصل ۷۴

ماں	بہن		وارث	مسئلہ
۱	۲	۲	بہن	۵
۱	۳	۲	علاتی بھائیاں	۶
۱	۳	۲	علاتیاں	۶
۱	۳	۲	علاتی بہنیں	۶
۱	۳	۲	اخیافی	۶
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶
۲ [1]	۳	۱	بھتیجے	۶
۲	۳	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۳	۱	چچے	۶
۲	۳	۱	علاتی چچے	۶
۲	۳	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۳	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۳	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۳	۱	آزادکنندہ	۶
ماں	بہنیں			
۱	۴	۱	علاتی بھائیاں	۶
۱	۴	۱	علاتیاں	۶
۱	۴	۱	بھتیجے	۶
۱	۴	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۴	۱	چچے	۶
۱	۴	۱	علاتی چچے	۶
۱	۴	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۴	۱	آزادکنندہ	۶

نانی۔ دادی، ذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۷۵

ماں	علاتی بھائی		وارث	مسئلہ
۲	۵	۵	علاتی بھائی	۱۲
۳	۱	۵	علاتی بہن	۱۸
	علاتی بھائیاں			
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

ماں	علاتیاں		وارث	مسئلہ
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

[1] ایسی صورت میں ماں ثلث کل حصہ پاتی ہے۔ اس لئے کہ اس کے ساتھ ثلث سے گھٹانے والا کوئی صاحب تعدد نہیں۔

فصل ۷۶

ماں	علاتی بہن			مصحح
۱	۲	۲	علاتی بہن	۵
۱	۳	۱	اخیافی	۵
۱	۳	۲	اخیافیاں	۵
۲	۳	۱	بھتیجے	۶
۲	۳	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۳	۱	چچے	۶
۲	۳	۱	علاتی چچے	۶
۲	۳	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۳	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۳	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۳	۱	آزادکنندہ	۶
ماں	**علاتی بہنیں**			
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۴	۲	اخیافیاں	۷
۱	۴	۱	بھتیجے	۶
۱	۴	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۴	۱	چچے	۶
۱	۴	۱	علاتی چچے	۶
۱	۴	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۴	۱	آزادکنندہ	۶

نانی، دادی ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۷۷

ماں	اخیافی			مصحح
۱	۱		اخیافی	۳
۲	۱	۳	بھتیجے	۶
۲	۱	۳	علاتی بھتیجے	۶
۲	۱	۳	چچے	۶
۲	۱	۳	علاتی چچے	۶
۲	۱	۳	چچیرے بھائی	۶
۲	۱	۳	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۱	۳	کوئی عصبہ	۶
۲	۱	۳	آزادکنندہ	۶
ماں	**اخیافیاں**			
۱	۲	۳	بھتیجے	۶
۱	۲	۳	علاتی بھتیجے	۶
۱	۲	۳	چچے	۶
۱	۲	۳	علاتی چچے	۶
۱	۲	۳	چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۳	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۳	کوئی عصبہ	۶
۱	۲	۳	آزادکنندہ	۶

نانی، دادی، ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۷۸ جدہ کے ساتھ دو دیگر وارث

نانی دادی	بھائی			مصحح
۲	۵	۵	بھائی	۱۲
۳	۱۰	۵	بہن	۱۸
۱	بھائیاں ۴	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں بھائیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

نانی دادی	بھائی بہنیں			مصحح
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۹

نانی دادی	بہن			مصحح
۱	۲	۲	بہن	۵
۱	۳	۲	علاتی بھائیاں	۶
۱	۳	۲	علاتیاں	۶
۱	۳	۱	علاتی بہنیں	۵
۱	۳	۱	اخیافی	۵
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶

نانی دادی	بہن			مصحح
	۳	۲	بھتیجے	۶
۱	۳	۲	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۲	چچے	۶
۱	۳	۲	علاتی چچے	۶
۱	۳	۲	چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۲	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۲	آزادکنندہ	۶
نانی دادی	**بہنیں**			
۱	۴	۱	علاتی بھائیاں	۶
۱	۴	۱	علاتیاں	۶
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۴	۲	اخیافیاں	۷
۱	۴	۱	بھتیجے	۶
۱	۴	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۴	۱	چچے	۶
۱	۴	۱	علاتی چچے	۶
۱	۴	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۴	۱	آزادکنندہ	۶

فصل ۸۰

نانی دادی	علاتی بھائی			مصحح
۲	۵	۵	علاتی بھائی	۱۲
۳	۱۰	۵	علاتی بہن	۱۸
نانی دادی	**علاتی بھائی بہنیں**			
۱	۴		اخیافی	۶
۱	۳		اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

نانی دادی	علاتیاں			مصحح
		۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۱

نانی دادی ۱	علاتی بہن ۲			مصحح
		۲	علاتی بہن	۵
۱	۳	۱	اخیافی	۵
۱	۳	۲	اخیافیاں	۶
۱	۳	۲	بھتیجے	۶
۱	۳	۲	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۲	چچے	۶
۱	۳	۲	علاتی چچے	۶
۱	۳	۲	چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۲	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۲	آزادکنندہ	۶
نانی دادی	**علاتی بہنیں**			
۱	۴	۱	اخیافی	۶
۱	۴	۱	اخیافیاں	۷
۱	۴	۱	بھتیجے	۶
۱	۴	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۴	۱	چچے	۶
۱	۴	۱	علاتی چچے	۶
۱	۴	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۴	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۴	۱	آزادکنندہ	۶

فصل ۸۲

نانی دادی	اخیافی			مصحح
۱	۱	۱	اخیافی	۳
۱	۱	۲	بھتیجے	۶
۱	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶

حصہ	حصہ		وارث	مصحح
۱	۱	۴	چچے	۶
۱	۱	۴	علاتی چچے	۶
۱	۱	۴	چچیرے بھائی	۶
۱	۱	۴	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۱	۴	کوئی عصبہ	۶
۱	۱	۴	آزاد کنندہ	۶
۱	اخیافیاں ۱	۴	بھتیجے	۶
۱	۱	۴	علاتی بھتیجے	۶
۱	۱	۴	چچے	۶
۱	۱	۴	علاتی چچے	۶
۱	۱	۴	چچیرے بھائی	۶
۱	۱	۴	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۱	۴	کوئی عصبہ	۶
۱	۱	۴	آزاد کنندہ	۶

فصل ۸۳ بھائی کے ساتھ دوسرے دو وارث

بھائی	بہن		وارث	مصحح
۲	۱	۲	بھائی	۵
۲	۱	۱	بہن	۴
۱۰	۵	۳	اخیافی	۸
۴	۲	۳	اخیافیاں	۹

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۴ بہن کے ساتھ دوسرے دو وارث

بہن	بہن		وارث	مصحح
۱	۱	۱	بہن	۳
۱	۱	۱	علاتی بھائیاں	۳
۱	۱	۱	علاتیاں	۳
۲	۲	۱	اخیافی	۵
۱	۱	۱	اخیافیاں	۳
۱	۱	۱	بھتیجے	۳
۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۳
۱	۱	۱	چچے	۳
۱	۱	۱	علاتی چچے	۳

حصہ	حصہ		وارث	مصحح
۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۳
۱	۱	۱	آزاد کنندہ	۳

تنہا علاتی بہن۔ ذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۸۵

بہن	علاتی بہن		وارث	مصحح
۲	۱	۱	علاتی بھائی	۴
۳	۲	۱	علاتی بہن	۶
۳	علاتیاں ۲	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۶

بہن ۳	علاتی بہنیں ۱		وارث	مصحح
۳	۱	۱	اخیافی	۵
۳	۱	۲	اخیافیاں	۶
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶
بہنیں ۴	علاتیاں [illegible]	۱	اخیافی	۶
۴	۰	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۷

بہن ۳	اخیافی ۱		وارث	مصحح
۳	۱	۱	اخیافی	۵
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶

حصہ	حصہ	حصہ	وارث	مصحح
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶
بہنیں ۴	اخیافی ۱	۱	بھتیجے	۶
۴	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۴	۱	۱	چچے	۶
۴	۱	۱	علاتی چچے	۶
۴	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	کوئی عصبہ	
۴	۱	۱	آزاد کنندہ	

فصل ۸۸

بہن ۳	اخیافیاں ۲		وارث	مصحح
۳	۲	۱	بھتیجے	۶
۳	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۲	۱	چچے	۶
۳	۲	۱	علاتی چچے	۶
۳	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	کوئی عصبہ	۶
۳	۲	۱	آزاد کنندہ	۶
بہنیں ۴	اخیافیاں ۲	۰	بھتیجے	۶
۲	۱	۰	چچے	۶
۲	۱	۰	چچیرے بھائی	۶

فصل ۸۹ علاتی بھائی کے ساتھ دوسرے دو وارث

علاتی بھائی	علاتی بہنیں		وارث	مصحح
۲	۱	۲	علاتی بھائی	۵
۲	۱	۱	علاتی بہن	۴
۱۰	۵	۳	اخیافی	۱۸
۴	۲	۳	اخیافیاں	۹

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۹۰ علاتی بہن کے ساتھ دوسرے دو وارث

علاتی بہن	علاتی بہن		وارث	مصحح
۱	۱	۱	علاتی بہن	۳
۲	۲	۱	اخیافی	۵
۱	۱	۱	اخیافیاں	۳
۱	۱	۱	بھتیجے	۳
۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۳
۱	۱	۱	چچے	۳
۱	۱	۱	علاتی چچے	۳
۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۳
۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۳
۱	۱	۱	آزاد کنندہ	۳

فصل ۹۱

علاتی بہن	اخیافی		وارث	مصحح
۳	۱	۱	اخیافی	۵
۳	۱	۲	بھتیجے	۶
۳	۱	۲	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۲	چچے	۶
۳	۱	۲	علاتی چچے	۶
۳	۱	۲	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۲	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۲	آزاد کنندہ	۶
علاتی بہنیں ۴	اخیافی ۱	۱	اخیافی	۶
۴	۱	[illegible]	بھتیجے	۶
۴	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۴	۱	۱	چچے	۶
۴	۱	۱	علاتی چچے	۶
۴	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۴	۱	۱	کوئی عصبہ	۶

فصل ۱۲

علاتی بہن	اخیافیاں			مقسم
۳	۲	۱	بھتیجے	۶
۳	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۲	۱	چچے	۶
۳	۲	۱	علاتی چچے	۶
۳	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	کوئی عصبہ	۶
۳	۲	۱	آزادکنندہ	۶
علاتینی	اخیافیاں		بھتیجے۔ چچے	
۲	۱	-	وغیرہ	۳

باب سوم چار وارثوں میں

فصل ۱، زوج کیساتھ دوسرے تین وارث

زوج	بیٹیاں	بیٹی			مقسم
۵	۴	۳	۲	بیٹا	۳۰
۴	۶	۳	۳	بیٹی	۱۶
۹	۱۴	۷	۲	باپ	۳۶
۹	۱۴	۷	۲	دادا	۳۶
۹	۱۴	۷	۲	ماں	۳۲
۹	۱۴	۷	۲	نانی، دادی	۳۲

پوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲

زوج	بیٹا بیٹے	باپ			مقسم
۳	۵	۲	۲	ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲	نانی	۱۲

پوتا۔ دادا۔ دادی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳

زوج	بیٹے	دادا			مقسم
۳	۵	۲	۲	نانی، دادی	۱۲

پوتا بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴

زوج	بیٹیاں	باپ			مقسم
۳	۵	۲	۲	ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲	نانی	۱۲

پوتا۔ دادا۔ دادی۔ بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵

زوج	بیٹیاں	دادا			مقسم
۳	۵	۲	۲	ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲	نانی، دادی	۱۲

پوتا بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶

زوج	بیٹی	بیٹی			مقسم
۱	۱	۱	۱	بیٹی	۴
۳	۴	۴	۱	پوتا	۱۲
۳	۴	۴	۱	پوتیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	پوتی پڑپوتا	۱۲
۳	۴	۴	۱	پڑپوتا	۱۲
۳	۴	۴	۱	پڑپوتیاں	۱۲
۳	۴	۴	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۲	نانی، دادی	۱۳
۳	۴	۴	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱	بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۱۲

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۳	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۴	۴	۱	چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۴	۰	۱	آزادکنندہ	۱۲

اخیافیاں۔ تنہا پوتی و پوتی محجوب ہیں۔

فصل ۷

زوج	بیٹی	پوتا			مقسم
۹	۱۲	۳	۳	پوتا	۲۴
۳	۶	۲	۱	پوتی	۱۲
		پوتے			
۳	۶	۱	۲	باپ	۱۲
۳	۶	۱	۲	دادا	۱۲
۳	۶	۱	۲	ماں	۱۲
۳	۶	۱	۲	نانی، دادی	۱۲
زوج	بیٹیاں	پوتا			
۶	۱۶	۱	۱	پوتا	۲۴
۹	۲۴	۲	۱	پوتی	۳۶
	بیٹیاں	پوتے			
۳	۸	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

پڑپوتا، بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۸

زوج	بیٹی	پوتا پوتیاں			مقسم
۳	۶	۱	۲	باپ	۱۲
۳	۶	۱	۲	دادا	۱۲
۳	۶	۱	۲	ماں	۱۲
۳	۶	۱	۲	نانی، دادی	۱۲
زوج	بیٹیاں	پوتا پوتیاں			
۳	۸	۲	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

پڑپوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۹

زوج	بیٹی	پوتی پوتیاں			مقسم
۳	۶	۲	۱	پڑپوتا	۱۲
۳	۶	۲	۱	پڑپوتا پڑپوتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۲	باپ	۱۳
۳	۶	۲	۲	دادا	۱۳
۳	۶	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۲	۲	نانی، دادی	۱۳
۳	۶	۲	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱	آزادکنندہ	۱۲
زوج	بیٹیاں	پوتی پڑپوتا			
۳	۸	۰		باپ	۱۳
۳	۸	۰		دادا	۱۳

[1] پوتا و پڑپوتیاں [illegible] پر اجتماع وارثان ذوی الفروض کے باعث محروم رہ گئے ہیں۔ ورنہ وارثان موجودۃ الصدر میں کوئی ان کا حاجب نہیں ہے۔

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۳	۸	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

فصل ۱۰

زوج	پوتی	پڑپوتا			
۶	۱۲	۳	۳	پڑپوتا	۲۴
۳	۶	۲ پڑپوتے	۱	پڑپوتی	۱۲
۳	۶	۱	۲	باپ	۱۲
۳	۶	۱	۲	دادا	۱۲
۳	۶	۱	۲	ماں	۱۲
۳	۶	۱	۲	نانی، دادی	۱۲
زوج	بیٹیاں	پڑپوتا			
۶	۱۶	۱	۱	پڑپوتا	۲۴
۹	۲۴	۲ پڑپوتے	۱	پڑپوتی	۳۶
۳	۸	۰	۲	باپ	۱۲
۳	۸	۰	۲	دادا	۱۲
۳	۸	۰	۲	ماں	۱۲
۳	۸	۰	۲	نانی، دادی	۱۲

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۱

زوج	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں			
۳	۶	۱	۲	باپ	۱۲
۳	۶	۱	۲	دادا	۱۲
۳	۶	۱	۲	ماں	۱۲
۳	۶	۱	۲	نانی، دادی	۱۲
	بیٹیاں				
۳	۸	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

اخیافیاں، بھائی بہن وغیرہ عصبات محجوب ہیں

فصل ۱۲

زوجہ	بیٹی	پڑپوتی			
۸	۱۸	۳ پڑپوتیاں	۳	پڑپوتی	۳۲
۳	۶	۲	۲	باپ	۱۳
۳	۶	۲	۲	دادا	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۳	۶	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۲	۲	نانی، دادی	۱۳
۳	۶	۲	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱	آزاد کنندہ	۱۲

اخیافیاں، ذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۳

زوج	بیٹی	باپ			
۳	۶	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۲	۲	نانی	۱۳
	بیٹیاں				
۳	۸	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۸	۲	۲	نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴

زوج	بیٹی	دادا			
۳	۶	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۲	۲	نانی، دادی	۱۳
	بیٹیاں				
۳	۸	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۸	۲	۲	نانی، دادی	۱۵

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۵

زوج	بیٹی	ماں			مصحح
۳	۶	۲	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱	آزاد کنندہ	۱۲
زوج	بیٹیاں	ماں			
۳	۸	۲	۰	بھائی بھتیجے و چچے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۶

زوج	بیٹی	نانی دادی			
۳	۶	۲	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱	آزاد کنندہ	۱۲
زوج	بیٹیاں	نانی دادی			
۳	۸	۲	۰	بھائیاں، علاتیاں	۱۳
۳	۸	۲	۰	بھتیجے، چچے وغیرہ	۱۳

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۷

زوج	بیٹی	بھائی			
۲	۴	۱	۱	بھائی	۸
۳	۶	۲ بہنیں	۱	بہن	۱۲
۲	۴	۱	۱	بہن	۸
	بیٹیاں	بھائی			
۶	۱۶	۱		بھائی	۲۴
۹	۲۴	۲ بہنیں		بہن	۳۶
۶	۱۶	۱		بہن	۲۴

علاتیاں، اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۸

زوج	بیٹی	علاتی بھائی			
۲	۴	۱	۱	علاتی بھائی	۸
۳	۶	۲	۱	علاتی بہن	۱۲
زوج	بیٹی	علاتی بہنیں			
۲	۴	۱	۱	علاتی بہن	۸
	بیٹیاں	علاتی بھائی			
۶	۱۶	۱	۱	علاتی بھائی	۲۴
۹	۲۴	۲	۱	علاتی بہن	۳۶
		علاتی بہنیں			
۶	۱۶	۱	۱	علاتی بہن	۲۴

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۹

زوج	پوتا	پوتی			
۵	۶	۳	۶	پوتا	۳۰
۴	۶	۳	۳	پوتی	۱۶
۹	۱۴	۷	۶	باپ	۳۶
۹	۱۴	۷	۶	دادا	۳۶

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مصحح
۹	۱۴	۷	۶	ماں	۳۶
۹	۱۴	۷	۶	نانی، دادی	۳۶

پڑپوتا وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۰

زوج	پوتے پوتا	باپ			مصحح
۳	۵	۲	۲	ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲	نانی	۱۲

دادا۔ دادی۔ بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱

زوج	پوتے	دادا			مصحح
۳	۵	۲	۲	ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲	نانی، دادی	۱۲

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۲

زوج	پوتا پوتیاں	باپ			مصحح
۳	۵	۲	۲	ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲	نانی	۱۲

دادا۔ دادی۔ بھائی بہنیں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۳

زوج	پوتا پوتیاں	دادا			مصحح
۳	۵	۲	۲	ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲	نانی، دادی	۱۲

فصل ۲۴

زوج	پوتی	پوتی			مصحح
۱	۱	۱	۱	پوتی	۴
۳	۴	۴	۱	پڑپوتا	۱۲
۳	۴	۴	۱	پڑپوتا پڑپوتیاں	۱۲
۳	۴	۴	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۲	نانی، دادی	۱۳
۳	۴	۴	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱	بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۴	۴	۱	چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۴	۴	۱	آزاد کنندہ	۱۲

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۲۵

زوج	پوتی	پڑپوتا			مصحح
۳	۴	۱	۱	پڑپوتا	۸
۳	۶	۲ پڑپوتے	۱	پڑپوتی	۱۲
۳	۶	۱	۲	باپ	۱۲
۳	۶	۱	۲	دادا	۱۲
۳	۶	۱	۲	ماں	۱۲
۳	۶	۱	۲	نانی، دادی	۱۲
زوج	پوتیاں	پڑپوتا			
۶	۱۲	۱	۱	پڑپوتا	۲۴
۹	۲۴	۲ پڑپوتے	۱	پڑپوتی	۳۶
۳	۸	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۰	۲	ماں	۱۳
۳			۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۶

زوج	پوتی	پڑپوتا پڑپوتی			مصحح
۳	۶	۱	۲	باپ	۱۲
۳	۶	۱	۲	دادا	۱۲
۳	۶	۱	۲	ماں	۱۲
۳	۶	۱	۲	نانی، دادی	۱۲

زوج	پوتیاں	پڑپوتا پڑپوتیاں			مصحح
۳	۸	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۷

زوج	پوتی	پڑپوتی			مصحح
۸	۱۸	۳ پڑپوتیاں	۳	پڑپوتی	۳۲
۳	۶	۲	۲	باپ	۱۳
۳	۶	۲	۲	دادا	۱۳
۳	۶	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۲	۲	نانی، دادی	۱۳
۳	۶	۲	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱	آزاد کنندہ	۱۲

اخیافیاں و ذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۲۸

زوج	پوتی	باپ			مصحح
۳	۶	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶ پوتیاں	۲	۲	نانی	۱۳
۳	۸	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۸	۲	۲	نانی	۱۵

دادا، دادی۔ بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۹

زوج	پوتی	دادا			مصحح
۳	۶	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶ پوتیاں	۲	۲	نانی، دادی	۱۳
۳	۸	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۸	۲	۲	نانی، دادی	۱۵

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۰

زوج	پوتی	ماں			مصحح
۳	۶	۲	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶ پوتیاں	۲	۱	آزاد کنندہ	۱۲
۳	۸	۲	۰	بھائیاں، علاتیاں	۱۳
۳	۸	۲	۰	بھتیجے، چچے وغیرہ	۱۳

اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۱

زوج	پوتی	نانی دادی			مصحح
۳	۶	۲	۱	بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱	بھائی بہنیں	۱۲

سلہ اجتماع وارثان کی فرض کرکے عث پڑھتے تر شفنیں محروم کچھ میں سے ان وارثوں میں کوئی ان کا حاجب نہیں ہے۔

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مضمم
۳	۶	۲	۱ بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱ چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱ چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱ کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱ آزادکنندہ	۱۲
	پوتیاں	نانی دادی		
۳		۲	۰ بھائیاں علاتیاں	۱۳
۳	۸	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۳۲

زوج	پوتی	بھائی		مضمم
۲	۴	۱	۱ بھائی	۸
۳	۶	۲	۱ بہن	۱۲
۲	۴	بہن	۱ بہن	۸
	پوتیاں	بھائی		
۳	۱۶	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۲۴	۲	۱ بہن	۳۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۳۳

زوج	پوتی	علاتی بھائی		مضمم
۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۸
۳	۶	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۱۲
۲	۴	۱	۱ علاتی بہن	۸
زوج	پوتیاں	علاتی بھائی		
۳	۱۶	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۲۴	۲	۱ علاتی بہن	۳۶
		علاتی بہن		
۲	۴	۱	علاتی بہن	۸

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۴

زوج	پڑپوتا	پڑپوتی		مضمم
۵	۶	۳	۶ پڑپوتا	۲۰
[illegible]	۶	۳	۳ پڑپوتی	۱۶
۹	۱۴	۷	۶ باپ	۳۶
۹	۱۴	۷	۶ دادا	۳۶
۹	۱۴	۷	۶ ماں	۳۶
۹	۱۴	۷	۶ نانی دادی	۳۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۵

زوج	پڑپوتا پڑپوتے	باپ		مضمم
۳	۵	۲	۲ ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲ نانی	۱۲

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۶

زوج	پڑپوتا پڑپوتے	دادا		مضمم
۳	۵	۲	۲ ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲ نانی دادی	۱۲

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعید محجوب ہیں۔

فصل ۳۷

زوج	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ		مضمم
۳	۵	۲	۲ ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲ نانی	۱۲

دادا، دادی، بھائی، بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۸

زوج	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا		مضمم
۳	۵	۲	۲ ماں	۱۲
۳	۵	۲	۲ نانی، دادی	۱۲

فصل ۳۹

زوج	پڑپوتی	پڑپوتی		مضمم
۱	؛	؛	۱ پڑپوتی	۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مضمم
۳	۴	۴	۲ باپ	۱۳
۳	۴	۴	۲ دادا	۱۳
۳	۴	۴	۲ ماں	۱۳
۳	۴	۴	۲ نانی دادی	۱۳
۳	۴	۴	۱ بھائیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱ بھائی بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱ بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱ علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱ علاتیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱ علاتی بہنیں	۱۲
۳	۴	۴	۱ بھتیجے	۱۲
۳	۴	۴	۱ علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۴	۴	۱ چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱ علاتی چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱ چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۴	۱ علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۴	۱ کوئی عصبہ	۱۲
۳	۴	۴	۱ آزادکنندہ	۱۲

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۴۰

زوج	پڑپوتی	باپ		مضمم
۳	۶	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶	۲	۲ نانی	۱۳
	پڑپوتیاں			
۳	۸	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۲	۲ نانی	۱۵

دادا۔ دادی۔ بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۴۱

زوج	پڑپوتی	دادا		مضمم
۳	۶	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶	۲	۲ نانی دادی	۱۳
	پڑپوتیاں			
۳	۸	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۲	۲ نانی دادی	۱۵

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۲

زوج	پڑپوتی	ماں	حصہ	مضمم
۳	۶	۲	۱ بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱ چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱ چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱ کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱ آزادکنندہ	۱۲
	پڑپوتیاں			
۳	۸	۲	۰ بھائیاں علاتیاں	۱۳
۳	۸	۲	۰ بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۱۳

نانی، دادی اخیافیاں محجوب ہیں

فصل ۴۳

زوج	پڑپوتی	نانی دادی		مضمم
۳	۶	۲	۱ بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ بھائی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتیاں	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بہنیں	۱۲
۳	۶	۲	۱ بھتیجے	۱۲
۳	۶	۲	۱ علاتی بھتیجے	۱۲

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مصحح
۳	۶	۲	۱	چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۶	۲	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۶	۲	۱	آزاد کنندہ	۱۲
	پھوپھیاں				
۳	۸	۲	۰	بھائیاں، علاتیاں	۱۳
۳	۸	۲	۰	بھتیجے، چچے وغیرہ	۱۳

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۴۴

زوج	پھوپھی	بھائی			
۲	۴	۱	۱	بھائی	۸
۳	۶	۲	۱	بہن	۱۲
		بہن			
۲	۴	۱	۱	بہن	۸
زوج	پھوپھیاں	بھائی			
۶	۱۶	۱	۱	بھائی	۲۴
۹	۲۴	۲	۱	بہن	۳۶
		بہن			
۶	۱۶	۱	۱	بہن	۲۴

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۵

زوج	پھوپھی	علاتی بھائی			
۲	۴	۱	۱	علاتی بھائی	۸
۳	۶	۲	۱	علاتی بہن	۱۲
		علاتی بہن			
۲	۴	۱	۱	علاتی بہن	۸
	پھوپھیاں	علاتی بھائی			
۶	۱۶	۱	۱	علاتی بھائی	۲۴
۹	۲۴	۲	۱	علاتی بہن	۳۶

حصہ	حصہ	حصہ علاتی بہن		حصہ	مصحح
۶	۱۶	۱	۱	علاتی بہن	۲۴

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۶

زوج	ماں	بھائی			
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۴ بھائیاں	۲	بہن	۱۸
۳	۱	۱	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۰	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۷

زوج	ماں	بھائی بہنیں			
۳	۱	۱	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۰[1]	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴۸

زوج	ماں	بہن			
۳	۱	۲	۲	بہن	۸
۳	۱	۳	۰	علاتی بھائیاں	۷
۳	۱	۳	۰	علاتیاں	۷
۳	۱	۳	۱	علاتی بہنیں	۸
۳	۱	۳	۱	اخیافی	۸
۳	۱	۳	۲	اخیافیاں	۹
۳	۲	۳	۰	بھتیجے	۸
۳	۲	۳	۰	علاتی بھتیجے	۸
۳	۲	۳	۰	چچے	۸
۳	۲	۳	۰	علاتی چچے	۸
۳	۲	۳	۰	چچیرے بھائی	۸
۳	۲	۳	۰	علاتی چچیرے بھائی	۸
۳	۲	۳	۰	کوئی عصبہ	۸
۳	۲	۳	۰	آزاد کنندہ	۸
۲	۱	۴ بہنیں	۰	بھائیاں، علاتیاں	۸

[1] اس صورت میں اخیافی ایک ثلث حصہ پاتے ہیں اور سگے عینی بھائی بہنیں خواہ جس قدر ہوں کچھ نہیں پاتے۔ حالانکہ قرابت میں یہ ان اخیافیوں سے بدرجہا قوی ہیں۔

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مصحح
۳	۱	۴	۱	اخیافی	۹
۳	۱	۴	۲	اخیافیاں	۱۰
۳	۱	۴	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸

فصل ۴۹

زوج	ماں	علاتی بھائی			
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	علاتی بہن	۱۸
		علاتی بھائیاں			
۳	۱	۱	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۰	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۵۰

زوج	ماں	علاتیاں			
۳	۱	۱	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۰	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۱

زوج	ماں	علاتی بہن			
۳	۱	۲	۲	علاتی بہن	۸
۳	۱	۲	۱	اخیافی	۸
۳	۱	۳	۲	اخیافیاں	۹
۳	۲	۳	۰	بھتیجے	۸
۳	۲	۳	۰	علاتی بھتیجے	۸
۳	۲	۳	۰	چچے	۸
۳	۲	۳	۰	علاتی چچے	۸
۳	۲	۳	۰	چچیرے بھائی	۸
۳	۲	۳	۰	علاتی چچیرے بھائی	۸
۳	۲	۳	۰	کوئی عصبہ	۸
۳	۲	۳	۰	آزاد کنندہ	۸
		علاتی بہنیں			
۳	۱	۴	۱	اخیافی	۹
۳	۱	۴	۲	اخیافیاں	۱۰
۳	۱	۴	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مصحح

فصل ۵۲

زوج	ماں	اخیافی			
۳	۲	۱	۱	اخیافی	۶
۳	۲	۱	۰	بھتیجے	۶
۳	۲	۱	۰	علاتی بھتیجے	۶
۳	۲	۱	۰	چچے	۶
۳	۲	۱	۰	علاتی چچے	۶
۳	۲	۱	۰	چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	۰	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۲	۱	۰	کوئی عصبہ	۶
۳	۲	۱	۰	آزاد کنندہ	۶
زوج	ماں	اخیافیاں			
۳	۱	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۶

فصل ۵۳

زوج	نانی دادی	بھائی			
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۴ بھائیاں	۲	بہن	۱۸
۳	۱	۱	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۰	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۴

زوج	نانی دادی	بھائی بہنیں			
۳	۱	۱	۱	اخیافی	۶
۳	۱	۰	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۵۵

زوج	نانی دادی	بہن			
۳	۱	۲	۲	بہن	۸
۳	۱	۳	۰	علاتیاں	۷
۳	۱	۳	۱	علاتی بہنیں	۸
۳	۱	۳	۱	اخیافی	۸
۳	۱	۳	۲	اخیافیاں	۹

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۳	۱	۳	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷
زوج	نانی/دادی	بہنیں			
۳	۱	۴	۱	اخیانی	۹
۳	۱	۴	۲	اخیانیاں	۱۰
۳	۱	۴	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸

فصل ۵۶

زوج	نانی/دادی	علاتی بھائی			
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	علاتی بہن	۱۸
		علاتی بہنیں			
۳	۱	۱	۱	اخیانی	۶
۳	۱	۰	۲	اخیانیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۵۷

زوج	نانی/دادی	علاتیاں			
۳	۱	۱		اخیانیاں	۶
۳	۱	۰	۲	اخیانیاں	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۵۸

زوج	نانی/دادی	علاتی بہن			
۳	۱	۲	۲	علاتی بہن	۸
۳	۱	۳	۱	اخیانی	۸
۳	۱	۳	۲	اخیانیاں	۹
۳	۱	۳	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷
زوج	نانی/دادی	علاتی بہنیں			
۳	۱	۴	۱	اخیانی	۹
۳	۱	۴	۲	اخیانیاں	۱۰
۳	۱	۴	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸

فصل ۵۹

زوج	نانی/دادی	اخیانی			مصحح
۳	۱	۱	۱	اخیانی	۶
۳	۱	۱	۱	بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	چچے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی چچے	۶
۳	۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۱	۱	آزاد کنندہ	۶
زوج	نانی/دادی	اخیانیاں			
۳	۱	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۶

فصل ۶۰

زوج	بھائی	بہن			
۵	۲	۱	۲	بھائی	۱۰
۴	۲	۱	۱	بہن	۸
۹	۴	۲	۳	اخیانی	۱۸
۹	۲	۱	۶	اخیانیاں	۱۸

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۶۱

زوج	بہن	بہن			
۳	۲	۲	۰	علاتی بھائیاں، علاتیاں	۷
۳	۲	۲	۱	اخیانی	۸
۳	۲	۲	۲	اخیانیاں	۹
۳	۲	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷

فصل ۶۲

زوج	بہن	علاتی بھائی			
۳	۳	۰	۰	علاتی بھائی	۶
۳	۳	۰	۰	علاتی بہن	۶
۳	۳	۰	۱	اخیانی	۷
۳	۳ بہنیں	۰	۲	اخیانیاں	۸
۳	۴	۰	۱	اخیانی	۸

فصل ۶۳

زوج	بہن	علاتیاں			مصحح
۳	۳	۰	۱	اخیانی	۷
۳	۳	۰	۲	اخیانیاں	۸
	بہنیں				
۳	۴	۰	۱	اخیانی	۸
۳	۴	۰	۲	اخیانیاں	۹

فصل ۶۴

زوج	بہن	علاتی بہنیں			
۳	۳	۱	۱	اخیانی	۸
۳	۳	۱	۲	اخیانیاں	۹
۳	۳	۱	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷

فصل ۶۵

زوج	بہن	اخیانی			
۳	۳	۱	۱	اخیانی	۸
۳	۳	۱	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷
	بہنیں	اخیانی			
۳	۴	۱	۱	اخیانی	۹
۳	۴	۱	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸

فصل ۶۶

زوج	بہن	اخیانیاں			
۳	۳	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸
۳	بہنیں ۴	۲	۰	بھتیجے، چچیرے بھائی وغیرہ	۹

فصل ۶۷

زوج	علاتی بھائی	علاتی بہن			
۵	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۱۰
۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	۸
۹	۴	۲	۳	اخیانی	۱۸
۹	۲	۱	۶	اخیانیاں	۱۸

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۶۸

زوج	علاتی بہن	علاتی بہن			
۳	۱	۱	۱	علاتی بہن	۶

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۳	۲	۲	۱	اخیانی	۸
۳	۲	۲	۱	اخیانیاں	۸
۳	۲	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷

فصل ۶۹

زوج	علاتی بہن	اخیانی			
۳	۳	۱	۱	اخیانی	۸
۳	۳	۱	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷
زوج	علاتی بہنیں	اخیانی			
۳	۴	۱	۱	اخیانی	۹
۳	۴	۱	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸

فصل ۷۰

زوج	علاتی بہن	اخیانیاں			
۳	۳	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۸
	علاتی بہنیں				
۳	۴	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۹

فصل ۷۱ زوجہ کے ساتھ دو سے تین وارث

زوجہ	بیٹا	بیٹی			
۵	۱۴	۷	۱۴	بیٹا	۴۰
۴	۱۴	۷	۷	بیٹی	۳۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	باپ	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	دادا	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	ماں	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	نانی، دادی	۷۳

پوتا، پوتی وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۷۲

زوجہ	بیٹا/بیٹے	باپ			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی	۲۴

دادا، دادی، پوتا، بھائی، بہن وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۷۳

زوجہ	بیٹا/بیٹے	دادا			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۳	۱۳	۴	۴	نانی، دادی	۲۴

پوتا، بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۴

زوجہ	بیٹیاں	باپ			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی	۲۴

پوتا، دادا، دادی، بھائی، بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۵

زوجہ	بیٹیاں	دادا			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۷۶

زوجہ	بیٹی	بیٹی			
۳	۸	۸	۵	پوتا	۲۴
۳	۸	۸	۵	پوتا پوتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	پوتی پڑپوتا	۲۴
۳	۸	۸	۵	پڑپوتا	۲۴
۲	۸	۸	۵	پڑپوتا پڑپوتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۵	دادا	۲۴
۵	۱۴	۱۴	۷	ماں	۴۰
۵	۱۴	۱۴	۷	نانی، دادی	۴۰
۳	۸	۸	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۵	چچے	۲۴
۳			۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۵	کوئی عصبہ	
۲	۸	۸	۵	آزاد کنندہ	

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۷۷

زوجہ	بیٹی	پوتا			
۲	۲۴	۹	۹	پوتا	۴۸
۱	۴	۲	۱	پوتی	۸
		پوتے			
۳	۱۲	۵	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	پوتا			
۶	۳۲	۵	۵	پوتا	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	پوتی	۷۲
		پوتے			
۳	۱۶	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

پڑپوتا، پڑپوتی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۸

زوجہ	بیٹی	پوتا پوتیاں			
۳	۱۲	۵	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	پوتا پوتیاں			
۳	۱۶	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

پڑپوتا، پڑپوتی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۹

زوجہ	بیٹی	پوتیاں			مقسم
۳	۱۲	۴	۵	پڑپوتا	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	پڑپوتا پڑپوتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	باپ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	دادا	۲۴
۵	۲۱	۷	۷	ماں	۴۰
۵	۲۱	۷	۷	نانی، دادی	۴۰
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزاد کنندہ	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	پوتی پڑپوتا			
۳	۱۶	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۸۰

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا			مقسم
۲	۸	۳	۳	پڑپوتا	۱۶
۱	۴	۲	۱	پڑپوتی	۸
		پڑپوتے			
۳	۱۲	۵	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	پڑپوتا			
۶	۳۲	۵	۵	پڑپوتا	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	پڑپوتی	۷۲
		پڑپوتے			
۳	۱۶	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۱

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں			
۳	۱۲	۵	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	پڑپوتا پڑپوتیاں			
۳	۱۶	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	دادا	۲۴

زوجہ	بیٹی	حصہ		وارث	مقسم
۳	۱۶	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	نانی دادی	۲۴

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۲

زوجہ	بیٹی	پوتی		وارث	مقسم
۸	۴۲	۷	۷	پڑپوتی	۶۴
		پڑپوتیاں			
۳	۱۲	۴	۵	باپ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	دادا	۲۴
۵	۲۱	۷	۷	ماں	۴۰
۵	۲۱	۷	۷	نانی، دادی	۴۰
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزاد کنندہ	۲۴

فصل ۸۳

زوجہ	بیٹی	باپ		وارث	مقسم
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	باپ			
۳	۱۶	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی، بھائی، بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸۴

زوجہ	بیٹی	دادا		وارث	مقسم
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴
	بیٹیاں				
۳	۱۶	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی، بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۵

زوجہ	بیٹی	ماں		وارث	مقسم
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴

زوجہ	بیٹی	حصہ		وارث	مقسم
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزاد کنندہ	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	ماں			
۳	۱۶	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی، دادی، اخیافیاں محجوب ہیں

فصل ۸۶

زوجہ	بیٹی	نانی / دادی		وارث	مقسم
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزاد کنندہ	۲۴
زوجہ	بیٹیاں	نانی / دادی			
۳	۱۶	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

اخیافیاں [illegible] محجوب ہیں

فصل ۸۷

زوجہ	بیٹی	بھائی		وارث	مقسم
۲	۸	۳	۳	بھائی	۱۶
۱	۴	۲	۱	بہن	۸

زوجہ حصہ	بیٹی حصہ	بہن حصہ	حصہ	وارث	مصحح
۲	۸	۳	۳	بہن	۱۶
زوجہ	بیٹیاں	بھائی	.		
۶	۳۲	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	بہن	۷۲

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۸۸

زوجہ	بیٹی	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مصحح
۲	۸	۳	۳	علاتی بھائی	۱۶
۱	۴	۲	۱	علاتی بہنیں	۸
		علاتی بہن			
۲	.	۳	۳	علاتی بہن	۱۶
		علاتی بھائی بہنیں			
۶	۳۲	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	علاتی بہنیں	۷۲
		علاتی بہن			
۶	۳۲	۵	۵	علاتی بہنیں	[illegible]

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۸۹

زوجہ	پوتا	پوتی	حصہ	وارث	مصحح
۵	۱۴	۷	۱۴	پوتا	۴۰
۴	۱۴	۷	۷	پوتی	۳۲
۹	۲۸	۱۷	۱۳	باپ	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	دادا	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	ماں	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	نانی، دادی	۷۲

پڑپوتا، پڑپوتی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۹۰

زوجہ	پوتا پوتے	باپ	حصہ	وارث	مصحح
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی	۲۴

پڑپوتا، پڑپوتی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۹۱

زوجہ	پوتا پوتے	دادا	حصہ	وارث	مصحح
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۹۲

زوجہ	پوتا پوتیاں	باپ	حصہ	وارث	مصحح
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی	۲۴

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۹۳

زوجہ	پوتا پوتیاں	دادا	حصہ	وارث	مصحح
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۹۴

زوجہ	پوتی	پوتا	حصہ	وارث	مصحح
۳	۷	۷	۷	پوتی	۲۴
۳	۸	۸	۵	پڑپوتا	۲۴
۳	۸	۸	۵	پڑپوتا، پڑپوتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۵	دادا	۲۴

زوجہ حصہ	پوتی حصہ	پوتا حصہ	حصہ	وارث	مصحح
۵	۱۴	۱۴	۷	ماں	۴۰
۵	۱۴	۱۴	۷	نانی، دادی	۴۰
۳	۸	۸	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۵	چچے	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۸	۸	۵	آزادکنندہ	۲۴

اخیافیاں ۔ تنہا پڑپوتی محجوب ہیں

فصل ۹۵

زوجہ	پوتی	پڑپوتا	حصہ	وارث	مصحح
۲	۸	۳	۳	پڑپوتا	۱۶
۱	۴	۲	۱	پڑپوتی	۸
		پڑپوتے			
۳	۱۲	۵	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴
زوجہ	پوتیاں	پڑپوتا			
۶	۳۲	۵	۵	پڑپوتا	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	پڑپوتی	۷۲
زوجہ	پوتیاں	پڑپوتی			
[illegible]	۱۶	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۶

زوجہ	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	حصہ	وارث	مصحح
۳	۱۲	۵	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴
	پوتیاں				
۳	۱۶	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۶	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۹۷

زوجہ	پوتی	پڑپوتی	حصہ	وارث	مصحح
۸	۲۶	۷	۷	پڑپوتی	۴۸
		پڑپوتیاں			
۳	۱۲	۴	۵	باپ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	دادا	۲۴
۵	۲۱	۷	۷	ماں	۴۰

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۵	۲۱	۷	۷	نانی، دادی	۴۰
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزادکنندہ	۲۴

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۹۸

زوجہ	پوتی	باپ			
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی	۲۴
	پوتیاں				
۳	۱۶	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۹۹

زوجہ	پوتی	دادا			
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی، دادی	۲۴

حصہ زوجہ	حصہ پوتیاں	حصہ دادا		حصہ	مقسم
۳	۱۶	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۰

زوجہ	پوتی	ماں			
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴
۳	۱۱	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۱	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزادکنندہ	۲۴

نانی، دادی، ذوی رحم محجوب ہیں۔

زوجہ	پوتیاں	ماں			
۳	۱۶	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۳	۱۶	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	آزادکنندہ	۲۴

نانی، دادی اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۱۰۱

زوجہ	پوتی	نانی / دادی			
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۱	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۲	۱۳	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزادکنندہ	۲۴
زوجہ	پوتیاں	نانی / دادی			

۳	۱۶	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	آزادکنندہ	۲۴

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۲

زوجہ	پوتی	بھائی			
۲	۸	۳	۳	بھائی	۱۶
۱	۴	۲	۱	بہن	۸
		بہن			
۱	۸	۳	۳	بہن	۱۶
زوجہ	پوتیاں	بھائی			
۶	۳۲	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	بہن	۷۲
		بہن			
۶	۳۲	۵	۵	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۳

زوجہ	پوتی	علاتی بھائی			
۲	۸	۳	۳	علاتی بھائی	۱۶
۱	۴	۲	۱	علاتی بہن	۸
		علاتی بہن			
۲	۸	۳	۳	علاتی بہن	۱۶
	پوتیاں	علاتی بھائی			
۶	۳۲	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	علاتی بہن	۷۲
		علاتی بہن			
۶	۳۲	۵	۵	علاتی بہن	۴۸

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۴

زوجہ	پڑپوتا	پڑپوتی			
۵	۱۴	۷	۱۴	پڑپوتا	۴۰
۴	۱۴	۷	۷	پڑپوتی	۳۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	باپ	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	دادا	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	ماں	۷۲
۹	۳۴	۱۷	۱۲	نانی / دادی	۷۲

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۵

زوجہ	پڑپوتا پڑپوتے	باپ			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی	۲۴

دادا - دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۶

زوجہ	پڑپوتے	دادا			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی / دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۷

زوجہ	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی	۲۴

دادا - دادی - بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۸

زوجہ	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			
۳	۱۳	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۳	۴	۴	نانی / دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۹

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی			
۳	۷	۷	۷	پڑپوتی	۲۴
۳	۸	۸	۵	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۵	دادا	۲۴
۵	۱۴	۱۴	۷	ماں	۴۰
۵	۱۴	۱۴	۷	نانی / دادی	۴۰
۳	۸	۸	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۵	علاتیاں	۲۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مصحح
۳	۸	۵	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۵	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۵	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۵	۵	چچے	۲۴
۳	۸	۵	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۵	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۵	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۵	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۸	۵	۵	آزاد کنندہ	۲۴

اخیانیاں ذی رحم محجب ہیں۔

۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزاد کنندہ	۲۴
زوجہ	پھپھیاں	ماں			
۳	۱۶	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتیاں بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی - دادی - ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۱۱۰

زوجہ	پڑپوتی	باپ			
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی	۲۴
	پڑپوتیاں				
۳	۱۶	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۴	۴	نانی	۲۷

دادی - دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۱

زوجہ	پڑپوتی	دادا			
۳	۱۲	۵	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۵	۴	نانی دادی	۲۴
	پڑپوتیاں				
۳	۱۶	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۴	۴	نانی دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۲

زوجہ	پڑپوتی	ماں			
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴

فصل ۱۱۳

زوجہ	پڑپوتی	نانی دادی			
۳	۱۲	۴	۵	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچے	۲۴

زوجہ				وارث	میزان
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۵	آزاد کنندہ	۲۴
زوجہ	پوتیاں	نانی دادی			
۳	۱۶	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۶	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۴

زوجہ	پڑپوتی	بھائی		وارث	میزان
۲	۸	۳	۲	بھائی	۱۶
۱	۴	۲	۱	بہن	۸
		بہن			
۲	۸	۳	۳	بہن	۱۶
زوجہ	پڑپوتیاں	بھائی			
۶	۳۲	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	بہن	۷۲
۶	بہن ۳۲	۵	۵	بہن	۴۸

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۵

زوجہ	پڑپوتی	علاتی بھائی		وارث	میزان
۲	۸	۳	۳	علاتی بھائی	۱۶
۱	۴	۲	۱	علاتی بہن	۸
		علاتی بہن			
۲	۸	۳	۳	علاتی بہن	۱۶
	پڑپوتیاں	علاتی بھائی			
۶	۳۲	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۰	۵	علاتی بہن	۷۲
		علاتی بھائی			
۶	۳۲	۵	۵	علاتی بہن	۴۸

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۶

زوجہ	ماں	بھائی		وارث	میزان
۶	۴	۸	۷	بھائی	۲۴
۹	۶	۱۴	۷	بہن	۳۶
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۷

زوجہ	ماں	بھائی بہنیں		وارث	میزان
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۸

زوجہ	ماں	بہن		وارث	میزان
۳	۲	۴	۴	بہن	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی بہنیں	۱۲
۳	۲	۶	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۹	۴	اخیافیاں	۱۵
۳	۴	۶	۰	بھتیجے	۱۳
۳	۴	۶	۰	علاتی بھتیجے	۱۳
۳	۴	۶	۰	چچے	۱۳
۳	۴	۶	۰	علاتی چچے	۱۳
۳	۴	۶	۰	چچیرے بھائی	۱۳
۳	۴	۶	۰	علاتی چچیرے بھائی	۱۳
۳	۴	۶	۰	کوئی عصبہ	۱۳
۳	۴	۶	۰	آزاد کنندہ	۱۳
		بہنیں			
۳	۲	۸	۰	علاتیاں	۱۳
۳	۲	۸	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۸	۴	اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۸	۰	بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ	۱۳

فصل ۱۱۹

زوجہ	ماں	علاتی بھائی		وارث	میزان
۶	۴	۷	۷	علاتی بھائی	۲۴
۹	۶	۱۴ علاتی بہنیں	۷	علاتی بہن	۳۶
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۰

زوجہ	ماں	علاتیاں		وارث	میزان
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

بھتیجے وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲۱

زوجہ	ماں	علاتیاں		وارث	میزان
۳	۲	۴	۴	علاتی بہن	۱۳
۳	۲	۶	۲	اخیافی	۱۳
۳	۲	۶	۴	اخیافیاں	۱۵
۳	۴	۶	۰	بھتیجے چچے	۱۳
۳	۴	۶	۰	چچیرے بھائی وغیرہ	۱۳
زوجہ	ماں	علاتی بہنیں			
۳	۲	۸	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۸	۴	اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۸	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۲۲

زوجہ	ماں	اخیافی		وارث	میزان
۱	۱	۱	۱	اخیافی	۴
۳	۴	۲	۳	بھتیجے	۱۲
۳	۴	۲	۳	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۴	۲	۳	چچے	۱۲
۳	۴	۲	۳	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۲	۳	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۴	۲	۲	آزاد کنندہ	۱۲
زوجہ	ماں	اخیافیاں			
۳	۲	۴	۳	بھتیجے	۱۲
۳	۲	۴	۳	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۲	۴		چچے	۱۲
۳	۲	۴	۳	علاتی چچے	۱۲
۳	۲	۴	۳	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۴	۳	علاتی چچیرے بھائی	۱۲

نانی دادی ذوی رحم محجوب ہیں

علی ہذا القیاس آزاد کنندہ وغیرہ

فصل ۱۲۳

زوجہ	نانی دادی	بھائی		وارث	میزان
۶	۴	۷	۷	بھائی	۲۴
۹	۶	۱۴ بھائیاں	۷	بہن	۳۶
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۴

زوجہ	نانی دادی	بھائی بہنیں		وارث	میزان
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	وارث	مقسم
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲۵

زوجہ	نانی / دادی	بہن	حصہ	وارث	مقسم
۳	۲	۴	۴	بہن	۱۳
۳	۲	۶	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۲	۶	۲	علاتی بہنیں	۱۳
۳	۲	۶	۲	اخیافی	۱۳
۳	۲	۶	۴	اخیافیاں	۱۵
۳	۲	۶	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۲	۶	۱	چچے	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۲	۶	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۶	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۲	۶	۱	آزاد کنندہ	۱۲
زوجہ	نانی / دادی	بہنیں			
۳	۲	۸	۰	علاتی بھائیاں / علاتیاں	۱۳
۳	۲	۸	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۸	۴	اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۸	۰	بھتیجے	۱۳
۳	۲	۸	۰	علاتی بھتیجے	۱۳
۳	۲	۸	۰	چچے	۱۳
۳	۲	۸	۰	علاتی چچے	۱۳
۳	۲	۸	۰	چچیرے بھائی	۱۳
۳	۲	۸	۰	علاتی چچیرے بھائی	۱۳
۳	۲	۸		کوئی عصبہ	۱۳
۳	۲	۸		آزاد کنندہ	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	وارث	مقسم

فصل ۱۲۶

زوجہ	نانی / دادی	علاتی بہن	حصہ	وارث	مقسم
۶	۴	۷	۷	علاتی بھائی	۲۴
۹	۶	۱۴	۷	علاتی بہن	۳۶
		علاتی بھائیاں			
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲۷

زوجہ	نانی / دادی	علاتیاں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۲	۵	۲	اخیافی	۱۲
۳	۲	۳	۴	اخیافیاں	۱۲

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲۸

زوجہ	نانی / دادی	علاتی بہن	حصہ	وارث	مقسم
۳	۲	۴	۴	علاتی بہن	۱۳
۳	۲	۶	۲	اخیافی	۱۳
۳	۲	۶	۴	اخیافیاں	۱۵
۳	۲	۶	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۲	۶	۱	چچے	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۲	۶	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۶	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۶	۱	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۲	۶	۱	آزاد کنندہ	۱۲
		علاتی بہنیں		اخیافی	
۳	۲	۸	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۸	۴	اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۸	۰	بھتیجے۔ چچے	۱۳
۳	۲	۸	۰	چچیرے بھائی وغیرہ	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	وارث	مقسم

فصل ۱۲۹

زوجہ	نانی / دادی	اخیافی	حصہ	وارث	مقسم
۱	۱	۱	۱	اخیافی	۴
۳	۲	۲	۵	بھتیجے	۱۲
۳	۲	۲	۵	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۲	۲	۵	چچے	۱۲
۳	۲	۲	۵	علاتی چچے	۱۲
۳	۲	۲	۵	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۲	۵	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۲	۵	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۲	۲	۵	آزاد کنندہ	۱۲
زوجہ	نانی / دادی	اخیافیاں			
۳	۲	۴	۳	بھتیجے	۱۲
۳	۲	۴	۳	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۲	۴	۳	چچے	۱۲
۳	۲	۴	۳	علاتی چچے	۱۲
۳	۲	۴	۳	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۴	۳	علاتی چچیرے بھائی	۱۲
۳	۲	۴	۳	کوئی عصبہ	۱۲
۳	۲	۴	۳	آزاد کنندہ	۱۲

فصل ۱۳۰

زوجہ	بھائی	بہن	حصہ	وارث	مقسم
۵	۶	۳	۶	بھائی	[illegible]
۴	۶	۳	۳	بہن	[illegible]
۹	۱۴	۷	۷	اخیافی	[illegible]
۹	۱۰	۵	۱۲	اخیافیاں	[illegible]

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۳۱

زوجہ	بہن	بہن	۲	وارث	مقسم
۱	۱	۱	۱	بہن	۴
۳	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتیاں	۱۲
۳	۴	۴	۱	اخیافی	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۴	اخیافیاں	۱۵
۳	۴	۴	۱	بھتیجے	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۱۲
۳	۴	۴	۱	چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی چچے	۱۲
۳	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۱۲
۳	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۱۲

فصل ۱۳۲

زوجہ	بہن	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۳	۶	۲	۱	علاتی بہن	۱۲
		علاتی بھائیاں			
۳	۶	۱	۲	اخیافی	۱۲
۳	۶	۰	۴	اخیافیاں	۱۳
زوجہ	بہنیں	علاتی بھائی			
۶	۱۶	۱	۱	علاتی بھائی	۲۴
۹	۲۴	۲	۱	علاتی بہن	۳۶
		علاتی بھائیاں			
۳	۸	۰	۲	اخیافی	۱۳
۳	۸	۰	۴	اخیافیاں	۱۵

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۳۳

زوجہ	بہن	علاتیاں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۶	۱	۲	اخیافی	۱۲
۳	۶	۰	۴	اخیافیاں	۱۳
	بہنیں				
۳	۸	۰	۲	اخیافی	۱۳
۳	۸	۰	۴	اخیافیاں	۱۵

فصل ۱۳۴

زوجہ	بہن	علاتی بہن	حصہ	وارث	مقسم
۸	۱۸	۳	۳	علاتی بہن	۳۲

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

نانی، دادی ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۱۵۱

بیٹی	بیٹی	نانی دادی			مقسم
۲	۲	۱	۱	بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

فصل ۱۵۲

پوتی	بیٹی	بھائی			مقسم
۲	۲	۱	۱	بھائی	۶
۳	۳	۲	۱	بہن	۹
۲	۲	بہن ۱	۱	بہن	۶

علاتیاں وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۳

بیٹی	بیٹی	علاتی بھائی			مقسم
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۳	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۹
۲	۲	۱	۱	علاتی بہن	۶

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۴

بیٹی	پوتا	پوتی			مقسم
۵	۲	۱	۲	پوتا	۱۰
۴	۲	۱	۱	پوتی	۸
۹	۴	۲	۳	باپ	۱۸
۹	۴	۲	۳	دادا	۱۸
۹	۴	۲	۳	ماں	۱۸
۹	۴	۲	۳	نانی، دادی	۱۸

پڑپوتا وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

بیٹیاں	پوتا	پوتی			مقسم
۱۰	۲	۱	۲	پوتا	۱۵
۸	۲	۱	۱	پوتی	۱۲
۱۲	۲	۱	۳	باپ	۱۸
۱۲	۲	۱	۳	دادا	۱۸
۱۲	۲	۱	۳	ماں	۱۸
۱۲	۲	۱	۳	نانی، دادی	۱۸

پڑپوتا وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۵

بیٹی	پوتا پوتے	باپ			مقسم
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی	۶
بیٹیاں					
۴	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی، بہن وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۶

بیٹی	پوتے	دادا			مقسم
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں ۴	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۵۷

بیٹی	پوتا پوتیاں	باپ			مقسم
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی	۶
بیٹیاں ۴	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۸

بیٹی	پوتا پوتیاں	دادا			مقسم
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں ۴	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۵۹

بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا			مقسم
۳	۱	۱	۱	پڑپوتا	۶
۹	۳	۴ پڑپوتے	۲	پڑپوتی	۱۸
۳	۱	۱	۱	باپ	۶
۳	۱	۱	۱	دادا	۶
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں	پوتی	پڑپوتا			
۱۰	۱	۲	۲	پڑپوتا	۱۵
۸	۱	۲	۶	پڑپوتی	۱۲
۱۲	۱	۲	۳	باپ	۱۸
۱۲	۱	۲	۳	دادا	۱۸
۱۲	۱	۲	۳	ماں	۱۸
۱۲	۱	۲	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۰

بیٹی	پوتا	پڑپوتا پڑپوتیاں			مقسم
۳	۱	۱	۱	باپ	۶
۳	۱	۱	۱	دادا	۶
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶
بیٹیاں[1] ۴	۱	۱	۱	باپ	۷
۴	۱	۱	۱	دادا	۷
۴	۱	۱	۱	ماں	۷
۴	۱	۱	۱	نانی، دادی	۷

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۱

بیٹی	پوتیاں	باپ			مقسم
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۲

بیٹی	پوتیاں	دادا			مقسم
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۳

بیٹی	پوتیاں	بہن			مقسم
۳	۱	۱	۱	بھائیاں	۶
۳	۱	۱	۱	بھائی بہنیں	۶

[1] اس صورت میں پوتیاں پڑپوتوں کی وجہ سے عصبہ بنکر پڑپوتیوں کی طرح حصہ پاتی ہیں۔ لیکن اگر تنہا ہوتیں اور اُن کے ساتھ پڑپوتے نہ ہوتے تو انہیں کچھ بھی نہ ملتا۔ پس اگر مثلاً دو پوتیاں ایک پڑپوتا اور دو پڑپوتیاں ہیں۔ تو کل مال کے حصہ کرکے دو پڑپوتے کو اور ایک ایک حصہ پوتیوں اور پڑپوتیوں کو دیدیں۔

فصل ۱۷۷

بیٹی	پڑپوتیاں	علاتی بھائی			
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۲ علاتی بہنیں	۲	علاتی بہن	۱۸
۳	۱	۱	۱	علاتی بہن	۶

اخیافیاں بھتیجے۔ چچے۔ چچیرے بھائی محجوب ہیں

فصل ۱۷۸

بیٹی	ماں	بھائی			
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۲ بہنیں	۲	بہن	۱۸
۳ بیٹیاں	۱	۱	۱	بہن	۶
۸	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲	۱	بہن	۱۸
۸	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں۔ اخیافیاں۔ بھتیجے۔ چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۷۹

بیٹی	ماں	علاتی بھائی			
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۵	۳	۲ علاتی بہنیں	۲	علاتی بہن	۱۸
۳ بیٹیاں	۱	۱	۱	علاتی بہن	۶
		علاتی بھائی			
۸	۳	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۸	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں۔ بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۸۰

بیٹی	نانی دادی	بھائی			
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	بہن	۱۸
۳ بیٹیاں	۱	۱ بہن	۱	بہن	۶
۸	۲	۱ بھائی	۱	بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۸	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں۔ اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۸۱

بیٹی	نانی دادی	علاتی بھائی			
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۲ علاتی بہنیں	۲	علاتی بہن	۱۸
۳ بیٹیاں	۱	۱ علاتی بھائی	۱	علاتی بہن	۶
۸	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۸	۲	۱	۱	بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے۔ چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۸۲

بیٹی	بھائی	بہن			
۵	۲	۱	۲	بھائی	۱۰
بیٹیاں	۲	۱	۱	بہن	۸
۱۰	۲	۱	۲	بھائی	۱۵
۸	۲	۱	۱	بہن	۱۲

اخیافیاں۔علاتیاں۔ بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۸۳

بیٹی	علاتی بھائی	علاتی بہن			
۵	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۱۰
۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	۸
بیٹیاں					
۱۰	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۱۵
۸	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں۔ بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۸۴ پوتے کیساتھ دوسرے تین وارث

حصہ پوتا	حصہ پوتی	حصہ باپ	حصہ		مقسم
۸	[illegible]	۳	۳	ماں	۱۸
۸	۴	۳	۳	نانی	۱۸

دادا، دادی۔ بھائی، بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۸۵

پوتا	پوتی	دادا			
۸	۴	۳	۳	ماں	۱۸
۸	۴	۳	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی، بہن، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۸۶ پوتی کیساتھ دوسرے تین وارث

پوتی	پوتی	پڑپوتا			
۲	۲	۱	۱	پڑپوتا	۶
۳	۳	۲	۱	پڑپوتی	۹
		پڑپوتے			
۲	۲	۱	۱	باپ	۶
۲	۲	۱	۱	دادا	۶
۲	۲	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی، بہن، بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۸۷

پوتی	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں			
۲	۲		۱	باپ	۶
۲	۲	۱	۱	دادا	۶
۲	۲	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی، بہن، بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۸۸

پوتی	پوتی	باپ			
۲	۲	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی، بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۸۹

پوتی	پوتی	دادا			
۲	۲	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی، بہن، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۹۰

حصہ پوتی	حصہ پوتی	حصہ ماں	حصہ		مقسم
۲	۲	۱	۱	بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

نانی، دادی، اخیافیاں۔ ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۱۹۱

پوتی	پوتی	نانی دادی			
۲	۲	۱	۱	بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں

پوتی	پوتی	بھائی			
۲	۲	۱	۱	بھائی	۶

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۳	۳	۲ بہن	۱	بہن	۹
۲	۲	۱	۱	بہن	۶

علاتیاں، اخیافیاں، بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۹۳

پوتی	پوتی	علاتی بھائی			
۳	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۳	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۹
۲	۳	۱	۱	علاتی بہن	۶

اخیافیاں، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں-

فصل ۱۹۴

پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی			
۵	۲	۱	۲	پڑپوتا	۱۰
۴	۲	۱	۱	پڑپوتی	۸
۹	۴	۲	۳	باپ	۱۸
۹	۴	۲	۳	دادا	۱۸
۹	۴	۲	۳	ماں	۱۸
۹	۴	۲	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی، بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں-

پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی			
۱۰	۲	۱	۲	پڑپوتا	۱۵
۸	۲	۱	۲	پڑپوتی	۱۲
۱۲	۲	۱	۳	باپ	۱۸
۱۲	۲	۱	۳	دادا	۱۸
۱۲	۲	۱	۳	ماں	۱۸
۱۲	۲	۱	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی، بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں-

فصل ۱۹۵

پوتی	پڑپوتے	باپ			
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی	۶
پوتیاں	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	نانی	۶

فصل ۱۹۶

پوتی	پڑپوتے	دادا			
۲	۱	۱	۱	ماں	۶
۳ پوتیاں	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶
۴	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی، بہن، چچے، چچیرے، بھائی محجوب ہیں-

فصل ۱۹۷

پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ			
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳ پوتیاں	۱	۱	۱	نانی	۶
۴	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی، بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۹۸

پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳ پوتیاں	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶
۴	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی، بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں-

فصل ۱۹۹

پوتی	پڑپوتیاں	باپ			
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں-

فصل ۲۰۰

پوتی	پڑپوتیاں				
۳	۱	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی، بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں-

فصل ۲۰۱

پوتی	پڑپوتیاں	ماں			
۳	۱	۱	۱	بھائیاں	۶

؎ ان صورتوں میں پڑپوتا اور پڑپوتیاں اس لئے محروم رہینگے کہ ذی فرض وارثوں نے باقی کچھ مال نہیں چھوڑا۔

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۳	۱	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۱	۱	بہنیں	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۱	۱	علاتیاں	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۱	۱	بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	چچے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی چچے	۶
۳		۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۳		۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳		۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۳		۱	۱	آزاد کنندہ	۶

نانی، دادی اخیافیاں ذی رحم محجوب ہیں-

فصل ۲۰۲

پوتی	پڑپوتیاں	نانی دادی			
۳	۱	۱	۱	بھائیاں	۶
۳	۱	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۳	۱	۱	۱	بہنیں	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۳	۱	۱	۱	علاتیاں	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۳	۱	۱	۱	بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	چچے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی چچے	۶
۳	۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

فصل ۲۰۳

پوتی	پڑپوتیاں	بھائی			
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۹	۳	۴ بہن	۲	بہن	۱۸
۳	۱	۱	۱	بہن	۶

علاتیاں، اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں-

فصل ۲۰۴

پوتی	پڑپوتیاں	علاتی بھائی			
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۴ علاتی بہن	۲	علاتی بہن	۱۸
۳	۱	۱	۱	علاتی بہن	۶

اخیافیاں، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں-

فصل ۲۰۵

پوتی	ماں	بھائی			
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۴ بہن	۲	بہن	۱۸
۳	۱	۱	۱	بہن	۶
پوتیاں ۸	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۸	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں، اخیافیاں، بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۰۶

پوتی	ماں	علاتی بھائی			
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۴ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
پوتیاں ۸	۲	علاتی بھائی ۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲	۱	علاتی بہن	۱۸
۸	۲	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں، بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں-

فصل ۲۰۷

پوتی	نانی، دادی	بھائی		حصہ	مقسم
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۴	۱	بہن	۱۸
۳	۱	بہن ۱	۱	بہن	۶
پوتیاں ۸	۲	بھائی ۱	۱	بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲	۱	بہن	۱۸
۸	۲	بہن ۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں، اخیافیاں، بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۰۸

پوتی	نانی، دادی	علاتی بھائی		حصہ	مقسم
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	علاتی بہن	۱۸
۳	۱	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۶
پوتیاں ۸	۲	علاتی بھائی ۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲	۱	علاتی بہن	۱۸
۸	۲	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۰۹ پڑپوتے کیساتھ دوسرے تین وارث

پڑپوتا	پڑپوتی	باپ		حصہ	مقسم
۸	۴	۳	۳	ماں	۱۸
۸	۴	۳	۳	نانی	۱۸

دادا، دادی، بھائی، بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۰

پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		حصہ	مقسم
۸	۴	۳	۳	ماں	۱۸
۸	۴	۳	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی بہن، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۱ پڑپوتی کیساتھ دوسرے تین وارث

پڑپوتی	پڑپوتی	باپ		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی، بھائی، بہن، بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۲

پڑپوتی	پڑپوتی	دادا		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی، بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۳

پڑپوتی	پڑپوتی	ماں		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

نانی، دادی، اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں

فصل ۲۱۴

پڑپوتی	پڑپوتی	نانی، دادی		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	بھائی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتیاں	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بہنیں	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

فصل ۲۱۵

پڑپوتی	پڑپوتی	بھائی		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	بھائی	۶
۳	۳	۲	۱	بہن	۹
۲	۲	بہن ۱	۱	بہن	۹

علاتیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۶

پڑپوتی	پڑپوتی	علاتی بھائی		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۳	۳	۲	۱	علاتی بہن	۹
۲	۲	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۶

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۷

پڑپوتی	ماں	بھائی		حصہ	مقسم
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	بہن	۱۸
۳	۱	بہن ۱	۱	بہن	۶
پڑپوتیاں ۸	۳	بھائی ۱	۱	بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲	۱	بہن	۱۸
۸	۲	بہن ۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں، اخیافیاں وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۸

پڑپوتی	ماں	علاتی بھائی		حصہ	مقسم
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	علاتی بہن	۱۸
۳	۱	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۶

پڑپوتیاں	ماں	علاتی بھائی	[illegible]	حصہ	مقسم
۸	۲	۱		علاتی بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲		علاتی بہن	۱۸
۸	۲	علاتی بہن ۱		علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۹

پڑپوتی	نانی، دادی	بھائی		حصہ	مقسم
۳	۱	۱	۱	بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	بہن	۱۸
۳	۱	بہن ۱	۱	بہن	۶
پڑپوتیاں ۸	۲	بھائی ۱	۱	بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲	۱	بہن	۱۸
۸	۲	بہن ۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۲۰

پڑپوتی	نانی، دادی	علاتی بھائی		حصہ	مقسم
۳	۱	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۹	۳	۴	۲	علاتی بہن	۱۸
۳	۱	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۶
پڑپوتیاں ۸	۲	علاتی بھائی ۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۱۲	۳	۲	۱	علاتی بہن	۱۸
۳	۱	علاتی بہن ۱	۱	علاتی بہن	۶

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۱ ماں کیساتھ دوسرے تین وارث

ماں	بھائی	بہن		حصہ	مقسم
۱	۲	۱	۲	بھائی	۶
۴	۱۰	۵	۵	بہن	۲۴
۳	۸	۴	۳	اخیافی	۱۸

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۱	۲	۱	۲	اخیافیاں	۶

نانی، دادی، علاتیاں، اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۲

ماں	بہن	بہن			
۱	۲	۲	۱	علاتی بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	علاتیاں	۶
۱	۲	۲	۱	اخیافی	۶
۲	۲	۲	۱	اخیافیاں	۷
۱	۲	۲	۱	بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	چچے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچے	۶
۱	۲	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۲	۲	۱	آزادکنندہ	۶

فصل ۲۲۳

ماں	بہن	علاتی بھائی			
۱	۳	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۳	۹	۴	۲	علاتی بہن	۱۸
		علاتی بھائیاں			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۰	۲	اخیافیاں	۶
	بہنیں	علاتی بھائی			
۲	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۳	۱۲	۲	۱	علاتی بہن	۱۸
		علاتی بھائیاں			
۱	۴	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۴		۲	اخیافیاں	۷

نانی، دادی، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۴

ماں	بہن	علاتیاں			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۰	۳	اخیافیاں	[illegible]
	بہنیں				
۱	۴	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۴		۲	اخیافیاں	۷

نانی، دادی، بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۵

ماں	بہن	علاتی بہنیں			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۱	۲	اخیافیاں	۷
۱	۳	۱	۱	بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	چچے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچے	۶
۱	۳	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۱	۱	آزادکنندہ	۶

نانی، دادی، ذی رحم محجوب ہیں

فصل ۲۲۶

ماں	بہن	اخیافی			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۱	۱	بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	چچے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچے	۶
۱	۳	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۱	۱	آزادکنندہ	۶
	بہنیں				
۱	۴	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۴	۱	۰	بھتیجے چچے	۶
۱	۴	۱	۰	چچیرے بھائی وغیرہ	۶

نانی، دادی۔ ذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۷

ماں	بہن	اخیافی			
۱	۳	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۶
	بہنیں				
۱	۴	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۶

نانی، دادی۔ ذی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۸

ماں	علاتی بھائی	علاتی بہن			
۱	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۶
۴	۱۰	۵	۵	علاتی بہن	۲۴
۳	۸	۴	۳	اخیافی	۱۸
۲	۲	۱	۱	اخیافیاں	۶

نانی، دادی بھتیجے، چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۹

ماں	علاتی بہنیں	علاتی بہن			
۱	۲	۲	۱	اخیافی	۶
۲	۲	۲	۱	اخیافیاں	۷
۱	۲	۲	۱	بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	چچے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچے	۶
۱	۲	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۲	۲	۱	آزادکنندہ	۶

فصل ۲۳۰

ماں	علاتی بہن	اخیافی			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۱	۱	بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	چچے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچے	۶
۱	۳	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۱	۱	آزادکنندہ	۶
ماں	علاتی بہنیں	اخیافی			
۱	۴	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۴	۱	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۶

فصل ۲۳۱

ماں	علاتی بہن	اخیافی			
۱	۳	۲	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۶
	علاتی بہنیں				
۲	۴	۱	۰	بھتیجے۔ چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۷

فصل ۲۳۲ جدہ کے ساتھ دوسرے تین وارث

نانی دادی	بھائی	بہن			
۱	۲	۱	۲	بھائی	۶
۴	۱۰	۵	۵	بہن	۲۴
۳	۸	۴	۳	اخیافی	۱۸
۱	۲	۱	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں، بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۳۳

نانی دادی	بہن	بہن			
۱	۲	۲	۱	علاتی بھائیاں، علاتیاں	۶
۱	۲	۲	۱	اخیافی	۶
۱	۲	۲	۱	اخیافیاں	۶
۱	۲	۲	۱	بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	چچے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچے	۶
۱	۲	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۱	۲	۲	۱	کوئی عصبہ	
۱	۲	۲	۱	آزاد کنندہ	

فصل ۲۳۴

نانی دادی	بہن	علاتی بھائی			
۱	۳	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۳	۹	۴	۲	علاتی بہن	۱۸
		علاتی بھائیاں			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۰	۲	اخیافیاں	۶
	بہنیں	علاتی بھائی			
۲	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۳	۱۲	۲	۱	علاتی بہن	۱۸
۱	۴	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۴	۰	۲	اخیافیاں	۷

بھتیجے، چچے چچیرے بھائی وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۵

نانی دادی	بہن	علاتی			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۰	۲	اخیافیاں	۶
	بہنیں				
۱	۴	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۴	۰	۲	اخیافیاں	۷

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۶

نانی دادی	بہن	علاتی بہن			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۱	۲	اخیافیاں	۷
۱	۳	۱	۱	بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	چچے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچے	۶
۱	۳	۱	۱	چچیرے بھائی	۶

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۱	۳	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۱	۱	آزاد کنندہ	۶

فصل ۲۳۷

نانی دادی	بہن	اخیافی			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۱	۱	بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	چچے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچے	۶
۱	۳	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۱	۱	آزاد کنندہ	۶
	بہنیں				
۱	۴	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۴	۱		بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۶

فصل ۲۳۸

نانی دادی	بہن	اخیافیہ			
۱	۳	۲	۰	بھتیجے چچے	۶
	بہنیں				
۱	۴	۲	۰	چچیرے بھائی وغیرہ	۷

فصل ۲۳۹

نانی دادی	علاتی بھائی	علاتی بہن			
۱	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۶
۴	۱۰	۵	۵	علاتی بہن	۲۴
۳	۸	۴	۳	اخیافی	۱۸
۱	۲	۱	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ مجوب ہیں

فصل ۲۴۰

نانی دادی	علاتی بہنیں	علاتی بہن			
۱	۲	۲	۱	اخیافی	۶

حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۱	۲	۲	۲	اخیافیاں	۷
۱	۲	۲	۱	بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۲	۲	۱	چچے	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچے	۶
۱	۲	۲	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۲	۲	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۲	۲	۱	آزاد کنندہ	۶

فصل ۲۴۱

نانی دادی	علاتی بہن	اخیافی			
۱	۳	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۳	۱	۱	بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۱	۳	۱	۱	چچے	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچے	۶
۱	۳	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۱	۳	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۱	۳	۱	۱	آزاد کنندہ	۶
	علاتی بہنیں				
۱	۴	۱	۱	اخیافی	۷
۱	علاتی بہنیں	۱	۰	بھتیجے چچے چچیرے بھائی	
۱	علاتی بہنیں	۲	۰	بھتیجے، چچے	۶
۱		۲	۰	چچیرے بھائی وغیرہ	۷

فصل ۲۴۲ بہن کیساتھ دوسرے بھی وارث

بہن	بہن	بھائی			
۱	۱	۲	۲	بھائی	۶
۵	۵	۱۰	۴	اخیافی	۲۴
۱	۱	۲	۲	اخیافیاں	۶

علاتیاں بھتیجے چچے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۳

بہن	بہن	علاتی بھائی			
۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۶
۲	۳	۲		علاتی بہن	۵

حصہ	حصہ	حصہ علاتی بھائیاں		حصہ	مقسم
۲	۲	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۱	۰	۱	اخیافیاں	۳
		علاتی بہنیں			
۲	۲	۱	۱	اخیافی	۶
۱	۱	۰	۱	اخیافیاں	۳

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۴

بہن	بہن	اخیافی			
۲	۲	۱	۱	اخیافی	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶
		اخیافیاں			
۱	۱	۱	۰	بھتیجے چچے	۳
۱	۱	۱	۰	چچیرے بھائی وغیرہ	۳

فصل ۲۴۵

بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن			
۵	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۱۰
۴	۴	۱	۱	علاتی بہن	۸
۹	۲	۲	۳	اخیافی	۱۸
۵ بہنیں	۲	۱	۶	اخیافیاں	۱۸
	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۱۵
۸	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲
۱۲	۳	۱	۳	اخیافی	۱۸
۲	۰	۰	۱	اخیافیاں	۳

بھتیجے، چچے چچیرے بھائی مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۶

بہن	علاتی بہن	اخیانی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۱	۱	اخیانی	۶
۳	۱	۱	۱	بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۳	۱	۱	۱	چچے	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی چچے	۶
۳	۱	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۳	۱	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۳	۱	۱	۱	آزاد کنندہ	۶
۳	۱	اخیانی ۲	۰	بھتیجے چچے	۶
۳	۱	۲	۰	چچیرے بھائی، آزاد کنندہ	۶

فصل ۲۴۷

علاتی بہن	علاتی بہن	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۱	۱	۲	۲	علاتی بھائی	۶
۵	۵	۱۰	۴	اخیانی	۲۴
۱	۱	۲	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۸

علاتی بہن	علاتی بہن	اخیانی	حصہ	وارث	مقسم
۲	۲	۱	۱	اخیانی	۶
۲	۲	۱	۱	بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی بھتیجے	۶
۲	۲	۱	۱	چچے	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچے	۶
۲	۲	۱	۱	چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	علاتی چچیرے بھائی	۶
۲	۲	۱	۱	کوئی عصبہ	۶
۲	۲	۱	۱	آزاد کنندہ	۶
۱	۱	اخیافی بہنیں ۱	۰	بھتیجے، چچے، چچیرے بھائی وغیرہ	۳

باب چہارم پانچ وارثوں میں

فصل اول زوج کیساتھ دوسرے چار وارث

زوج	بیٹا	بیٹی	باپ	حصہ	وارث	مقسم
۹	۱۰	۵	۶	۶	ماں	۳۶
۹	۱۰	۵	۶	۶	نانی	۳۶

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲

زوج	بیٹا	بیٹی	دادا	حصہ	وارث	مقسم
۹	۱۰	۵	۶	۶	ماں	۳۶
۹	۱۰	۵	۶	۶	نانی، دادی	۳۶

بھائی، بہن، بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۳

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتا	حصہ	وارث	مقسم
۶	۸	۸	۱	۱	پوتا	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ پوتے	۱	پوتی	۳۶
۳	۴	۴	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۴

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتا پوتیاں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۵

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتی پڑپوتے	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۶

زوج	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا	حصہ	وارث	مقسم
۶	۸	۸	۱	۱	پڑپوتا	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ پڑپوتے	۱	پڑپوتی	۳۶
۳	۴	۴	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۷

زوج	بیٹی	بیٹی	پڑپوتیاں پڑپوتا	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۸

زوج	بیٹی	بیٹی	باپ	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۲	نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۹

زوج	بیٹی	بیٹی	دادا	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۲	نانی، دادی	۱۵

بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۱۰

زوج	بیٹی	بیٹی	ماں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۲	۰	بھائی بہن علاتیاں بھتیجے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۱

زوج	بیٹی	بیٹی	نانی دادی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۴	۴	۲	۰	بھائی، بہن علاتیاں بھتیجے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۲

زوج	بیٹی	بیٹی	بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۸	۸	۱	۱	بھائی	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ بہن	۱	بہن	۳۶
۶	۸	۸	۱	۱	بہن	۲۴

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۱۳

زوج	بیٹی	بیٹی	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۸	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۳۶
۶	۸	۸	۱	۱	علاتی بہن	۲۴

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۱۴

زوج	بیٹی	پوتا	پوتی	حصہ	وارث	مقسم
۵	۱۰	۲	۱	۲	پوتا	۲۰
۴	۸	۲	۱	۱	پوتی	۱۶
۹	۱۸	۲	۱	۶	باپ	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶	دادا	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶	ماں	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶	نانی، دادی	۳۶
۱۵	۴۰ بیٹیاں	۲	۱	۳	پوتا	۶۰
۱۲	۳۲	۲	۱	۱	پوتی	۴۸
۳	۸	۰	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

پڑپوتا، پڑپوتی بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

لہ فصل ۱۵

زوج	بیٹی	پوتیاں پوتا	باپ	حصہ	وارث	مقسم
۳	۶	۰	۲	۲	ماں	۱۳
۳	بیٹیاں	۰	۲	۲	نانی	۱۳
۳	۸	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۸	۰	۲	۲	نانی	۱۵

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

لہ ان صورتوں میں [illegible]

حصہ حصہ حصہ حصہ حصہ مصح

فصل ۱۶

زوج	بیٹی	پوتا پوتیاں	دادا		مصح
۳	۶	۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶	۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۳
۳	بیٹیاں ۸	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۷

زوج	بیٹی	پوتیاں پوتی	پڑپوتا		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ پڑپوتا	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ پڑپوتے	۱ پڑپوتی	۳۶
۳	۶	۲	۰	۲ باپ	۱۳
۳	۶	۲	۰	۲ دادا	۱۳
۳	۶	۲	۰	۲ ماں	۱۳
۳	۶	۲	۰	۲ نانی، دادی	۱۳
۳	بیٹیاں ۸	۰	۰	۲ باپ	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ دادا	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ ماں	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۸

زوج	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا پڑپوتیاں		مصح
۳	۶	۲	۰	۲ باپ	۱۳
۳	۶	۲	۰	۲ دادا	۱۳
۳	۶	۲	۰	۲ ماں	۱۳
۳	۶	۲	۰	۲ نانی، دادی	۱۳
۳	بیٹیاں ۸	۰	۰	۲ باپ	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ دادا	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ ماں	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ نانی، دادی	۱۳

فصل ۱۹

زوج	بیٹی	پوتیاں	باپ		مصح
۳	۶	۲	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۶	۲	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

حصہ حصہ حصہ حصہ حصہ مصح

فصل ۲۰

زوج	بیٹی	پوتیاں	دادا		مصح
۳	۶	۲	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۶	۲	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱

زوج	بیٹی	پوتیاں	ماں		مصح
۳	۶	۲	۲	۲ بھائیاں بہنیں	۱۵
۳	۶	۲	۲	۲ علاتیاں وغیرہ	۱۵

نانی، دادی اخیافیاں ذوی الارحام محجوب ہیں۔

فصل ۲۲

زوج	بیٹی	پوتیاں	نانی دادی		مصح
۳	۶	۲	۲	بھائی بہن، علاتیاں وغیرہ	۱۵

فصل ۲۳

زوج	بیٹی	پوتیاں	بھائی		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ بہن	۲۴

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۴

زوج	بیٹی	پوتیاں	علاتی بھائی		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۱	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۲۴

بھتیجے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۵

زوج	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی		مصح
۵	۱۰	۲	۱	۲ پڑپوتا	۲۰
۴	۸	۲	۱	۱ پڑپوتی	۱۶
۹	۱۸	۲	۱	۶ باپ	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶ دادا	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶ ماں	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶ نانی، دادی	۳۶
۱۵	بیٹیاں	۲	۱	۲ پڑپوتا	۶۰
۱۲	۳۲	۲	۱	۱ پڑپوتی	۴۸
۳	۸	۰	۰	۲ باپ	۱۳

حصہ حصہ حصہ حصہ حصہ مصح

زوج	بیٹی				مصح
۳	۸	۰	۰	۲ دادا	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ ماں	۱۳
۳	۸	۰	۰	۲ نانی، دادی	۱۳

فصل ۲۶

زوج	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ		مصح
۳	۶	۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶	۰	۲	۲ نانی	۱۳
۳	بیٹیاں ۸	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۰	۲	۲ نانی	۱۵

بھائی بہن بھتیجے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۷

زوج	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا		مصح
۳	۶	۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶	۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۳
۳	بیٹیاں ۸	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۸

زوج	بیٹی	پڑپوتیاں	باپ		مصح
۳	۶	۲	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۶	۲	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۹

زوج	بیٹی	پڑپوتیاں	دادا		مصح
۳	۶	۲	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۶	۲	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۰

زوج	بیٹی	پڑپوتیاں	ماں		مصح
۳	۶	۲	۲	۰ بہن بھائی علاتیاں بھتیجے وغیرہ	۱۳

فصل ۳۱

زوج	بیٹی	پڑپوتیاں	نانی دادی		مصح
۳	۶	۲	۲	۰ بہن بھائی علاتیاں بھتیجے وغیرہ	۱۳

حصہ حصہ حصہ حصہ حصہ مصح

فصل ۳۲

زوج	بیٹی	پڑپوتیاں	بھائی		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۳ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ بہن	۲۴

علاتیاں، اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۳

زوج	بیٹی	پڑپوتیاں	علاتی بھائی		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بہن	۲۴

بھتیجے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۴

زوج	بیٹی	ماں	بھائی		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ بہن	۲۴
۳	بیٹیاں ۸	۲			۱۳

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۵

زوج	بیٹی	ماں	علاتی بھائی		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ علاتی بہنیں	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بہن	۲۴
۳	بیٹیاں ۸	۲		۰ علاتیاں	۱۳

بھتیجے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۶

زوج	بیٹی	نانی دادی	بھائی		مصح
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	بہن ۱	۱ بہن	۲۴
۳	بیٹیاں ۸	۲			۱۳

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۳۷

زوج	بیٹی	نانی دادی	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۸	۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۳۶
۶		۴	۱	۱ علاتی بہن	۲۴
۳	۸ بیٹیاں	۲			۱۳

بھتیجے چچے، چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۸

زوج	بیٹا	بیٹی	باپ	حصہ	مصحح
۹	۱۰	۵	۶	۶ ماں	۳۶
۹	۱۰	۵	۶	۶ نانی	۳۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۳۹

زوج	پوتا	پوتی	دادا	حصہ	مصحح
۹	۱۰	۵	۶	۶ ماں	۳۶
۹	۱۰	۵	۶	۶ نانی، دادی	۳۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۰

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتا	حصہ	مصحح
۶	۱۲	۴	۱	۱ پڑپوتا	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ پڑپوتے	۱ پڑپوتی	۳۶
۳	۴	۴	۰	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	نانی، دادی	۱۳

فصل ۴۱

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	حصہ	مصحح
۳	۴	۴	۰	۲ باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲ دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲ ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۲ نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۲

زوج	بیٹی	پوتی	باپ	حصہ	مصحح
۳	۴	۴	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۳

زوج	بیٹی	پوتی	دادا	حصہ	مصحح
۳	۴	۴	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی، بہن، بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۴

زوج	بیٹی	پوتی	ماں	بھائی بہنیں علاتیاں بھتیجے وغیرہ	مصحح
۳	۴	۴	۲	-	۱۳

فصل ۴۵

زوج	بیٹی	پوتی	نانی دادی	بھائی بہنیں علاتیاں بھتیجے وغیرہ	مصحح
۳	۴	۴	۲	-	۱۳

فصل ۴۶

زوج	پوتی	پوتی	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۸	۸	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۸	۸	۱	۱ بہن	۲۴

علاتیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۷

زوج	پوتی	پوتی	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہنیں	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۸	۸	۱	۱ علاتی بہن	۲۴

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۴۸

زوج	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	حصہ	مصحح
۵	۱۰	۲	۱	۲ پڑپوتا	۲۰
۴	۸	۲	۱	۱ پڑپوتی	۱۶
۹	۱۸	۲	۱	۶ باپ	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶ دادا	۳۶
۹	۱۸	۲	۱	۶ ماں	۳۶
۹	۱۸ پوتیاں	۲	۱	۶ نانی، دادی	۳۶
۱۵	۴۰	۲	۱	۲ پڑپوتا	۶۰
۱۲	۳۲	۲	۱	۱ پڑپوتی	۴۸
۳	۸			۲ باپ	۱۳
۳	۸			۲ دادا	۱۳
۳	۸			۲ ماں	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مصحح
۳	۸			۲ نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۹

زوج	پوتی	پڑپوتی پڑپوتیاں	باپ	حصہ	مصحح
۳	۶	۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶ پوتیاں	۰	۲	۲ نانی	۱۳
۳	۸	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۰	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۰

زوج	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا	حصہ	مصحح
۳	۶	۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶ پوتیاں	۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۳
۳	۸	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۱

زوج	پوتی	پڑپوتیاں	باپ	حصہ	مصحح
۳	۶	۲	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۶	۲	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی، بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۵۲

زوج	پوتی	پڑپوتیاں	دادا	حصہ	مصحح
۳	۶	۲	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۶	۲	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵۳

زوج	پوتی	پڑپوتیاں	ماں	بھائی بہن علاتیاں بھتیجے چچے وغیرہ	مصحح
۳	۶	۲	۲	-	۱۳

فصل ۵۴

زوج	پوتی	پڑپوتیاں	نانی دادی	بھائیاں علاتیاں بھتیجے وغیرہ
۳	۶	۲	۲	

فصل ۵۵

زوج	پوتی	پڑپوتیاں	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ بہن	۲۴

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۶

زوج	پوتی	پڑپوتیاں	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ علاتی بہنیں	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بہن	۲۴

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۷

زوج	پوتی	ماں	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲	۴	۱	۱ بہن	۲۴
۳	۸ پوتیاں	۴	بھائی	۰ بھائی بہن	۱۳

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۸

زوج	پوتی	ماں	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ علاتی بہنیں	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲ پوتیاں	۴	۱	۱ علاتی بہن	۲۴
۳	۸	۲	۰ علاتی بہن	۰ علاتیاں	۱۳

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵۹

زوج	پوتی	نانی دادی	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲ پوتیاں	۴	۱ بھائی	۱ بہن	۲۴
۳	۸	۲	۰	۰ بھائی بہن	۳۶

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۰

زوج	پوتی	نانی دادی	علاتی بھائی	حصہ	مقسم
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲ پوتیاں	۴	۱ علاتی بھائی	۱ علاتی بہن	۲۴
۳	۸	۲	۰	علاتیاں	۱۳

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۱

زوج	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ	حصہ	مقسم
۹	۱۰	۵	۶	۶ ماں	۳۶
۹	۱۰	۵	۶	۶ نانی	۳۶

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۲

زوج	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا	حصہ	مقسم
۹	۱۰	۵	۶	۶ ماں	۳۶
۹	۱۰	۵	۶	۶ نانی، دادی	۳۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۳

زوج	پڑپوتی	پڑپوتی	باپ	حصہ	مقسم
۳	۴	۴	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۴

زوج	پڑپوتی	پڑپوتی	دادا	حصہ	مقسم
۳	۴	۴	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

فصل ۶۵

زوج	پڑپوتی	پڑپوتی	ماں	حصہ	مقسم
۳	۴	۴	۲	۰ بھائی بہن علاتیاں بھتیجے وغیرہ	۱۳

فصل ۶۶

زوج	پڑپوتی	پڑپوتی	نانی دادی	حصہ	مقسم
۳	۴	۴	۲	۰ بھائی بہن علاتیاں بھتیجے وغیرہ	۱۳

فصل ۶۷

زوج	پڑپوتی	پڑپوتی	بھائی	حصہ	مقسم
۶	۸	۸	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲	[illegible]	[illegible]
۶	۸		بہن		۲۴

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۸

زوج	پڑپوتی	پڑپوتی	علاتی بھائی	حصہ	مقسم
۶	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۸	۸	۱	۱ علاتی بہن	۲۴

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۹

زوج	پڑپوتی	ماں	بھائی	حصہ	مقسم
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۸	۱۸	۶	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲ پڑپوتیاں	۴	۱ بھائی	۱ بہن	۲۴
۳	۸	۲	۰	۰ بھائی بہن	۱۳

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۰

زوج	پڑپوتی	ماں	علاتی بھائی	حصہ	مقسم
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲ پڑپوتیاں	۴	۱ علاتی بھائی	۱ علاتی بہن	۲۴
۳	۸	۲	۰	۰ علاتیاں	۱۳

بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۱

زوج	پڑپوتی	نانی دادی	بھائی	حصہ	مقسم
۶	۱۲	۴	۱	۱ بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ بہن	۱ بہن	۳۶
۶	۱۲ پڑپوتیاں	۴	۱ بھائی	۱ بہن	۲۴
۳	۸	۲	۰	۰ بھائی بہن	۱۳

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۲

زوج	پڑپوتی	نانی دادی	علاتی بھائی	حصہ	مقسم
۶	۱۲	۴	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۸	۶	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۳۶
۶	۱۲ پڑپوتیاں	۴	۱ علاتی بھائی	۱ علاتی بہن	۲۴
۳	۸	۲	۰	علاتیاں	۱۳

اخیافیاں بھتیجے چچے چچیرے بھائی محجوب ہیں۔

فصل ۷۳

زوج	ماں	بھائی	بہن	حصہ	مقسم
۱۵	۵	۴	۲	۴ بھائی	۳۰
۱۲	۴	۴	۲	۲ بہن	۲۴
۹	۳	۲	۱	۳ اخیافی	۱۸
۳	۱	[1]	۰	۲ اخیافیاں	۱۶

علاتیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۷۴

زوج	ماں	بہن	بہن	حصہ	مقسم
۳	۱	۲	۲	۰ علاتی بھائی، علاتیاں	۸
۳	۱	۲	۲	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	۲ اخیافیاں	۱۰
۳	۱	۲	۲	۰ بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ	۸

فصل ۷۵

زوج	ماں	بہن	علاتی بھائی	حصہ	مقسم
۳	۱	۳	۰	[2] علاتی بھائی، علاتی بہن	
۳	۱	۳	۰	۱ اخیافی	
۳	۱	۳	۰	۲ اخیافیاں	
۳	۱	۳ بہنیں	۰	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۷
۳	۱	۴	۰	۱ علاتیاں	
۳	۱	۴	۰	۲ اخیافی	
۳	۱	۴	۰	اخیافیں	

بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۶

زوج	ماں	بہن	علاتی بہنیں	حصہ	مقسم
۳	۱	۳	۱	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۳	۱	۲ اخیافیاں	۱۰
۳	۱	۳	۱	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۸

فصل ۷۷

زوج	ماں	بہن	اخیافی	حصہ	مقسم
۳	۱	۳	۱	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۳ بہنیں	۱	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۸
۳	۱	۴	۱	۱ اخیافی	۱۰
۳	۱	۴	۱	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۹

فصل ۷۸

زوج	ماں	بہن	اخیافیاں	حصہ	مقسم
۳	۱	۳ بہن یا بہنیں	۲	۰ بھتیجے، چچے وغیرہ	۹
۳	۱	۴	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۰

فصل ۷۹

زوج	ماں	علاتی بھائی	علاتی بہن	حصہ	مقسم
۱۵	۵	۴	۲	۴ علاتی بھائی	۳۰
۱۲	۴	۴	۲	۲ علاتی بہن	۲۴
۹	۳	۲	۱	۳ اخیافی	۸
۳				۲ اخیافیاں	۶

بھتیجے پچھے چچیرے بھائی محجوب ہیں

فصل ۸۰

زوج	ماں	علاتی بہن	علاتی بہن	حصہ	مقسم
۳	۱	۲	۲	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	۲ اخیافیاں	۱۰
۳	۱	۲	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۸

فصل ۸۱

زوج	ماں	علاتی بہن	اخیافی	حصہ	مقسم
۳	۱	۳	۱	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۳ علاتی بہنیں	۱	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۸
۳	۱	۴	۱	۱ اخیافی	۱۰
۳	۱	۴	۱	۰ بھتیجے وغیرہ	۹

فصل ۸۲

زوج	ماں	علاتی بہن	اخیافیاں	حصہ	مقسم
۳	۱	۳	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۹
۳	۱	۴ علاتی بہنیں	۲	۰	۱۰

[1] اس صورت میں میت کے حقیقی بھائی بہنوں کو کچھ نہیں ملتا اور اخیافیاں ثلث حصہ پاتے ہیں لیکن اگر تنہا ایک بہن یا بہنیں ہوتیں تو وہ محروم نہ ہوتیں۔ بلکہ اخیافیوں کے ساتھ وہ نصف یا دو ثلث حصہ پاتیں؛

[2] اس صورت میں علاتی بھائی بہنوں کو کچھ نہیں ملتا۔ لیکن اگر تنہا علاتی ایک بہن یا علاتی بہنیں ہوتیں۔ تو وہ محروم نہ ہوتیں۔ بلکہ تکمیل ثلثین کے لئے انہیں ایک سدس ملتا۔

فصل ۸۳

زوج	نانی دادی	بھائی	بہن	حصہ	وارث	مقسم
۱۵	۵	۴	۲	۴	بھائی	۳۰
۱۲	۴	۴	۲	۲	بہن	۲۴
۹	۳	۲	۱	۲	اخیافی	۱۸
۳	۱	۰	۰	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۴

زوج	نانی دادی	بہن	بہن	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۲	۲	۰	علاتیاں	۸
۳	۱	۲	۲	۱	اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	۲	اخیافیاں	۱۰
۳	۱	۲	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۸

فصل ۸۵

زوج	نانی دادی	بہن	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۳	۰	۰	علاتیاں	۷
۳	۱	۳	۰	۱	اخیافی	۸
۳	۱	۴ بہنیں	۰	۲	اخیافیاں	۹
۳	۱	۴	۰	۱	اخیافی	۹
۳	۱	۴	۰	۲	اخیافیاں	۱۰

بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۸۶

زوج	نانی دادی	بہن	علاتی بہن	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۳	۱	۱	اخیافی	
۳	۱	۳	۱	۲	اخیافیاں	
۳	۱	۳	۱	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	

فصل ۸۷

زوج	نانی دادی	بہن	اخیافی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۳	۱	۱	اخیافی	۹
۳	۱	۳	۱	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۸
[illegible]	۱	بہنیں ۴	۱	۱	اخیافی	۱۰
۳	۱	۴	۱	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۹

فصل ۸۸

زوج	نانی دادی	بہن	اخیافیاں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۳ بہنیں	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۹
۳	۱	[illegible]	۲	۰		۱۰

فصل ۸۹

زوج	نانی دادی	علاتی بھائی	علاتی بہن	حصہ	وارث	مقسم
۱۵	۵	۴	۲	۴	علاتی بھائی	۳۰
۱۲	۴	۴	۲	۲	علاتی بہن	۲۴
۹	۳	۲	۱	۳	اخیافی	۱۸
۳	۱	۰	۰	۲	اخیافیاں	۶

بھتیجے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۹۰

زوج	نانی دادی	علاتی بھائی	علاتی بہن	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۲	۲	۱	اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	۲	اخیافیاں	۱۰
۳	۱	۲	۲	۰	بھتیجے وغیرہ	۸

فصل ۹۱

زوج	نانی دادی	علاتی بہن	اخیافی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۳	۱	۱	اخیافی	۹
۳	۱		۱	۰	بھتیجے وغیرہ	۸
۳	۱	علاتی بہنیں ۴	۱	۱	اخیافی	۱۰
۳	۱	۴	۱	۰	بھتیجے وغیرہ	۹

فصل ۹۲

زوج	نانی دادی	علاتی بہن	اخیافیاں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱	۳	۲	۰	بھتیجے وغیرہ	۹
۳	۱	علاتی بہنیں ۴	۲	۰		۱۰

فصل ۹۳

زوج	بہن	بہن	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۲	۲		۰	علاتی بھائی	۷
۳	۲	۲	علاتی بہنیں	۰	علاتی بہن	۷
۳	۲	۲		۱	اخیافی	۸
۳	۲	۲	۰	۲	اخیافیاں	۹

بھتیجے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۹۴

زوج	بہن	بہن	اخیافی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۲	۲	۱	۱	اخیافی	۹
۳	۲	۲	اخیافیاں	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۸
۳	۲	۲	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۹

فصل ۹۵

زوج	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن	حصہ	وارث	مقسم
۱	۱			۰	علاتی بھائی	۲
۱	۱	۰	۰	۰	علاتی بہن	۲
۳	۳	۰	۰		اخیافی	۷
۳	۳	۰	۰	۲	اخیافیاں	۸
۳	۴	۰	۰	۱	اخیافی	۸
۳	بہنیں ۴	۰	۰	۲	اخیافیاں	۹

بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۹۶

زوج	بہن	علاتی بہن	اخیافی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۳	۱	۱	۱	اخیافی	۹
۳	۳	۱	۱ اخیافیاں	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۸
۳	۳	۱	۲	۰	بھتیجے وغیرہ	۹

فصل ۹۷

زوج	علاتی بہن	علاتی بھائی	اخیافی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۲	۲	۱	۱	[illegible]	۹
۳	۲	۲	۱	۰	بھتیجے وغیرہ	۸
۳	۲	۲	اخیافیاں ۲	۰	بھتیجے وغیرہ	۹

فصل ۹۸ زوجہ کیساتھ دوسرے چار وارث

زوجہ	بیٹا	بیٹی	باپ	حصہ	وارث	مقسم
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	ماں	۷۲
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	نانی	۷۲

پوتا۔ دادا۔ دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۹۹

زوجہ	بیٹا	بیٹی	دادا	حصہ	وارث	مقسم
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	ماں	۷۲
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۰

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتا	حصہ	وارث	مقسم
۶	۱۶	۱۶	۵	۵	پوتا	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ پوتیاں	۵	پوتی	۷۲
۳	۸	۸	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۱

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتا پوتیاں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۸	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۲

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتی پڑپوتے	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۸	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۰۳

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا	حصہ	وارث	مقسم
۹	۱۶	۱۶	۵	۵	پڑپوتا	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ پڑپوتے	۵	پڑپوتی	۷۲
۳	۸	۸	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۴

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۸	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	ماں	۲۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۳	۸	۸	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۵

زوجہ	بیٹی	بیٹی	باپ			
۳	۸	۸	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۸	۸	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی، بھائی بہن وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۶

زوجہ	بیٹی	بیٹی	دادا			
۳	۸	۸	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۸	۸	۴	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۷

زوجہ	بیٹی	بیٹی	ماں			
۳	۸	۸	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی، دادی، اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۸

زوجہ	بیٹی	بیٹی	نانی دادی			
۳	۸	۸	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۳	۸	۸	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۰۹

زوجہ	بیٹی	بیٹی	بھائی			
۶	۱۲	۱۲	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ بہن	۵	بہن	۷۲
۶	۱۲	۱۲	۵	۵	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

زوجہ	بیٹی	بیٹی	علاتی بھائی			
۶	۱۲	۱۲	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ علاتی بہن	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۱۲	۱۲	۵	۵	علاتی بہن	۴۸

فصل ۱۱۰

زوجہ	بیٹی	پوتا	پوتی			
۵	۳	۶	۶	۶	پوتا	۴۰
۴	۱۹	۶	۶	۶	پوتی	۳۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	باپ	۷۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	دادا	۷۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	ماں	۷۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	نانی، دادی	۷۲

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

زوجہ	بیٹیاں	پوتا	پوتی			
۳	۱۶	۲	۱	۲	پوتا	۲۴
۱۲	۶۴	۱۰	۵	۵	پوتی	۹۶
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	باپ	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	دادا	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	ماں	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	نانی، دادی	۷۲

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۱

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	باپ	حصہ		مصحح
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۱	۴	۴	نانی	۲۴
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی	۲۷

پڑپوتا۔ بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۲

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	دادا			
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۱	۴	۴	نانی، دادی	۲۴
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۳

زوجہ	بیٹی	پوتی پوتیاں	پڑپوتا			
۶	۲۴	۸	۵	۵	پڑپوتا	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱ پڑپوتی	۵	پڑپوتی	۷۲
۳	۱۲	۴	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۴	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۴	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۴	۱	۴	نانی، دادی	۲۴
۳	بیٹیاں ۱۶	پوتی ۱	پڑپوتا ۲	۲	پڑپوتا	۲۴
۱۲	۶۴	۵	۱۰	۵	پڑپوتی	۹۶
۹	۴۸	۱	۲	۱۲	باپ	۷۲
۹	۴۸	۱	۲	۱۲	دادا	۷۲
۹	۴۸	۱	۲	۱۲	ماں	۷۲
۹	۴۸	۱	۲	۱۲	نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۴

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا پڑپوتیاں			
۳	۱۲	۴	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۱۲	۴	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۱۲	۴	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۴	۱	۴	نانی، دادی	۲۴
۳	بیٹیاں ۱۶			۴	باپ	۲۴
۳	۱۶			۴	دادا	۲۴
۳	۱۶			۴	ماں	۲۴
۳	۱۶			۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۵

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	باپ			
۳	۱۲	۴	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۶

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	دادا			
۳	۱۲	۴	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۷

زوجہ	بیٹی	پوتی پوتیاں	ماں			
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائی بہن	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی، دادی اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۱۸

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	نانی، دادی	حصہ		مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

فصل ۱۱۹

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	بھائی			مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ بہن	۵	بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۵	۵	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۰

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	علاتی بھائی			مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۵ علاتی بہن	۵	علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی	حصہ	حصہ	مقسم
۵	۲۰	۶	۳	۶	پڑپوتا	۴۰
۴	۱۶	۶	۳	۳	پڑپوتی	۳۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	باپ	۷۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	دادا	۷۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	ماں	۷۲
۹	۳۶ پڑپوتیاں	۱۰	۵	۱۲	نانی، دادی	۷۲
۳	۱۶	۲	۱	۲	پڑپوتا	۲۴
۱۲	۶۴	۱۰	۵	۵	پڑپوتی	۹۶
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	باپ	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	دادا	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	ماں	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۲

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا	باپ			مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲ پڑپوتیاں	۱	۴	۴	نانی	۲۴
۳	۱۶	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۳

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا	دادا			مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲ پڑپوتیاں	۱	۴	۴	نانی، دادی	۲۴
۳	۱۶	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲۴

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ			مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲ بیٹیاں	۱	۴	۴	نانی	۲۴
۳	۱۶	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۵

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۱	۴	۴	نانی، دادی	۲۴
۳	۱۶ بیٹیاں	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۶

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	باپ			مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲۷

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	دادا			مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲۸

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	ماں			مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی، دادی، اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۲۹

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	نانی، دادی	حصہ	حصہ	مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

فصل ۱۳۰

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	بھائی			مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ بہن	۵	بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۵	۵	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۳۱

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	علاتی بھائی			مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۵ علاتی بہن	۵	علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۳۲

زوجہ	بیٹی	ماں	بھائی			مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ بہن	۵	بہن	۷۲
۶	۲۴ بیٹیاں	۸	۵ بہن	۵	بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱ بھائی	۱	بھائی	۴۸
۵	۴۸	۱۲	۲	۱	بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱ بہن	۱	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۳۳

زوجہ	بیٹی	ماں	علاتی بھائی			مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰	۵	علاتی بہن	۷۲

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۶	۲۴ بیٹیاں	۸	علاتی بہن ۵	۵	علاتی بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	علاتی بھائی ۱	۱	علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱	علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۳۴

زوجہ	بیٹی	نانی دادی	بھائی	حصہ		مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰	۵	بہن	۷۲
۶	۲۴ بیٹیاں	۸	بہن ۵ بھائی	۵	بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱	بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲	۱	بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	بہن ۱	۱	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۳۵

زوجہ	بیٹی	نانی دادی	علاتی بھائی	حصہ		مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ علاتی بہن	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴ بیٹیاں	۸	۵ علاتی بھائی	۵	علاتی بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲	۱	علاتی بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱	علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۳۶

زوجہ	بیٹی	پوتی	باپ	حصہ		مقسم
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	ماں	۷۲
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	نانی	۷۲

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۳۷

زوجہ	پوتا	پوتی	دادا	حصہ		مقسم
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	ماں	۷۲
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۳۸

زوجہ	پوتی	پوتی	پڑپوتا	حصہ		مقسم
۶	۱۱	۱۲	۵	۵	پڑپوتا	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ پڑپوتی	۵	پڑپوتی	۷۲
۳	۸	۸	۱ پڑپوتے	۴	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۳۹

زوجہ	پوتی	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	حصہ		مقسم
۳	۸	۸	۱	۴	باپ	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	دادا	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	ماں	۲۴
۳	۸	۸	۱	۴	نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۴۰

زوجہ	پوتی	پوتی	باپ	حصہ		مقسم
۳	۸	۸	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۸	۸	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۴۱

زوجہ	پوتی	پوتی	دادا	حصہ		مقسم
۳	۸	۸	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۸	۸	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴۲

زوجہ	پوتی	پوتی	ماں	حصہ		مقسم
۳	۸	۸	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۳	۸	۸	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی، دادی اخیافیاں ذوی رحم محجوب ہیں۔

فصل ۱۴۳

زوجہ	پوتی	پوتی	نانی دادی	حصہ		مقسم
۳	۸	۸	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

فصل ۱۴۴

زوجہ	پوتی	پوتی	بھائی	حصہ		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ بہن	۵	بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۵ بہن بھائی	۵	بہن	۴۸

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۴۵

زوجہ	پوتی	پوتی	علاتی بھائی	حصہ		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۵ علاتی بہن بھائی	۵	علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴۶

زوجہ	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	حصہ		مقسم
۵	۲۰	۶	۳	۶	پڑپوتا	۴۰
۴	۱۶	۶	۳	۳	پڑپوتی	۳۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	باپ	۷۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	دادا	۷۲
۹	۳۶	۱۰	۵	۱۲	ماں	۷۲
۹	۳۶ پوتیاں	۱۰	۵	۱۲	نانی، دادی	۷۲
۳	۱۶	۲	۱	۴	پڑپوتا	۲۴
۱۲	۶۴	۱۰	۵	۵	پڑپوتی	۹۶
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	باپ	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	دادا	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	ماں	۷۲
۹	۴۸	۲	۱	۱۲	نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴۷

زوجہ	پوتی	پڑپوتے	باپ	حصہ		مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۱	۴	۴	نانی	۲۴
۳	۱۶ پوتیاں	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۴۸

زوجہ	پوتی	پڑپوتے	دادا	حصہ		مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲ پوتیاں	۱	۴	۴	نانی، دادی	۲۴
۳	۱۶	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴۹

زوجہ	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ	حصہ		مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲	۱	۴	۴	نانی	۲۴
۳	۱۲ پوتیاں	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۰	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

حصہ حصہ حصہ حصہ حصہ مقسم

فصل ۱۵۰

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	دادا	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱۲	۱	۴	۴	ماں	۲۴
۳	۱۲ پوتیاں	۱	۴	۴	نانی، دادی	۲۴
۳	۱۶	۰	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۰	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۵۱

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	باپ	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۲

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	دادا	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۳

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	ماں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی، دادی اخیافیاں ذوی الارحام محجوب ہیں

فصل ۱۵۴

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	نانی دادی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۱۲	۴	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

فصل ۱۵۵

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ بہن	۵	بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۵	۵	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۵۶

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ علاتی بہن	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۷

زوجہ	پوتی	ماں	بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰	۵	بہن	۷۲
۶	۲۴ پوتیاں	۸	بہن ۵	۵	بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	بھائی	۱	بھائی	۴۸

حصہ حصہ حصہ حصہ حصہ مقسم

زوجہ	پوتی	ماں	بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۹	۴۸	۱۲	۲ بہن	۱	بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱	بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۸

زوجہ	پوتی	پوتی	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ علاتی بہن	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴ پوتیاں	۸	۵ علاتی بھائی	۵	علاتی بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱	علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۵۹

زوجہ	پوتی	نانی دادی	بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ بہن	۵	بہن	۷۲
۶	۲۴ پوتیاں	۸	۵ بھائی	۵	بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱	بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ بہن	۱	بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱	بہن	۴۸

فصل ۱۶۰

زوجہ	پوتی	نانی دادی	علاتی بھائی	حصہ	وارث	مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵	علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ علاتی بہن	۵	علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴ پوتیاں	۸	۵ علاتی بھائی	۵	علاتی بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۷۲
۶	۳۶	۸	۱	۱	علاتی بہن	۴۰

فصل ۱۶۱

زوجہ	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ	حصہ	وارث	مقسم
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	ماں	۷۲
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	نانی	۷۲

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۶۲

زوجہ	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا	حصہ	وارث	مقسم
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	ماں	۷۲
۹	۲۶	۱۳	۱۲	۱۲	نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۳

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	باپ	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۸	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۸	۸	۴	۴	نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۴

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	دادا	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۸	۴	۴	ماں	۲۷
۳	۸	۸	۴	۴	نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۵

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	ماں	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۸	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	کوئی عصبہ	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	آزاد کنندہ	۲۴

نانی، دادی، اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۶۶

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	نانی دادی	حصہ	وارث	مقسم
۳	۸	۸	۴	۱	بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱	بھائی بہنیں	۲۴

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۳	۸	۸	۴	بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	علاتی بھائیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	علاتیاں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ علاتی بہنیں	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ علاتی بھتیجے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ علاتی چچے	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ علاتی چچیرے بھائی	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ کوئی عصبہ	۲۴
۳	۸	۸	۴	۱ آزادکنندہ	۲۴

فصل ۱۶۷

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	بھائی		مقسم
۶	۱۲	۱۲	۵	۵ بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ بہن	۵ بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۵	۵ بہن	۴۸

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۶۸

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	علاتی بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۵	۵ علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۰ علاتی بہن	۵ علاتی بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۵	۵ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۶۹

زوجہ	پڑپوتی	ماں	بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵ بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ بہن	۵ بہن	۷۲
۶	۲۴ پڑپوتیاں	۸	۵ بھائی	۵ بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۷۰

زوجہ	پڑپوتی	ماں	علاتی بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵ علاتی بھائی	۴۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۹	۳۶	۱۲	۱۰ علاتی بہن	۵ علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴ پڑپوتیاں	۸	۵ علاتی بھائی	۵ علاتی بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۷۱

زوجہ	پڑپوتی	نانی دادی	بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵ بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰	۵ بہن	۷۲
۶	۲۴ پڑپوتیاں	۸	۵ بہن / بھائی	۵ بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۷۲

زوجہ	پڑپوتی	نانی دادی	علاتی بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۵	۵ علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۰ علاتی بہن	۵ علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴ پڑپوتیاں	۸	۵ علاتی بھائی	۵ علاتی بہن	۴۸
۶	۳۲	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۴۸	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۳۲	۸	۱	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۷۳

زوجہ	ماں	بھائی	بہن		مقسم
۱۵	۱۰	۱۴	۷	۱۴ بھائی	۶۰
۱۲	۸	۱۴	۷	۷ بہن	۴۸
۹	۶	۱۰	۵	۶ اخیافی	۳۶
۳	۲	۲	۱	۴ اخیافیاں	۱۲

علاتیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۷۴

زوجہ	ماں	بہن	بہن		مقسم
۳	۲	۴	۴	۰ علاتیاں	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۳	۲	۴	۴	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۴	۴	۴ اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۴	۴	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۷۵

زوجہ	ماں	بہن	علاتی بھائی		مقسم
۶	۴	۱۲	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۶	۱۸	۲ علاتیاں	۱ علاتی بہن	۳۶
۳	۲	۶	۰	۲ اخیافی	۱۳
۳	۲	۶	۰	۴ اخیافیاں	۱۵
۳	۲	۸ بہنیں	۰	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۸	۰	۴ اخیافیاں	۱۷

بھتیجے چچے چچیرے بھائی محجوب ہیں۔

فصل ۱۷۶

زوجہ	ماں	بہن	علاتی بہن		مقسم
۳	۲	۶	۲	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۶	۲	۴ اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۶	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۷۷

زوجہ	ماں	بہن	اخیافی		مقسم
۳	۲	۶	۲	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۶	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳
۳	۲	۸ بہنیں	۲	۲ اخیافی	۱۷
۳	۲	۸	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵

فصل ۱۷۸

زوجہ	ماں	بہن	اخیافیاں		مقسم
۳	۲	۶	۴	۰ بھتیجے چچے	۱۵
۳	۲	۸ بہنیں	۴	۰ چچیرے بھائی وغیرہ	۱۷

فصل ۱۷۹

زوجہ	ماں	علاتی بھائی	علاتی بہن		مقسم
۱۵	۱۰	۱۴	۷	۱۴ علاتی بھائی	۶۰
۱۲	۸	۱۴	۷	۷ علاتی بہن	۴۸
۹	۶	۱۰	۵	۶ اخیافی	۳۶
۳	۲	۲	۱	۴ اخیافیاں	۱۲

بھتیجے چچے چچیرے بھائی محجوب ہیں۔

فصل ۱۸۰

زوجہ	ماں	علاتی بہن	علاتی بہن		مقسم
۳	۲	۴	۴	۲ اخیافی	۱۵

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۳	۲	۴	۴	۴ اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۴	۴	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۸۱

زوجہ	ماں	علاتی بہن	اخیافی		مقسم
۳	۲	۲	۲	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۶ علاتی بہنیں	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳
۳	۲	۸	۲	۲ اخیافی	۱۷
۳	۲	۸	۲	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵

فصل ۱۸۲

زوجہ	ماں	علاتی بہن	اخیافیاں		مقسم
۳	۲	۶ علاتی بہنیں	۴	۰ بھتیجے چچے	۱۵
۳	۲	۸	۴	۰ چچیرے بھائی وغیرہ	۱۷

فصل ۱۸۳

زوجہ	نانی دادی	بھائی	بہن		مقسم
۵	۱۰	۱۴	۷	۱۴ بھائی	۴۰
۱۲	۸	۱۴	۷	۷ بہن	۴۸
۹	۶	۱۰	۵	۶ اخیافی	۳۶
۳	۲	۲	۱	۴ اخیافیاں	۱۲

علاتیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۸۴

زوجہ	نانی دادی	بہن	بہن		مقسم
۳	۲	۴	۴	۰ علاتیاں	۱۳
۳	۲	۴	۴	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۴	۴	۴ اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۴	۴	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۸۵

زوجہ	نانی دادی	بہن	علاتی بھائی		مقسم
۶	۴	۱۲	۱	۱ علاتی بھائی	۲۴
۹	۶	۱۸	۲ علاتی بہنیں	۱ علاتی بہن	۳۶
۳	۲	۶	۰	۲ اخیافی	۱۳
۳	۲	۶	۰	۴ اخیافیاں	۱۵
۳	۲	۸ بہنیں	۰	۰ علاتیاں	۱۳
۳	۲	۸	۰	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۸	۰	۴ اخیافیاں	۱۷

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

حصہ | حصہ | حصہ | حصہ | حصہ | مقسم

فصل ۱۸۶

زوجہ	نانی، دادی	بہن	علاتی بہن			مقسم
۳	۲	۶	۲	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۶	۲	۴	اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۶	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۱

فصل ۱۸۷

زوجہ	نانی، دادی	بہن	اخیافی			مقسم
۳	۲	۶	۲	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۶	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳
۳	۲	بہنیں ۸	۲	۲	اخیافی	۱۷
۳	۲	۸	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵

فصل ۱۸۸

زوجہ	نانی، دادی	بہن	اخیافیاں			مقسم
۳	۲	۶ بہنیں	۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵
۳	۲	۸	۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۷

فصل ۱۸۹

زوجہ	نانی، دادی	علاتی بھائی	علاتی بہن			مقسم
۱۵	۱۰	۱۴	۷	۱۴	علاتی بھائی	۶۰
۱۲	۸	۱۴	۷	۷	علاتی بہن	۴۸
۹	۶	۱۰	۵	۶	اخیافی	۳۶
۳	۲	۲	۱	۴	اخیافیاں	۱۲

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ مجحوب ہیں۔

فصل ۱۹۰

زوجہ	نانی، دادی	علاتی بہن	علاتی بہن			مقسم
۳	۲	۴	۴	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۴	۴	۴	اخیافیاں	۱۷
۳	۲	۴	۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

فصل ۱۹۱

زوجہ	نانی، دادی	علاتی بہن	اخیافی			مقسم
۳	۲	۶	۲	۲	اخیافی	۱۵
۳	۲	۶	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۳	۲ علاتی بہنیں	۸	۲	۲	اخیافی	۱۷
۳	۲	۸	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵

فصل ۱۹۲

زوجہ	نانی، دادی	علاتی بہن	اخیافیاں			مقسم
۳	۲	[illegible]	۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵
۳	۲	علاتی بہنیں ۸	۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۷

فصل ۱۹۳

زوجہ	بہن	بہن	علاتی بھائی			مقسم
۶	۸	۸	۱	۱	علاتی بھائی	۲۴
۹	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۳۶
۳	۴	۴	۰	۲	اخیافی	۱۳
۳	۴	۴	۰	۴	اخیافیاں	۱۵

بھتیجے چچے چچیرے بھائی مجحوب ہیں۔

فصل ۱۹۴

زوجہ	بہن	بہن	اخیافی			مقسم
۳	۴	۴	۲	۲	اخیافی	۱۵
۳	۴	۴	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳
۳	۴	۴	اخیافیاں ۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵

فصل ۱۹۵

زوجہ	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن			مقسم
۵	۱۰		۱	۲	علاتی بھائی	۲۰
۴	۸	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲
۹	۱۸	۲	۱	۶	اخیافی	۳۶
۳	۶	۰	۰	۴	اخیافیاں	۱۳
۱۵	بہنیں ۴۰	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۶۰
۱۲	۳۲	۲	۱	۱	علاتی بہن	۴۸
۳	۸	۰	۰	۲	اخیافی	۱۳
۳	۸	۰	۰	۴	اخیافیاں	۱۵

بھتیجے چچے وغیرہ مجحوب ہیں

فصل ۱۹۶

زوجہ	بہن	علاتی بھائی	اخیافی			مقسم
۳	۶	۲	۲	۲	اخیافی	۱۵
۳	۶	۲	۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳
۳	۶	۲	اخیافیاں ۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵

فصل ۱۹۷

زوجہ	علاتی بہن	علاتی بہن	اخیافی			مقسم
۳	[illegible]	[illegible]	۲	۲	اخیافی	۱۵

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۳	۴	۴	۲ اخیافیاں	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۳
۳	۴	۴	۴	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵

فصل ۱۹۸ بیٹی کیساتھ دوسرے چار وارث

بیٹی	بیٹی	پوتا	پوتی			مقسم
۵	۵	۲	۱	۲	پوتا	۱۵
۴	۴	۲	۱	۱	پوتی	۱۲
۶	۶	۲	۱	۳	باپ	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	دادا	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	ماں	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	نانی، دادی	۱۸

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ مجحوب ہیں۔

فصل ۱۹۹

بیٹی	بیٹی	پوتے	باپ			مقسم
۲	۲	۰	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۰	۱	۱	نانی	۶
۲	۲	پوتا پوتیاں ۰	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۰	۱	۱	نانی	۶

فصل ۲۰۰

بیٹی	بیٹی	پوتا	دادا			مقسم
۲	۲	۰	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶
۲	۲	پوتا پوتیاں ۰	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وارثان بعیدہ مجحوب ہیں۔

فصل ۲۰۱

بیٹی	بیٹی	پوتی	پڑپوتا			مقسم
۵	۵	۱	۲	۲	پڑپوتا	۱۵
۴	۴	۱	۲	۱	پڑپوتی	۱۲
۶	۶	۱	۲	۳	باپ	۱۸
۶	۶	۱	۲	۳	دادا	۱۸
۶	۶	۱	۲	۳	ماں	۱۸
۶	۶	۱	۲	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ مجحوب ہیں۔

فصل ۲۰۲

بیٹی	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتیاں			مقسم
۲	۲			۱	باپ	۶
۲	۲			۱	دادا	۶
۲	۲			۱	ماں	۶
۲	۲			۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وارثان بعیدہ مجحوب ہیں۔

فصل ۲۰۳

بیٹی	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی			مقسم
۵	۵	۴	۱	۲	پڑپوتا	۱۵
۴	[illegible]	۲	۱	۱	پڑپوتی	۱۲
۶	۶	۲	۱	۳	باپ	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	دادا	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	ماں	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی بہن وارثان بعیدہ مجحوب ہیں

فصل ۲۰۴

بیٹی	بیٹی	پڑپوتا	باپ			مقسم
۲	۲	۰	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۰	۱	۱	نانی	۶
۲	۲	پڑپوتا پڑپوتیاں ۰	۱	۱	ماں	۶
۲	۲	۰	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ مجحوب ہیں

فصل ۲۰۵

بیٹی	بیٹی	پڑپوتے	دادا			مقسم
۲	۲	۰	۱	۱	ماں	
۲	۲	۰	۱	۱	نانی، دادی	
۲	۲	پڑپوتا پڑپوتیاں ۰	۱	۱	ماں	
۲	۲	۰	۱	۱	نانی، دادی	

بھائی بہن وارثان بعیدہ مجحوب ہیں

فصل ۲۰۶

بیٹی	بیٹی	ماں	بھائی			مقسم
۴	۴	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲	۱	بہن	۱۸

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مصحح
۴	۴	۲	۱ بہن		بہن	

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۰۷

بیٹی	بیٹی	ماں	علاتی بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۰۸

بیٹی	بیٹی	نانی دادی	بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲	۱	بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱ بہن	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۰۹

بیٹی	بیٹی	نانی دادی	علاتی بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۰

بیٹی	پوتا	پوتی	باپ			
۹	۲	۱	۳	۳	ماں	۱۸
۹ بیٹیاں	۲	۱	۳	۳	نانی	۱۸
۴	۰	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۰	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۱

بیٹی	پوتا	پوتی	دادا			
۹	۲	۱	۳	۳	ماں	۱۸
۹ بیٹیاں	۲	۱	۳	۳	نانی، دادی	۱۸
۴	۰	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۲

بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی	حصہ		مصحح
۱۵	۵	۴	۲	۴	پڑپوتا	۳۰
۶	۲	۲	۱	۱	پڑپوتی	۱۲
۹	۳	۲	۱	۳	باپ	۱۸
۹	۳	۲	۱	۳	دادا	۱۸
۹	۳	۲	۱	۳	ماں	۱۸
۹	۳	۲	۱	۳	نانی، دادی	۱۸
بیٹیاں ۱۲	پوتی ۱	۲	۱	۲	پڑپوتا	۱۸
۱۰	۱	۲	۱	۱	پڑپوتی	۱۴
۱۶	۱	۲	۱	۴	باپ	۲۴
۱۶	۱	۲	۱	۴	دادا	۲۴
۱۶	۱	۲	۱	۴	ماں	۲۴
۱۶	۱	۲	۱	۴	نانی دادی	۲۴

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۳

بیٹی	پوتیاں	پڑپوتے پڑپوتیاں	باپ			
۳	۱	۰	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۰	۱	۱	نانی	۶
۴ بیٹیاں		۰	۱	۱	ماں	۶
۴		۰	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۴

بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			
۳	۱	۰	۱	۱	ماں	۶
۳	۱	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶
۴ بیٹیاں		۰	۱	۱	ماں،	۶
۴			۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۱۱۵

بیٹی	پوتیاں	ماں	بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۶	۲	۲		۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱۶

بیٹی	پوتیاں	ماں	علاتی بھائی	حصہ		مصحح
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۶	۲	۲		۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۷

بیٹی	پوتی پوتیاں	نانی دادی	بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں، اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۸

بیٹی	پوتیاں	نانی دادی	علاتی بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۶	۲	۲		۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۱۹

بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ			
۹	۲	۱	۳	۳	ماں	۱۸
۹ بیٹیاں	۲	۱	۳	۳	نانی	۱۸
۴	۰	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۰	۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۲۰

بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا			
۹	۲	۱	۳	۳	ماں	۱۸
۹ بیٹیاں	۲	۱	۳	۳	نانی، دادی	۱۸
۴	۰	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۲۱

بیٹی	پڑپوتیاں	ماں	بھائی	حصہ		مصحح
۶	۲	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۲

بیٹی	پڑپوتیاں	ماں	علاتی بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۲۳

بیٹی	پڑپوتیاں	نانی دادی	بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۴

بیٹی	پڑپوتیاں	نانی	علاتی بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ علاتی بہن	۱	علاتی بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۵ پوتی کیساتھ دو سے کر چار وارث

پوتی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی			
۵	۵	۲	۱	۲	پڑپوتا	۱۵
۴	۴	۲	۱	۱	پڑپوتی	۱۲
۶	۶	۲	۱	۳	باپ	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	دادا	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	ماں	۱۸
۶	۶	۲	۱	۳	نانی، دادی	۱۸

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۶

پوتی	پوتی	پڑپوتیاں	باپ			
۲	۲	۰	۱	۱	ماں	۶
۲	۲		۱	۱	نانی	۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲۷

پوتی	پوتی	پڑپوتیاں	دادا			
۲	۲	۱	۱	۱	ماں	۶

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۲	۲	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۲۸

پوتی	پوتی	ماں	بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۲۹

پوتی	پوتی	ماں	علاتی بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بھائی	
۶	۶	۳	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ مجوب ہیں

فصل ۲۳۰

پوتی	پوتی	نانی دادی	بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں

فصل ۲۳۱

پوتی	پوتی	نانی دادی	علاتی بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۲

پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ			
۹	۲	۱	۳	۳	ماں	۱۸
۹	۲	۱	۳	۳	نانی، دادی	۱۸
پوتیاں ۲	۰	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ مجوب ہیں

فصل ۲۳۳

پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا			
۹	۲	۱	۳	۳	ماں	۱۸
۹	۲	۱	۳	۳	نانی، دادی	۱۸
پوتیاں ۲	۰	۰	۱	۱	ماں	۶
۴	۰	۰	۱	۱	نانی، دادی	۶

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۴

پوتی	پڑپوتیاں ۲	ماں	بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۵

پوتی	پڑپوتیاں ۲	ماں	علاتی بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۶

پوتی	پڑپوتیاں ۲	نانی دادی	بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۷

پوتی	پڑپوتیاں ۲	نانی دادی	علاتی بھائی			
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۹	۳	۳	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۶	۲	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۳۸ بیٹی کیساتھ دوسرے چار وارث

بیٹی	پڑپوتی	ماں	بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں

فصل ۲۳۹

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
پڑپوتی	پڑپوتی	ماں	علاتی بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۰

پڑپوتی	پڑپوتی	نانی دادی	بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ بہن	۱	بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	بہن	۱۲

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۱

پڑپوتی	پڑپوتی	نانی دادی	علاتی بھائی			
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۶	۶	۳	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۴	۴	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ مجوب ہیں

فصل ۲۴۲ ماں کے ساتھ چار وارث

ماں	بہن	بہن	علاتی بھائی			
۲	۴	۴	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۳	۶	۶	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۱	۲	۲	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۲	۲	۰	۲	اخیافیاں	۷

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۳

ماں	بہن	بہن	اخیافی			
۱	۲	۲	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۲	۲	۱ اخیافی	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۶
۱	۲	۲	۲ اخیافیاں	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۷

فصل ۲۴۴

ماں	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن			
۵	۱۵	۴	۲	۴	علاتی بھائی	۳۰
۲	۶	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		حصہ	مقسم
۳	۹	۲	۱	۳	اخیافی	۱۵
۱	۳ بہنیں	۰	۰	۲	اخیافیاں	۶
۵	۲۰	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۳۰
۴	۱۶	۲	۱	۱	علاتی بہن	۲۴
۱	۴	۰	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۴	۰	۰	۲	اخیافیاں	۷

بھتیجے چچیرے بھائی وغیرہ مجوب ہیں۔

فصل ۲۴۵

ماں	بہن	علاتی بہنیں	اخیافی			
۱	۳	۱	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۳	۱	۱ اخیافی	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۶
۱	۳	۱	۲ اخیافیاں	۰	بھتیجے وغیرہ	۷

فصل ۲۴۶

ماں	علاتی بہنیں	علاتی بہنیں	اخیافی			
۱	۲	۲	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۲	۲	۱ اخیافی	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۶
۱	۲	۲	۲ اخیافی بہنیں	۰	بھتیجے وغیرہ	۷

فصل ۲۴۷ جدہ کیساتھ چار وارث

نانی دادی	بہن	بہن	علاتی بھائی			
۲	۴	۴	۱	۱	علاتی بھائی	۱۲
۳	۶	۶	۲ علاتی بہنیں	۱	علاتی بہن	۱۸
۱	۲	۲	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۲	۲	۰	۲	اخیافیاں	۷

بھتیجے وغیرہ وارثاں بعیدہ مجوب ہیں

فصل ۲۴۸

نانی دادی	بہن	بہن	اخیافی			
۱	۲	۲	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۲	۲	۱ اخیافی	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۶
۱	۲	۲	۲ اخیافیاں	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۷

فصل ۲۴۹

نانی دادی	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن			
۵	۱۵	۴	۲	۴	علاتی بھائی	۳۰
۲	۶	۲	۱	۱	علاتی بہن	۱۲
۳	۹	۲	۱	۳	اخیافی	۱۸

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۱	۳ بہنیں	۰	۰	۲	اخیافیاں	۶
۵	۲۰	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۳۰
۴	۱۶	۲ علاتی بہنیں	۱	۱	علاتی بہن	۲۴
۱	۴	۰	۰	۱	اخیافی	۶
۱	۴	۰	۰	۲	اخیافیاں	۷

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۵۰

نانی دادی	بہن	علاتی بہن	اخیافی			مقسم
۱	۳	۱	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۳	۱	۱	۱	بھتیجے چچے وغیرہ	۶
۱	۳	۱	اخیافیاں ۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۷

فصل ۲۵۱

نانی دادی	علاتی بہن	علاتی بہن	اخیافی			مقسم
۱	۲	۲	۱	۱	اخیافی	۷
۱	۲	۲	۱	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۶
۱	۲	۲	اخیافیاں ۲	۰	بھتیجے چچے وغیرہ	۷

فصل ۲۵۲ بہن کیساتھ دوسرے چار وارث

بہن	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن			مقسم
۵	۵	۲	۱	۲	علاتی بھائی	۱۵
۴	۴	۲	۱	۲	علاتی بہن	۱۳
۶	۶	۲	۱	۳	اخیافی	۱۸
۱	۱	۰	۰	۱	اخیافیاں	۳

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں

باب پنجم چھ وارثوں میں

فصل ۱ زوج کیساتھ دوسرے پانچ وارث

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتا	پوتی		مقسم
۱۵	۲۰	۲۰	۲	۱	پوتا	۶۰
۱۲	۱۶	۱۶	۲	۱	پوتی	۴۸
۳	۴	۴	۰	۰	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۰	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۰	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۰	نانی، دادی	۱۳

پڑپوتا بھائی بہن بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتا پوتیاں	باپ			مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲	نانی	۱۵

دادا، دادی، بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۳

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتا پوتیاں	دادا			مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲	نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتی	پڑپوتا			مقسم
۱۵	۲۰	۲۰	۱	۲	۲	پڑپوتا	۶۰
۱۲	۱۶	۱۶	۱	۲	۱	پڑپوتی	۴۸
۳	۴	۴	۰	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن وغیرہ وارثان البعید محجوب ہیں۔

فصل ۵

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتے پوتیاں	باپ			مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲	نانی	۱۵

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶

زوج	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲	نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷

زوج	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی			مقسم
۱۵	۲۰	۲۰	۲	۱	۲	پڑپوتا	۶۰
۱۲	۱۶	۱۶	۲	۱	۱	پڑپوتی	۴۸
۳	۴	۴	۰	۰	۲	باپ	۱۳

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ		مقسم
۲	۴	۴	۰	۰	۲	دادا	۱۳
۲	۴	۴	۰	۰	۲	ماں	۱۳
۲	۴	۴	۰	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۸

زوج	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ			مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲	نانی	۱۵

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۹

زوج	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲	نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۰

زوج	بیٹی	بیٹی	ماں	بھائی			مقسم
۳	۴	۴	۲	۰	۰	بھائی بہن	۱۳
زوج	بیٹی	بیٹی	ماں	علاتی بہن بھائی			
۳	۴	۴	۲	۰	۰	علاتی بہن	۱۳
۳	۴	۴	۲	۰	۰	بھائی بہن، علاتیاں	۱۳

فصل ۱۱

زوج	بیٹی	پوتا	پوتی	باپ			مقسم
۳	۶	۰	۰	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۰	۰	۲	۲	نانی	۱۳

دادا، دادی بھائی بہن بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۲

زوج	بیٹی	پوتا	پوتی	دادا			مقسم
۳	۶	۰	۰	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۰	۰	۲	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۳

زوج	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی			مقسم
۱۵	۳۰	۱۰	۲	۱	۲	پڑپوتا	۶۰
۱۲	۲۴	۸	۲	۱	۱	پڑپوتی	۴۸
۳	۶	۲	۰	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۶	۲	۰	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۶	۲	۰	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۲	۰	۰	۲	نانی، دادی	۱۳
۱۸	بیٹیاں ۴۸	پوتی ۱	۲	۱	۲	پڑپوتا	۷۲
۱۵	۴۰	۱	۲	۱	۱	پڑپوتی	۶۰
۳	۸	۰	۰	۰	۲	باپ	۱۳
۳	۸	۰	۰	۰	۲	دادا	۱۳
۳	۸	۰	۰	۰	۲	ماں	۱۳
۳	۸	۰	۰	۰	۲	نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴

زوج	بیٹی	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	باپ			مقسم
۳	۶	۲	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۶	۲	۰	۲	۲	نانی	۱۵
۳	بیٹیاں ۸	۰	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۸	۰	۰	۲	۲	نانی	۱۵

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۵

زوج	بیٹی	پوتی	پڑپوتا پڑپوتیاں	دادا			مقسم
۳	۶	۲	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۶	۲	۰	۲	۲	نانی، دادی	۱۵
۳	بیٹیاں ۸	۰	۰	۲	۲	ماں	۱۵
۳	۸	۰	۰	۲	۲	نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۶

زوج	بیٹی	پوتی	ماں	بھائی علاتیاں			مقسم
۳	۶	۲	۲	۰	۰	بھائی بہنیں	۱۳
۳	۶	۲	۲	۰	۰	علاتیاں	۱۳

فصل ۱۷

زوج	بیٹی	پوتیاں	نانی دادی	بھائی علاتیاں			مقسم
۳	۶	۲	۲	۰	۰	بھائی بہنیں	۱۳
۳	۶	۲	۲	۰	۰	علاتیاں	۱۳

زوج	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ			مقسم
۳	۶	۰	۰	۲	۲	ماں	۱۳
۳	۶	۰	۰	۲	۲	نانی	۱۳

حصہ	حصہ بیٹیاں	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۳	۸	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	۰	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی بھائی وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۹

زوج	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتیاں	دادا		مقسم
۳	۶		۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶ پوتیاں		۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۳
۳	۸		۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸		۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۰

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی		مقسم
۱۵	۲۰	۲۰	۲	۱	۲ پڑپوتا	۶۰
۱۲	۱۶	۱۶	۲	۱	۱ پڑپوتی	۴۸
۳	۴	۴	۰		۲ باپ	۱۳
۳	۴	۴	۰		۲ دادا	۱۳
۳	۴	۴	۰		۲ ماں	۱۳
۳	۴	۴	۰		۲ نانی، دادی	۱۳

بھائی بہن وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتیاں	باپ		مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتیاں	دادا		مقسم
۳	۴	۴	۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۳

زوج	پوتی	پوتی	ماں	بھائی		مقسم
۳	۴	۴	۲	۰	۰ بھائی بہنیں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۰ علاتیاں	۰ علاتیاں	۱۵

فصل ۲۴

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتی	بھائی		مقسم
۳	۴	۴	۲	۰	۰ بھائی بہنیں	۱۵
۳	۴	۴	۲	۰ علاتیاں	۰ علاتیاں	۱۵

فصل ۲۵

زوج	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ		مقسم
۳	۶		۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶ پوتیاں		۰	۲	۲ نانی	۱۳
۳	۸		۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸		۰	۲	۲ نانی	۱۵

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۶

زوج	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		مقسم
۳	۶		۰	۲	۲ ماں	۱۳
۳	۶ پوتیاں		۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۳
۳	۸		۰	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸		۰	۲	۲ نانی، دادی	۱۵

بھائی بہن وارثاں بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۲۷

زوج	پوتی	پڑپوتی	ماں	بھائی		مقسم
۳	۶	۲	۲	۰	۰ بھائی بہنیں	۱۳
۳	۶	۲	۲	۰ علاتیاں	۰ علاتیاں	۱۳

نانی دادی اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۲۸

زوج	پوتی	پڑپوتیاں	نانی دادی	بھائی		مقسم
۳	۶	۲	۲	۰	۰ بھائی بہنیں	
۳	۶	۲	۲	۰ علاتیاں	۰ علاتیاں	

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۹

زوج	ماں	بہن	بہن	علاتیاں		مقسم
۳	۱	۲	۲		۱ اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	۰	۲ اخیافیاں	۱۰

بھتیجے چچیرے بھائی محجوب ہیں

فصل ۳۰

زوج	نانی دادی	بہن	بہن	علاتیاں		مقسم
۳	۱	۲	۲	۰	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	۰	۲ اخیافیاں	۱۰

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۴

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	ماں	علاتی بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۵

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	نانی دادی	بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲	۱ بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱ بہن	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۶

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	نانی دادی	علاتی بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۷

زوجہ	پوتی	پوتی	پڑپوتی	پڑپوتی		مقسم
۳	۸	۸	۲	۱	۲ پڑپوتا	۲۴
۱۲	۳۲	۳۲	۱۰	۵	۵ پڑپوتی	۹۶
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ باپ	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ دادا	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ ماں	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۸

زوجہ	پوتی	پوتی	پڑپوتیاں	باپ		مقسم
۴	۸	۸	۰	۴	ماں	۲۷

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مقسم
۳	۸	۸	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۹

زوجہ	پوتی	پوتی	پڑپوتیاں	دادا		مقسم
۳	۸	۸	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	۰	۴	۴ نانی دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثاں بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۰

زوجہ	پوتی	پوتی	ماں	بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲	۱ بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱ بہن	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۷۱

زوجہ	پوتی	پوتی	ماں	علاتی بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۷۲

زوجہ	پوتی	پوتی	نانی دادی	بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲	۱ بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱ بہن	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۷۳

زوجہ	پوتی	پوتی	نانی دادی	علاتی بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲	۱ علاتی بہن	۷۲
۲	۱۶	۱۶	۸	۱ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۴

زوجہ	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ		مقسم
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ ماں	۷۲
۹	۳۶ پوتیاں	۲	۱	۱۲	۱۲ نانی	۷۲
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷

حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	حصہ	مصحح
۳	۸	۸			۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸			۴ نانی، دادی	۲۴

بھائی بہن وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴۳

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتی پڑپوتی پڑپوتا	باپ	حصہ	مصحح
۳	۸	۸	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۴۴

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پڑپوتیں پڑپوتیاں	دادا	حصہ	مصحح
۳	۸	۸	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	۰	۴	۴ نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۵

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پڑپوتے	پڑپوتی	حصہ	مصحح
۳	۸	۸	۴	۱	پڑپوتا	۲۴
۱۲	۳۲	۳۲	۱۰	۵	پڑپوتی	۹۶
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	باپ	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	دادا	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	ماں	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	نانی، دادی	۷۲

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۶

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پڑپوتیں پڑپوتیاں	باپ	حصہ	مصحح
۳	۸	۸	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۷

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پڑپوتے پڑپوتیاں	دادا	حصہ	مصحح
۳	۸	۸	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	۰	۴	۴ نانی / دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۴۸

زوجہ	بیٹی	بیٹی	ماں	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۸	۲۴	۲۴	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۹

زوجہ	بیٹی	بیٹی	ماں	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱ بہن علاتی	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۰

زوجہ	بیٹی	بیٹی	نانی دادی	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵۱

زوجہ	بیٹی	بیٹی	نانی دادی	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بھائی	
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بہن	

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۲

زوجہ	بیٹی	پوتا	پوتی	باپ	حصہ	مصحح
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ ماں	۷۲
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ نانی	۷۲
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۳

زوجہ	بیٹی	پوتا	پوتی	دادا	حصہ	مصحح
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ ماں	۷۲
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ نانی، دادی	۷۲
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵۴

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی	حصہ	مصحح
	۱۲	۴	۲	۱	۲ پڑپوتا	۲۴
	۴۸	۱۲	۱۰	۵	۵ پڑپوتی	۹۶
	۳۶	۱۲	۳	۱	۱۲ باپ	۷۲
	۳۶	۱۲	۳	۱	۱۲ دادا	۷۲
	۳۶	۱۲	۲	۱	۱۲ ماں	۷۲
	۳۶	۱۲	۲	۱	۱۲ نانی، دادی	۷۲
	بیٹیاں ۹۶	پوتی ۵	۱۰	۵	۱۰ پڑپوتا	۱۴۴
	۱۶	۱	۲	۱	۱ پڑپوتی	۲۴
	۶۴	۱	۲	۱	۱۶ باپ	۹۶
	۶۴	۱	۲	۱	۱۶ دادا	۹۶
	۶۴	۱	۲	۱	۱۶ ماں	۹۶
	۶۴	۱	۲	۱	۱۶ نانی، دادی	۹۶

فصل ۵۵

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتے پڑپوتیاں	باپ	حصہ	مصحح
۳	۱۲	۴	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۰	۴	۴ نانی	۲۷
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵۶

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتے پڑپوتیاں	دادا	حصہ	مصحح
۳	۱۲	۴	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۲	۴	۰	۴	۴ نانی، دادی	۲۷
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵۷

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	ماں	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲	۱ بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱ بہن	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵۸

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	ماں	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵۹

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	نانی دادی	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۰

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	نانی دادی	علاتی بھائی	حصہ	مصحح
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بہن	

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶۱

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ	حصہ	مصحح
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ ماں	۷۲
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ نانی	۷۲
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۲

زوجہ	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا	حصہ	مصحح
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ ماں	۷۲
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ نانی، دادی	۷۲
۳	بیٹیاں ۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی، دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶۳

زوجہ	بیٹی	پڑپوتیاں	ماں	بھائی	حصہ	مصحح
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بھائی	۴۸

فصل ۳۱

حصہ زوج	حصہ ماں	حصہ بہن	حصہ بہن	حصہ اخیافی	حصہ	مقسم
۳	۱	۲	۲	۱	۱ اخیافی	۱۰
۳	۱	۲	۲	۱ اخیافی	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۹
۳	۱	۲	۲	۲ اخیافیاں	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۰

فصل ۳۲

زوج	نانی دادی	بہن	بہن	اخیافی		
۳	۱	۲	۲	۱	۱ اخیافی	۱۰
۳	۱	۲	۲	۱ اخیافی	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۹
۳	۱	۲	۲	۲ اخیافیاں	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۰

فصل ۳۳

زوج	ماں	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن		
۳	۱	۳		۰	۰ علاتی بھائی / علاتی بہن	۷
۳	۱	۳		۰	۱ اخیافی	۸
۳	۱	۳ بہنیں		۰	۲ اخیافیاں	۹
۳	۱	۴		۰	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۴		۰	۲ اخیافیاں	۱۰

فصل ۳۴

زوج	ماں	بہن	علاتی بہن	اخیافی		
۳	۱	۳	۱	۱	۱ اخیافی	۱۰
۳	۱	۳	۱	۱ اخیافی	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۹
۳	۱	۳	۱	۲ اخیافی	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۰

فصل ۳۵

زوج	ماں	بہن	علاتی بھائی بہن		
۳	۱	۳	۰	۱ اخیافی	۸
۳	۱	۳ بہنیں	۰	۲ اخیافیاں	۹
۳	۱	۴	۰	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۴	۰	۲ اخیافیاں	۱۰

فصل ۳۶

زوج	نانی دادی	بہن	علاتی بہن	اخیافی		
۳	۱	۳	۱	۱	۱ اخیافی	۸
۳	۱	۳	۱	۱ اخیافی	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۹
۳	۱	۳	۱	۲ اخیافیاں	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۰

فصل ۳۷

زوج	بہن	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن			مقسم
۳	۲	۲			۱	۱ اخیافی	۸
۳	۲	۲			۲	۲ اخیافیاں	۹

فصل ۳۸ زوجہ کیساتھ دوسرے پانچ وارث

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتا	پوتی		مقسم
۳	۸	۸	۲	۱	۲ پوتا	۲۴
۱۲	۳۲	۳۲	۱۰	۵	۵ پوتی	۹۶
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ باپ	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ دادا	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ ماں	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ نانی دادی	۷۲

پڑپوتا بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۳۹

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتا پڑپوتا	باپ		مقسم
۳	۸	۸	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴۰

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتا پڑپوتا	دادا		مقسم
۳	۸	۸	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	-	۴	۴ نانی دادی	۲۷

فصل ۴۱

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتی	پڑپوتا		مقسم
۳	۸	۸	۱	۲	۲ پڑپوتا	۲۴
۱۲	۳۲	۳۲	۱۰	۵	۵ پڑپوتی	۹۶
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ باپ	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ دادا	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ ماں	۷۲
۹	۲۴	۲۴	۲	۱	۱۲ نانی دادی	۷۲

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۴۲

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتیاں پڑپوتیاں	پڑپوتیاں		مقسم
۳	۸	۸		۱	۴ باپ	۲۴
۳	۸	۸		۱	۴ دادا	۲۴

زوجہ						مقسم
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی	۲۷

دادا علاتی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۵

زوجہ	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		مقسم
۹	۳۶	۱	۱	۱۲	۱۲ ماں	۷۲
۹	۳۶	۲	۱	۱۲	۱۲ نانی دادی	۷۲
	پوتیاں					
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	۰	۰	۴	۴ نانی دادی	۲۷

بھائی بہن وغیرہ وارثان بعیدہ محجوب ہیں

فصل ۷۶

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	ماں	بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۷۷

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	ماں	علاتی بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۲	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہنیں	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۷۸

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	پڑپوتی	بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷۹

زوجہ	پوتی	پڑپوتیاں	نانی دادی	علاتی بھائی		مقسم
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۳۶	۱۲	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۲۴	۸	۸	۱	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸۰

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	ماں	بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲	۱ بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱ بہن	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸۱

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	ماں	علاتی بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بھائی	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸۲

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	نانی دادی	بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲ بہن	۱ بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ بہن	۴۸

علاتیاں اخیافیاں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸۳

زوجہ	پڑپوتی	پڑپوتی	نانی دادی	علاتی بھائی		مقسم
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بھائی	۴۸
۹	۲۴	۲۴	۱۲	۲ علاتی بہن	۱ علاتی بہن	۷۲
۶	۱۶	۱۶	۸	۱	۱ علاتی بہن	۴۸

اخیافیاں بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸۴

زوجہ	ماں	بہن	بہن	علاتی بھائی		مقسم
۳	۲	۴	۴	۰	علاتی بھائی کر علاتی بہن	۱۳
۳	۲	۴	۴	۰	۲ اخیافی	۱۵
۳	۲	۴	۴	۰	۴ اخیافیاں	۱۷

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸۵

زوجہ	ماں	بہن	بہن	اخیافی		مقسم
۳	۲	۴	۴	۲	۲ اخیافی	۱۷
۳	۲	۴	۴	۲ اخیافیاں	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۵
۳	۲	۴	۴	۴ اخیافیاں	۰ بھتیجے چچے وغیرہ	۱۷

فصل ۸۶

زوجہ	نانی دادی	بہن	بہن	علاتی بھائی		مقسم
۳	۲	۴	۴	۰	۰ علاتیاں	۱۳
۳	۲	۴	۴	۰	۱ اخیافی	۱۵

۳	۳	۴	·	·	۳. نانی دادی	۱۳

بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۴

زوج	بیٹی	بیٹی	پوتیاں	پوتا یا پڑپوتا	باپ		
۳	۴	۴	·	·	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	·	·	۲	۲ نانی	۱۵

دادا دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۵

زوج	بیٹی	بیٹی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		
۳	۴	۴	·	·	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	·	·	۲	۲ نانی دادی	۱۵

بھائی بہن بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۶

زوج	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ		
۳	۶	۲	·	·	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۶	۲	·	·	۲	۲ نانی	۱۵
۳	بیٹیاں	·	·	·	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	·	·	·	۲	۲ نانی	۱۵

دادا دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۷

زوج	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا	ماں	۱۵
۳	۶	۲	·	·	۲	۲	
۳	۶	۲	·	·	۲	۲ نانی دادی	۱۵
۳	بیٹیاں	·	·	·	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۸	·	·	·	۲	۲ نانی دادی	۱۵

بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ		
۳	۴	۴	·	·	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	۴	·	·	۲	۲ نانی	۱۵

دادا دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۹

زوج	پوتی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		
۳	۴	·	·	۲	۲	۲ ماں	۱۵
۳	۴	·	·	·	۲	۲ نانی دادی	۱۵

بھائی بہن وغیرہ و اشاع بعیدہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۰

زوجہ	ماں	بہن	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن	علاتی بھائی / علاتی بہن	۸
۳	۱	۲	۲	·	·		
۳	۱	۲	۲	·	·	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	·	·	۲ اخیافیاں	۱۰

فصل ۱۱

زوج	نانی دادی	بہن	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن		
۳	۱	۲	۲	·	·	۰ علاتی بھائی / علاتی بہن	۸
۳	۱	۲	۲	·	·	۱ اخیافی	۹
۳	۱	۲	۲	·	·	۲ اخیافیاں	۱۰

بھتیجے چچے. چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲ ۔ زوجہ کیساتھ دوسرے چھ وارث

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتا یا پڑپوتا	پوتی یا پڑپوتی	باپ		
۳	۸	۸	·	-	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	·	-	۴	۴ نانی	۲۷

دادا دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۳

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتا یا پڑپوتا	پوتی یا پڑپوتی	دادا		
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ نانی دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۴

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی		
۱۸	۴۸	۴۸	۵	۱۰	۵	۱۰ پڑپوتا	۱۴۴
۳	۸	۸	۱	۲	۱	۸ پڑپوتی	۲۴
۱۲	۳۲	۳۲	۱	۲	۱	۱۶ باپ	۹۶
۱۲	۳۲	۳۲	۱	۲	۱	۱۶ دادا	۹۶
۱۲	۳۲	۳۲	۱	۲	۱	۱۶ ماں	۹۶
۱۲	۳۲	۳۲	۱	۲	۱	۱۶ نانی دادی	۹۶

بھائی بہن بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۵

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا یا پڑپوتی	باپ		
۳	۸	۸	·	-	۴	۴ ماں	۲۷

۳	۸	۸	·	·	۴	۴ نانی	۲۷

دادا دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۶

زوجہ	بیٹی	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا پڑپوتیں	دادا		
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ نانی دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۷

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		۲۷
۳	۱۲	۴	·	·	۴	۴ ماں	
۳	۱۲ بیٹیاں	۴	·	·	۴	۴ نانی دادی	۲۷
۳	۱۶	·	·	·	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	·	·	·	۴	۴ نانی دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۸

زوجہ	بیٹی	پوتیاں	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		
۳	۱۲	۴	·	·	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۲ بیٹیاں	۴	·	·	۴	۴ نانی دادی	۲۷
۳	۱۶	·	·	·	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۱۶	·	·	·	۴	۴ نانی دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۹

زوجہ	بیٹی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ		
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ نانی	۲۷

دادا دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۰

زوجہ	پوتی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ ماں	۲۷
۳	۸	۸	·	·	۴	۴ نانی دادی	۲۷

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۱

زوجہ	ماں	بہن	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن		
۳	۲	۴	۴	·	·	علاتی بھائی / علاتی بہن	۱۳
۳	۲	۴	۴	·	·	۱ اخیافی	۱۴
۳	۲	۴	۴	·	·	۲ اخیافیاں	۱۵

نانی دادی بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۲

زوجہ	نانی دادی	بہن	بہن	علاتی بھائی	علاتی بہن		
۳	۲	۴	۴	·	·	۰ علاتی بھائی / علاتی بہن	۱۳
۳	۲	۴	۴	·	·	۱ اخیافی	۱۴
۳	۲	۴	۴	·	·	۲ اخیافیاں	۱۵

بھتیجے چچے چچیرے بھائی وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۳ بیٹے کے ساتھ دوسرے چھ وارث

بیٹا	بیٹی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	باپ		
۲	۲	·	·	·	۱	۱ ماں	۶
۲	۲	·	·	·	۱	۱ نانی	۶

دادا، دادی بھائی بہن وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۲۴

بیٹا	بیٹی	پوتی	پڑپوتا	پڑپوتی	دادا		
۲	۳	·	·	·	۱	۱ ماں	۶
۲	۳	·	·	·	۱	۱ ماں	۶

بھائی بہن بھتیجے چچے وغیرہ محجوب ہیں

خاتمہ

ذوی الارحام

ذوی الارحام ۔ یہ وہ رشتہ دار ہیں جو صاحب فرض و عصبہ نہیں اور بروقت نہ ہونے کسی صاحب فرض و عصبہ کے ترکہ کے مستحق ہوتے ہیں مطلقاً۔ اور سوائے زوجین کے کسی صاحب فرض کے ساتھ جمع بھی نہیں ہو سکتے۔

ذوی الارحام[1] کی ترتیب ذیل چار صنف ہیں

(جزو میت[1] - اصل میت[2] - جزو اب یا جزو ام میت - جزو جد یا جزو جدہ میت) جن میں سے قوی قرابت الاضعف قرابت والے اور قریب تر بعید تر وارث کا مثل عصبات کے حاجب ہوتا ہے:

توضیح ذوی الارحام کے تمام احکام ترکیں امام محمد رحمہ کے قول پر فتوے ہے جیسا کہ سراجیہ اور فقہ کی دوسری کتابوں میں لکھا ہے۔

صنف اوّل

جزو میت بیٹیوں اور پوتیوں کی اولاد جہانتک نیچے ہوں۔ مثلاً میت کا نواسا۔ نواسیاں میت کے بیٹے پوتے کے نواسے، نواسیاں اور اُن کی اولاد ۔ (۱) صنف اول کے وارث اگر سب درجہ میں برابر نہیں تو اقرب بمیت مقدم ہے مذکر ہو خواہ مؤنث مثلاً میت[۳] مسئلہ بنت البنت ۔

(۲) اگر درجہ میں برابر ہیں اور ایک ولد وارث اور دوسرا ولد ذی رحم ہے تو ولد وارث کو ترجیح ہو گی۔ مثلاً میت[۴] مسئلہ بنت بنت الابن ابن بنت البنت ۔ (۳) اگر سب ایک درجہ کے ولد وارث یا تمام ولد ذی رحم ہیں۔ اور اُن کے اصول کے کسی بطن میں اختلاف بذکورت وانوثت نہیں ہے تو انہیں فروغ موجودین پر باعتبار ان کی صفات کے ترکہ کی تقسیم ہوگی۔ اس طرح اگر موجودین میں اختلاف بذکورت وانوثت نہیں تو سب برابر حصہ پائینگے۔ مثلاً میت[۵] مسئلہ ۲ ابن بنت الابن ابن بنت الابن اور اگر اختلاف ہے تو بطریق لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ہر مذکر مؤنث سے دوہرا حصہ پائیگا۔ مثلاً میت مسئلہ ابن بنت الابن بنت بنت الابن

(۴) اسی طرح اگر ان کے اصول کے کسی بطن میں اختلاف ہے۔ تو اوّل محل خلاف پر بقاعدہ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ تقسیم ہو کر ہر ایک کا سہم ان کے فروغ موجودین کو ملیگا مثلاً میت مسئلہ بنت ابن البنت بنت بنت البنت

ترتیب وار صنف اوّل کے وارثوں کے نام

ابن البنت[۱] - بنت البنت[۲] - ابن بنت الابن[۳] - بنت بنت الابن - ابن ابن البنت[۵] - بنت ابن البنت[۶]
نواسا ۔ نواسی ۔ بیٹے کا نواسا ۔ بیٹے کی نواسی ۔ نواسے کا بیٹا ۔ نواسے کی بیٹی

ابن بنت البنت[۷] - بنت بنت البنت - ابن بنت ابن الابن[۹] - بنت بنت ابن الابن[۱۰] - ابن ابن بنت الابن[۱۱]
نواسی کا بیٹا ۔ نواسی کی بیٹی ۔ پوتے کا نواسا ۔ پوتے کی نواسی ۔ بیٹے کے نواسے کا نواسا

بنت ابن بنت الابن[۱۲] - ابن بنت بنت الابن[۱۳] - بنت بنت بنت الابن - ابن ابن ابن البنت۔
بیٹے کے نواسے کی بیٹی ۔ بیٹے کی نواسی کا بیٹا ۔ بیٹے کی نواسی کی بیٹی ۔ نواسے کا پوتا

[۱] قال فی الدر المختار۔ لکن قول محمد اشهر الروایتین عن ابی حنیفہ[۲] فی جمیع ذوی الارحام و علیہ الفتویٰ۔ انتہیٰ هکذا فی العالمگیریہ۔ [۲] فرائض انتفاعیہ میں ہے: و اگر کسے از ایشاں ولد عصبہ یا ذی فرض نیست باہم اند۔ در یںصورت نزد ابویوسف ولد اقوی مقدم ست بر ولد اضعف و نزد محمد باعتبار حال اصول ترکہ بر فروغ انقسام یابد علیہ الفتوے۔ [۳] اسلئے کہ بنت البنت میت کے ساتھ ایک واسطے سے اور ابن بنت الابن دو واسطوں سے ملا ہوا ہے۔ لہٰذا بنت البنت کے ہوتے ہوتے ابن بنت الابن محروم ہے۔ [۴] اس صورت میں ایک ذی فرض

[۱] ذوی الارحام یہ وہ رشتہ دار ہیں جو صاحب فرض و عصبہ نہیں اور جو وقت نہ ہونے کسی صاحب فرض

بنت ابن ابن البنت[۱۷] - ابن بنت ابن البنت[۱۸] - بنت بنت ابن البنت - ابن ابن بنت البنت[۱۹]
نواسے کی پوتی ۔ نواسے کا نواسا ۔ نواسے کی نواسی ۔ نواسی کا پوتا

بنت ابن بنت البنت[۲۰] - ابن بنت بنت البنت[۲۱] - بنت بنت بنت البنت
نواسی کی پوتی ۔ نواسی کا نواسا ۔ نواسی کی نواسی

جدول ذوی الارحام صنف اوّل

جزو میت

فصل اوّل

درجہ		
۱	۱ ابن البنت	۲
۱	۱ بنت البنت	۲
۱	۱ ابن بنت الابن	۲
۱	۱ بنت بنت الابن	۲
۱	۱ ابن ابن البنت	۲
۱	۱ بنت ابن البنت	۲
۱	۱ ابن بنت البنت	۲
۱	۱ بنت بنت البنت	۲
۱	۱ ابن بنت ابن الابن	۲
۱	۱ بنت بنت ابن الابن	۲
۱	۱ ابن ابن بنت الابن	۲
۱	۱ بنت ابن بنت الابن	۲
۱	۱ بنت بنت بنت الابن	۲
۱	۱ ابن بنت بنت الابن	۲
۱	۱ ابن ابن ابن البنت	۲
۱	۱ بنت ابن ابن البنت	۲
۱	۱ ابن بنت ابن البنت	۲
۱	۱ بنت بنت ابن البنت	۲

۱	۱ ابن ابن بنت البنت	۲
۱	۱ بنت ابن بنت الابن	۲
۱	۱ ابن بنت بنت البنت	۲
۱	۱ بنت بنت بنت البنت	۲

:	۳ بیٹے کی نواسی کی بیٹی	۴
۱	۳ نواسے کا پوتا	۴
۱	۳ نواسے کی پوتی	۴
۱	۳ نواسے کا نواسا	۴
۱	۳ نواسے کی نواسی	۴
۱	۲ نواسی کا پوتا	۴
۱	۲ نواسی کی پوتی	۴
۱	۳ نواسی کا نواسا	۴
۱	۳ نواسی کی نواسی	۴

فصل ۲

درجہ		
۱	۳ نواسا	۴
۱	۳ نواسی	۴
۱	۳ بیٹے کا نواسا	۴
۱	۳ بیٹے کی نواسی	۴
۱	۳ نواسے کا نواسا	۴
۱	۳ نواسے کی بیٹی	۴
۱	۳ نواسی کا بیٹا	۴
۱	۳ نواسی کی بیٹی	۴
۱	۳ پوتے کا نواسا	۴
۱	۳ پوتے کی نواسی	۴
۱	۳ بیٹے کے نواسے کا بیٹا	۴
۱	۳ بیٹے کے نواسے کی بیٹی	۴
۱	۲ بیٹے کی نواسی کا بیٹا	۴

فصل ۳

بنت البنت ابن البنت		
	۱	۱ نواسا
	۲	۱ نواسی
	۱	۱ نواسی

بیٹے کے نواسے نواسیاں محجوب ہیں۔

فصل ۴

ابن بنت الابن		
	۱	۱ بیٹے کا نواسا
		۱ بیٹے کی نواسی

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۵) یعنی بیٹی کی بیٹی ہے اور دوسرا ذی رحم نواسی کا بیٹا ہے لہٰذا ولد وارث کو ترجیح دیگئی ہے۔ [۵] اول محل خلاف پر تقسیم ہو کر فروغ موجودین کو اپنے اصول کا سہم ملتا۔ یہ طریق حضرت امام محمد کا ہے۔ اور حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مشہور روایت ہے اور امام ابویوسف اس صورت میں انہیں فروغ موجودین پر باعتبار ان کی صفات کے تقسیم کرنا جائز رکھتے ہیں۔ فرائض شریفی میں بعض علماء سے نقل ہوا ہے۔ کہ مشائخین بخارا نے بوجہ سہولت امام ابویوسف کے قول پر ہی فتوے دیا ہے۔ قال فی المحیط و مشائخ بخارا اخذوا بقول ابی یوسف فی جنس ہذہ المسائل۔ وقال السید السند وذکر بعضهم ان مشائخ بخارا اخذوا بقول ابی یوسف فی مسائل ذوی الارحام والحیض لانہ الیسر علی المفتی ۱۲ شرح سراجی۔

جدول بقیہ

ذوی الارحام صنفِ دوم

اصل میت یعنی اجداد فاسدین و جدات فاسدات

(۱) اگر سب درجہ میں مساوی نہیں۔ تو اقرب بمیت اولی ہے سا قرب باتم ہو مثلاً اب الام اب ام الام خواہ اقرب باب مثلاً اب ام الام اب ام الاب ؛

(۲) اگر درجہ میں مساوی ہیں۔ لیکن ایک جانب کے نہیں تو فریق اب کے لئے دو اور فریق ام کے لئے ایک ثلث ہوگا۔ مثلاً ام اب ام الاب ام اب ام الام ؛

(۳) اگر سب ایک جانب اور ایک ہی درجہ کے ہیں۔ اور ان کے میت سے ملے ہوئے سلسلے کے کسی بطن میں بھی اختلاف مذکورت والونث نہیں تو بلحاظ ابدان تقسیم ہوگی۔ یعنی بقاعدہ لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ ہر مرد عورت سے دوہرا حصہ پائے گا۔ مثلاً ام اب الام اب اب الام و اب اب ام الاب ام اب ام الاب

ورنہ سلسلے کے جس بطن میں اختلاف ہے۔ اسی محل خلاف پر اول فاکر کی تقسیم ہوگی۔ بعد ازاں ہر ایک کا سہم ان کے موجودہ وارث پائیں گے۔ مثلاً اب اب اب الام اب ام اب الام اور اس صنف میں میت کی طرف بواسطہ وارث منسوب ہونے والا اور بغیر واسطہ وارث کے منسوب ہونیوالا اشخص بشرطیکہ ہم درجہ ہوں مساوی سمجھے جاتے ہیں:-

ترتیب وار صنف دوم کے وارثوں کے نام

اب الام - اب ام الاب - اب اب الام - ام اب الام - اب ام الام - اب ام اب الاب

نانا دادی کا باپ نانے کا باپ نانے کی ماں نانی کا باپ دادے کا نانا

اب اب ام الاب - اب ام ام الاب - اب اب اب الام - ام اب اب الام - اب ام اب الام

دادی کا دادا دادی کی دادی دادی کا نانا نانے کا دادا نانے کی دادی

اب ام اب الام - ام ام اب الام - اب اب ام الام - ام اب ام الام - اب ام ام الام

نانے کا نانا نانے کی نانی نانی کا دادا نانی کی دادی نانی کا نانا

اب ام اب اب الاب - اب اب ام اب الاب - ام اب ام اب الاب - اب ام ام اب الاب

پڑدادے کا نانا دادے کے نانے کا باپ دادے کے نانے کی ماں دادے کی نانی کا باپ

اب اب اب ام الاب - ام اب اب ام الاب - اب ام اب ام الاب - ام ام اب ام الاب

دادی کے دادے کا باپ دادی کے دادے کی ماں دادی کی دادی کا باپ دادی کی دادی کی ماں

اب اب ام ام الاب - ام اب ام ام الاب - اب ام ام ام الاب - اب اب اب اب الام - ام اب اب اب الام

دادی کے نانے کا باپ - دادی کے نانے کی ماں - دادی کی نانی کا باپ - نانے کے دادے کا باپ - نانے کے دادے کی ماں

اب ام اب اب الام - ام ام اب اب الام - اب اب ام اب الام - ام اب ام اب الام - اب ام ام اب الام -

نانے کی دادی کا باپ - نانے کی دادی کی ماں - نانے کے نانے کا باپ - نانے کے نانے کی ماں - نانے کی نانی کا باپ -

ام ام ام اب الام - اب اب اب ام الام - ام اب اب ام الام - اب ام اب ام الام - ام ام اب ام الام -

اب اب ام ام الام (نانی کے نانے کا باپ) ام اب ام ام الام (نانی کے نانے کی ماں) اب ام ام ام الام (نانی کی نانی کا باپ)

ملے فریق اب پھر ان دونوں فریقوں میں سے ہر ایک فریق کے سلسلہ منسوب بمیت میں اگر اختلاف نہیں۔ تو بلحاظ ابدان تقسیم ہوگی۔ ورنہ اول محل خلاف پر تقسیم ہوکر ہر ایک کا سہم ان کے موجودہ وارثوں کو ملے گا ؛

ملے ابی سلیمان جرجانی اور ابی علی بستی کا یہی مذہب ہے۔ اور اصح قول یہی ہے۔ حیسکہ افتیاوار سکب لاانہار میں ہے۔ مثلاً اب اب الام اب ام الام (شریفیہ سراجیہ)

جدول تقسیم ذوی الارحام صنف دوم

ذوی الارحام صنفِ سوم

جزوِ اب یا جزوِ امِّ میّت

یعنی عینی یا علاتی بہنوں اور اخیافی بھائی بہنوں کی اولاد، عینی و علاتی بھائیوں کی بیٹیاں جہاں تک نیچے درجہ کی ہوں،

(۱) اگر درجہ میں برابر نہیں ہیں تو اقرب بمیّت اولیٰ ہے میت مسئلہ ۱ — بنت الاخ ، ابن بنت الاخ م

(۲) اگر درجہ میں برابر ہیں اور بعض ولدِ عصبہ و بعض ولدِ ذوی رحم ہیں تو ولدِ عصبہ کو ترجیح ہوگی میت مسئلہ — بنت ابن الاخ ، ابن بنت الاخت

(۳) اگر درجہ میں برابر ہیں اور سب ولدِ عصبہ ہیں یا ولدِ ذوی رحم ہیں۔ اور ان کے اصول کے کسی بطن میں اختلاف بذکورت و انوثت نہیں ہے تو اشخاص موجودہ پر ان کی صفات کے مطابق ترکہ کی تقسیم ہوگی۔ اگر بعض مذکر اور بعض مؤنث ہیں۔ تو بطریق لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ ہر مرد عورت سے دوہرا حصہ پائیگا میت مسئلہ ۳ — ابن بنت الاخ ، بنت بنت الاخ ورنہ مساوی حصہ پائیں گے میت مسئلہ ۲ — بنت بنت الاخ ، بنت بنت الاخ۔ اسی طرح اگر ان کے اصول کے کسی بطن میں اختلاف ہے تو اول محلِ خلاف پر تقسیم ہوکر ہر ایک کا سہم ان کے موجودہ وارثوں کو ملیگا۔ میت مسئلہ ۳ — بنت اخ عینی ، بنت اخت عینی۔ اگر بعض ولدِ ذوی فرض (اخیافی) اور بعض ولدِ عصبہ ہیں تو ولدِ اخیافی صرف فرض لیگا اور باقی ولدِ عصبہ پائے گا۔ میت مسئلہ ۶ — بنت اخ عینی ۵ ، بنت اخ اخیافی ۱ اور ولدِ ذوی فرض برابر حصہ پاتے ہیں۔ میت مسئلہ ۲ — بنت اخ اخیافی ، بنت اخیافی

ترتیب وار صنفِ سوم کے وارثوں کے نام

بنت الاخ[۱] لہا ۔ ابن الاخت[۲] لہا ۔ بنت الاخت[۳] لہا ۔ بنت الاخ[۴] لہٗ ۔ ابن الاخت[۵] لہٗ ۔ بنت الاخت[۶] لہٗ ۔

بھتیجی ۔ بھانجا ۔ بھانجی ۔ علاتی بھتیجی ۔ علاتی بھانجا ۔ علاتی بھانجی

ابن الاخ[۷] لہا ۔ بنت الاخ[۸] لہا ۔ ابن الاخت[۹] لہا ۔ بنت الاخت[۱۰] لہا ۔ بنت ابن الاخ[۱۱] لہما ۔ ابن بنت الاخ[۱۲] لہما

اخیافی بھتیجا ۔ اخیافی بھتیجی ۔ اخیافی بھانجا ۔ اخیافی بھانجی ۔ بھتیجے کی بیٹی ۔ بھتیجی کا بیٹا

بنت بنت الاخ[۱۳] لہا ۔ ابن ابن الاخت[۱۴] لہا ۔ بنت ابن الاخت[۱۵] لہا ۔ ابن بنت الاخت[۱۶] لہا ۔ بنت بنت الاخت[۱۷] لہا ۔

بھتیجی کی بیٹی ۔ بھانجے کا بیٹا ۔ بھانجے کی بیٹی ۔ بھانجی کا بیٹا ۔ بھانجی کی بیٹی

بنت ابن[۱۸] الاخ لہٗ ۔ ابن بنت[۱۹] الاخ لہٗ ۔ بنت بنت[۲۰] الاخ لہٗ ۔ ابن ابن[۲۱] الاخت لہٗ ۔ بنت ابن[۲۲] الاخت لہٗ ۔

علاتی بھتیجے کی بیٹی ۔ علاتی بھتیجی کا بیٹا ۔ علاتی بھتیجی کی بیٹی ۔ علاتی بھانجے کا بیٹا ۔ علاتی بھانجے کی بیٹی ۔

ابن بنت[۲۳] الاخت لہٗ ۔ بنت بنت[۲۴] الاخت لہٗ ۔ ابن ابن[۲۵] الاخ لہا ۔ بنت ابن[۲۶] الاخ لہا ۔

علاتی بھانجی کا بیٹا ۔ علاتی بھانجی کی بیٹی ۔ اخیافی بھتیجے کا بیٹا ۔ اخیافی بھتیجے کی بیٹی

ابن بنت[۲۷] الاخ لہا ۔ بنت بنت[۲۸] الاخ لہا ۔ ابن ابن[۲۹] الاخت لہا ۔ بنت ابن[۳۰] الاخت لہا ۔

اخیافی بھتیجی کا بیٹا ۔ اخیافی بھتیجی کی بیٹی ۔ اخیافی بھانجے کا بیٹا ۔ اخیافی بھانجے کی بیٹی ۔

ابن بنت[۳۱] الاخت لہا ۔ بنت بنت[۳۲] الاخت لہا

اخیافی بھانجی کا بیٹا ۔ اخیافی بھانجی کی بیٹی

میراث خنثیٰ

خنثیٰ وہ شخص ہے۔ جس میں مذکر و مؤنث دونوں کی علامتیں پائی جائیں۔ یا دونوں میں سے ایک کی بھی نہ ہو بہر حال اگر کوئی جانب غالب نہ ہو۔ اسے مشکل ورنہ غیر مشکل کہتے ہیں۔

تقسیم ترکہ میں خنثیٰ مشکل کو اس وقت مذکر کا حکم دیا جاتا ہے۔ جبکہ اسے بہ نسبت مؤنث قرار دیے جانے کے کم ملے یا کچھ نہ ملے مثلاً صـ مسئلہ ۲ — زوج ۱، اخت عینی ۱، خنثیٰ علاتی م — بحکم مذکر، اور اس وقت مؤنث ٹھہرایا جاتا ہے۔ جبکہ اسے اس صورت میں کم ملے یا کچھ نہ ملے۔ جیسے صـ مسئلہ — زوج ۱، ابن العم م، خنثیٰ ولد عم بمنزلہ بنت عم — اگر مذکر ٹھہرایا جاتا۔ تو وہ نصف مال پاتا۔ لہٰذا مؤنث قرار دے کر اسے محروم کر دیا گیا۔ اس لئے کہ بنت العم ذوی رحم میں سے ہے۔ (سراجیہ)

خنثیٰ غیر مشکل

اگر اس پر جانب ذکورت غالب ہے۔ تو وہ مردوں کے حکم میں شامل ہے۔ اور مردوں کے برابر حصہ پانے کا مستحق ہے۔ اور اگر اس پر جانب انوثت کا غلبہ ہے۔ تو اس کا شمار عورتوں میں ہوتا ہے۔ اور وہ دوسری عورتوں کے مساوی حصہ لیتا ہے۔

میراث حمل

حمل کے لئے مرد کا حصہ رکھ چھوڑیں۔ جبکہ اسے مرد قرار دینے میں زیادہ ملنے کی امید ہو۔ اور عورت کا حصہ لیں۔ جب کہ مؤنث قرار دینے میں اس کو زیادہ مل سکے۔ لیکن دوسرے وارثوں سے ہر حال میں ایک شخص اس امر کا کفیل لیں۔ کہ اگر حمل ایک سے زیادہ پیدا ہو۔ تو جس قدر اس کا استحقاق زیادہ ہو۔ وارثوں سے واپس کرا دے۔

حمل کی اکثر مدت دو برس اور اقل مدت چھ ماہ ہے۔ پس اگر ایک شخص کی موت کے بعد اس کی زوجہ سے دو برس تک یا اس کے اندر اندر لڑکا پیدا ہو۔ تو اس کا نسب اس میت سے ثابت ہوگا۔ اور وہ لڑکا اپنے باپ کے ترکہ سے حصہ پائے گا۔ اور اگر دو برس سے زیادہ مدت کے بعد پیدا ہو۔ تو اس کا نسب اس میت سے ثابت ہوگا۔ اور نہ اس میت کے ترکہ سے بھی اسے کچھ ملے گا۔ اور اگر حمل غیر میت سے ہے۔ اور چھ ماہ یا اقل مدت یا اس سے کم مدت پر پیدا ہوا ہے۔ تو وہ اس میت سے میراث لینے کا مستحق ہوگا۔ ورنہ نہیں۔ مثلاً ایک شخص فوت ہوا۔ اور اس کے بھائی کی عورت حاملہ ہے۔ اور بھائی کی اولاد ہی اس میت کے ترکہ کی مستحق ہے۔ تو ایسی صورت میں

سلہ اصطلاح کہ عضو مردی یا عضو زنی دونوں رکھتا ہو۔ یا ایک بھی نہ رکھتا ہو۔ اور ایک جانب کا غلبہ اسطرح کہ مثلاً آلہ مردی سے پیشاب کرے اور آلہ زنی سے نہ کرے یا اس کے برعکس یا مردوں کی طرح وطی کرے یا عورتوں کی طرح وطی کرائے یا کسی اور طریق سے معلوم کریں۔ سلہ اس صورت میں اگر مؤنث قرار دیا جاتا تو اخت عینی کے ساتھ سدس پاتا اور مذکر ٹھہراتے میں وہ بچے ہوئے مال کا مستحق تھا۔ اور یہاں کچھ مال باقی نہیں رہا۔

سلہ مروی عن ابی یوسف وهو قوله انه كان يوقف نصيب ابن واحد و عليه الفتوى۔ عالمگیریہ او توقف للحمل حظ ابن واحد (تنوير الابصار) او بنت واحدة ايهما كان اكثر وعليه الفتوى لانه الغالب۔ درمختار۔ شرح سراجیہ۔

یا اس چھ ماہ پر یا چھ مہینے کے اندر بعد موت اس شخص کے اگر لڑکا پیدا ہو جائے تو وہ اس میت (چچا) سے میراث لے سکتا ہے۔ اور اگر چھ ماہ کے بعد پیدا ہوا ہے تو اسے کچھ نہ ملیگا۔

میراث مفقود

مفقود اس غائب شخص کو کہتے ہیں جس کے جینے یا مرنے کی کچھ خبر معلوم نہ ہو سکے جب تک مفقود کے پیدا ہونے سے نوے؎ برس کا عرصہ نہ گذر جائے اس کا مال محفوظ رہنا چاہیئے یا اس وقت تک کہ اس کا حال ظاہر ہو جائے اگر مفقود ان لوگوں میں سے ہے کہ بسبب اس کے موجودین کو حجب حرمان حاصل ہوتا ہے۔ تو ان لوگوں کو کچھ بھی نہ دیا جائے۔ اور اگر حجب حرمان نہ ہو بلکہ موجودین کو کچھ کم ملتا ہو تو مفقود کو زندہ تصور کر کے ہر ایک کو اس کے حصہ سے کمتر دیا جائے۔ اور جب مفقود کی مدت غیبوبت گذر جائے اور اسکی موت کا حکم دے دیا جائے تو اس حکم کے بعد جو وارث موجود ہوں وہی اس کا ترکہ پائیں گے قبل حکم جو لوگ مر گئے ہیں انہیں کچھ نہ ملیگا کیونکہ شرط توریث مورث کی موت کے بعد وارث کا زندہ رہنا ہے اور جو مال مفقود کیلئے رکھا گیا تھا وہ اسی مورث کے وارثوں کو دے دیا جائیگا جس مورث کا یہ مال ہے اور مفقود کے وارثوں کو کچھ بھی نہ ملیگا۔ اس واسطے کہ اس حصہ کی نسبت مفقود ایام غیبت میں مردہ کے حکم میں ہے۔ گویا کہ وہ مورث مفقود کی موت کے بعد مرا ہے۔

میراث مرتد

مرتد کسی کا وارث نہیں ہوتا نہ مسلمان کا نہ کافر کا۔ نہ دوسرے مرتد کا لیکن اگر ایک بستی کے تمام لوگ مرتد ہو جائیں تو وہ آپس میں ایک دوسرے کے وارث بنتے ہیں۔ (سراجیہ)

مرتد کے مال کی دو صورتیں ہیں۔ وہ مال جو اس نے حالت میں حاصل کیا ہے وہ اس کے مسلمان وارثوں کا حق ہے جس مال کو اس نے حالت کفر میں کمایا ہے وہ تمام بیت المال کا حق ہے۔ لیکن عورت مرتدہ کا مال مطلقاً ہر حالت میں اس کے مسلمان وارثوں کو پہنچتا ہے۔ لیکن شوہر کو اس کی میراث سے کچھ نہیں ملتا اسلئے کہ ارتداد علاقہ زوجیت کو فاسد کر دیتا ہے جس سے عورت مرتدہ ہوتے ہی اپنے شوہر سے بائن ہو جاتی ہے۔ مگر شافعیہ مالکیہ اور حنابلہ کے نزدیک مرتد کا تمام مال فئے ہے اور محض بیت المال کا حق ہے۔

میراث اسیر

وہ مسلمان جنہیں کافر قید کر کے دار الحرب میں لے گئے ہیں اور بعد اس کے ان کا کچھ حال معلوم نہیں ہوا ان کا حکم مثل مفقود کے ہے۔ (سراجیہ)

حمن لامن، لعبد العاصي محمد فتح الدين اذ بر الحو مثابي ابن حكيم ميان غلام محمد مرحوم الانصاري غفر الله له ولوالديه بحرمة النبي العربي الهاشمي وصلى الله على خير خلقه محمد وآله اجمعين الى يوم الدين

سلہ وقال بعضهم تسعين سنة قال الامام التمرتاشي وعليه الفتوى (شرح سراجيه)

فرائض امامیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسلک امامیہ پہ وارثوں کے حسب ذیل تین طبقے اور چھ صنفیں ہیں۔ سوائے زوج و زوجہ کے۔

طبقہ اول
- صنف اول۔ میت کے ماں باپ
- صنف دوم میت کے بیٹے، بیٹیاں، پوتے، پوتیاں وغیرہ۔

طبقہ دوم
- صنف اول میت کا دادا، دادی، نانا، نانی
- صنف دوم میت کا عینی و علاتی و اخیافی بھائی، بہن

طبقہ سوم
- صنف اول میت کا چچا۔ پھوپھی
- صنف دوم میت کا ماموں، خالہ

طبقہ اول کے وارث

	نام ذی فرض	مقدار فرض		تقسیم سے بچا ہوا مال لینے والے	مقدار فرض
۱	ماں اگر اس کے ساتھ حاجب نہیں	تیسرا حصہ	۱	باپ اگر اس کے ساتھ اولاد نہیں	•
۲	ماں ساتھ حاجب کے	چھٹا حصہ	۲	بیٹا یا بیٹے	•
۳	باپ اگر اس کے ساتھ اولاد ہے	چھٹا حصہ	۳	بیٹی جب بھائی کے ساتھ ہو	•
۴	ایک بیٹی	نصف مال			
۵	دو یا زیادہ بیٹیاں	دو تہائی			

صنف اول

طبقہ اول کی پہلی صنف کے وارث میت کے ماں باپ ہیں اگر وہ نہ ہوں تو انکے ماں باپ اور انکی اولاد میں سے کوئی شخص مقرر نہ کیا جائیگا۔ جب تک کہ اسی طبقہ کی دوسری صنف کا کوئی ایک وارث باقی ہے۔

صنف دوم

طبقہ اول کی دوسری صنف کے وارث میت کی اولاد ہے تقسیم میں ہر مرد کو عورت سے دگنا حصہ ملتا ہے۔ قریبی رشتہ دار کے سامنے البعد محروم ہو جاتا ہے مثلاً بیٹی کے ساتھ پوتا۔ نواسہ کچھ نہیں پاتا۔

بیٹا بیٹی کے نہ ہونے کی صورت میں انکی اولاد مستحق ہوتی ہے اسطرح کہ پہلے میت کے بیٹے بیٹی کا حصہ مقرر کریں۔

ماں کا حصہ اولاد کے ہونے سے گھٹ جاتا ہے اور اسکو بجائے ثلث کے ایک سدس ملتا ہے لیکن جب کوئی اولاد میں سے ذوالفرائض اسکے ساتھ جمع ہو مانند ایک بیٹی یا دو بیٹیاں یا زیادہ کے تو اسوقت بعض صورت میں اس پر بھی رد ہوگا یہی حال ہے باپ کے ساتھ رد کا۔ اور یہی حال میت کے بھائی بہن کا ہے کہ یہ بھی مثل اولاد کے ماں کے حاجب ہوتے ہیں کہ حصہ اس کا ان کے ہونے سے ثلث سے گھٹ کر سدس رہ جاتا ہے لیکن ان کے حاجب ہونے کی پانچ شرطیں ہیں۔ (۱) بھائی بہنیں عینی یا علاتی میت کے ہوں۔ (۲) دو یا دو سے زیادہ بھائی ہوں یا ایک بھائی اور دو بہنیں یا صرف چار بہنیں قائم مقام دو بھائیوں کے ہوں (۳) میت کا باپ بھی موجود ہو (۴) بھائی بہنوں میں سے کوئی مملوک یا غیر مسلمان نہ ہو (۵) حاجب پیدا ہو چکے ہوں۔ ر ا کو الاحکام

اس کے بعد انہیں حصوں کو ان کی اولاد پر تقسیم کر دیں۔ یعنی بیٹی کا حصہ نواسوں کو اور بیٹے کا پوتوں کو دیں۔ اگر وہ مرد عورت ہیں تو مرد کو عورت سے دگنا دیں۔ مثلاً ایک شخص پوتا پوتی۔ نواسہ نواسی کو چھوڑ مرا تو پہلے متروکہ میت سے دوہرا حصہ بیٹے کا اور اکہرا حصہ بیٹی کا قائم کرکے بیٹی کا حصہ نواسہ و نواسی کو بتفاوت مرد و زن اور بیٹے کا حصہ اس کی اولاد کو بتفاوت مرد و زن دیا جائیگا۔

طبقہ دوم کے وارث

	نام ذی فرض	مقدار فریضہ		باقی مال لیتے والے	مقدار فریضہ
۱	عینی یا علاتی ایک بہن بغیر اجداد و پدری و برادران پدری کے	نصف مال	۱	عینی یا علاتی ایک یا زیادہ بھائیاں	•
۲	نانا۔ نانی ساتھ اجداد پدری و اخوہ پدری کے	تیسرا حصہ	۲	عینی یا علاتی بہن۔ عینی یا علاتی بھائی کے ساتھ یا جد پدری کے ساتھ ایک ایک بھائی بہن ہو خواہ زیادہ	
۳	عینی یا علاتی دو بہنیں	دو تہائی			
۴	ایک بہن مادری یا بھائی مادری	چھٹا حصہ	۳	دادا دادی	
۵	دو بہنیں یا دو بھائی مادری	تیسرا حصہ		نانا۔ نانی بغیر اخوۃ و اجداد پدری کے	

صنف اول

طبقہ دوم کی صنف اول کے وارث دادا، دادی، نانا، نانی ہیں۔ اجداد پدری و مادری، جب آپس میں جمع ہوں تو جد مادری ایک ہو خواہ زیادہ صرف ثلث تہائی پاتے ہیں اور تقسیم ثلث ان پر برابر ہوتی ہے۔ مرد و عورت کے حصہ میں کمی بیشی نہیں ہوتی اور بقیہ دو ثلث اجداد پدری لیتے ہیں اور مرد عورت سے دوہرا حصہ لیتا ہے اگر اس صنف کے رشتہ دار صنف ثانی کے رشتہ داروں کے ساتھ جمع ہوں تو دادا، دادی شریک اور حکم میں عینی اور علاتی بھائی بہن کے ہوتے ہیں اور نانا نانی شریک اور حکم میں اخیافی بھائی بہن کے۔ اگر ایک ہی بھائی اخیافی ہے تو اس کا حصہ گھٹ جاتا ہے۔ مگر نانا نانی کا ثلث سے کم نہیں ہوتا اور وارث قریب اس صنف کا دوسری صنف کے وارث بعید کو محروم نہیں کر سکتا۔ مثلاً دادا بھتیجے کا مانع نہیں ہے لیکن اسی صنف کا قریبی اسی صنف کے البعد کا البتہ مانع ہے۔ مثلاً دادا یا نانی موجود گی میں پردادا اور نانا، پڑنانا کو محروم کر دیتا ہے۔

فائدہ، اگر اجداد ماں باپ کے ساتھ جمع ہوں تو انہیں کچھ نہیں ملتا۔ لیکن ماں باپ پر واجب ہے کہ وہ ان کی خوراک کا لحاظ رکھیں۔

صنف ثانی

طبقہ دوم کی صنف ثانی کے وارث عینی و علاتی و اخیافی بھائی بہن ہیں۔ علاتی بھائی بہن عینی کے ساتھ کچھ نہیں پاتے۔ اگر عینی نہ ہوں تو علاتی ان کے قائم مقام ہوتے ہیں اور اخیافی محجوب نہیں ہوتا اگر خود نہ ہوں ان کی اولاد ان کے قائم مقام ہوتی ہے۔ اس صنف کے قریبی دوسری صنف کے ابعد کا مانع نہیں ہے۔ مثلاً بھائی پردادے حاجب نہیں۔ البتہ اسی صنف کا اقرب اسی صنف کے ابعد کو محروم کر دیتا ہے۔ مثلاً بھائی کے ساتھ بھتیجا محروم ہے۔

طبقہ سوم کے وارث

نمبر	نام ذوی فرض	مقدار فرض	نمبر	باقی مال لینے والے	مقدار فرض
۱	ایک چچا یا پھوپھی اخیافی ساتھ اعمام پدری کے	اصل سدس، سدس و باقی	۱	چچا اور پھوپھی پدری	۰
۲	دو چچا یا پھوپھی اخیافی ساتھ اعمام پدری کے	اصل ثلث، ثلث و باقی	۲	چچا و پھوپھی مادری بغیر اعمام پدری کے	۰
۳	ماموں یا خالہ اخیافی ساتھ اخوان پدری کے	اصل سدس، سدس و باقی	۳	ماموں خالہ مادری بغیر اخوان پدری و اعمام کے	۰
۴	دو ماموں یا خالہ یا زیادہ ساتھ اخوان پدری کے	اصل ثلث، ثلث ثلث			
۵	ماموں اخیافی بغیر خال پدری کے ساتھ مطلق اعمام کے	ثلث			
۶	اخوان پدری ساتھ اعمام کے				

صنف اول

طبقہ سوم کی صنف اول کے وارث عینی و علاتی و اخیافی چچا و پھوپھی ہیں۔ عینی کے ہوتے علاتی محجوب ہوتا ہے اور اخیافی چچا دونوں کے ساتھ حصہ پاتا ہے اگر ایک ہو تو چھٹا حصہ اور دو یا زیادہ ہوں تو تیسرا حصہ پاتے ہیں اگر چچا نہ ہو تو اس کی اولاد اس کے قائم مقام ہوتی ہے اور اقرب ابعد کو محروم کر دیتا ہے۔ مثلاً چچا اپنی موجودگی میں دوسرے چچا کے بیٹے کو محجوب کر دیتا ہے۔ حقیقی و علاتی چچا اور پھوپھی میں بتفاوت مرد و زن اور اخیافی چچا اور پھوپھی میں برابر تقسیم ہوتی ہے۔

صنف دوم

طبقہ سوم کی دوسری صنف کے وارث عینی، علاتی، اخیافی ماموں خالہ ہیں۔ ماموں خالہ عینی ہو یا علاتی یا اخیافی اگر جمع ہوں تو برابر حصہ پاتے ہیں۔ لیکن عینی علاتی کا مانع ہے اگر اس صنف کا رشتہ دار پہلی صنف کے وارث کے ساتھ جمع ہو۔ مثلاً اعمام عینی اور اخوال عینی جمع ہوں تو دو ثلث، اعمام یعنی چچا اور پھوپھی پر بتفاوت مرد و زن اور ایک ثلث اخوال یعنے ماموں اور خالہ میں برابر تقسیم ہوگا۔

وارثان سببی

شوہر و زوجہ

شوہر اپنی زوجہ کا اس وقت وارث ہوتا ہے کہ اس کا نکاح دائمی ہو۔ اگر متعہ ہوا ہے اور اس میں وارث ہونے کی شرط نہیں ہوئی تو شوہر اپنی زوجہ کا وارث نہیں ہوسکتا اور زوجہ بھی شوہر کے متروکہ سے کچھ نہیں پاتی۔ لیکن اگر متعہ میں انھوں نے ایک دوسرے کے وارث ہونے کی شرط کر لی ہے تو ہر ایک دوسرے کا وارث ہو جاتا ہے۔

حصہ اس کا ساتھ اولاد کے ربع اور بدون اولاد نصف مال ہے۔

زوجہ یعنی وہ عورت کہ جس کا نکاح دائمی ہے یا متعہ بشرط میراث

جس عورت کی اولاد نہیں ہوس کو زمین مکانات، وغیرہ سے کچھ حصہ نہیں ملیگا اور قیمت عملہ و عمارت مکان وغیرہ سے حصہ لے گی۔

زوجہ کسی وارث کی مانع نہیں ہے حصہ اس کا ساتھ اولاد کے ثمن (آٹھواں حصہ) اور بدون اولاد کے ربع (چوتھائی) ہے۔ اگر زیادہ بیویاں ہیں تو وہ اسی ثمن یا ربع کو اپنے میں برابر تقسیم کرلیں۔ جس عورت کو مریض طلاق دے اسی مرض میں سال کے اندر اندر مر جائے وہ عورت مثل منکوحہ عورت کے ہوگی۔ طلاق بائن ہو خواہ رجعی۔ مگر سال کے بعد یا کہ وہ اسی سال میں دوسرے مرد سے نکاح کرلے یا شوہر اول اس مرض سے اچھا ہو جائے اور ایام عدت رجعیہ بھی گذر جائیں تو زوجہ طلاق دہندہ کی وارث نہ ہوگی۔

امام علیہ السلام

اگر کوئی وارث باقی نہ رہے تو متروکہ امام کو ملے گا۔ اگر ظاہر نہیں تو مجتہد العصر مختار ہے۔ اگر زوجہ ہے تو اس کو فقط اس کا فرض دیا جائے گا۔ اور باقی امام یا مجتہد لے گا۔

(دیکھو قواعد المیراث۔ صدرائع الاحکام وغیرہ کتب فرائض امامیہ)

زوجہ	فصل ۱							
			نصف ۱	۱ باقی نانا	۲	نصف ۱	۱ نصف و باقی بہن کی اولاد	۲
نصف ۱	۱ باقی باپ	۲	〃 ۱	۱ 〃 نانی	۲	〃 ۱	۱ باقی علاتیوں کی اولاد	۲
〃 ۱	۱ باقی ماں	۲	〃 ۱	۱ 〃 بھائی	۲	〃 ۱	۱ 〃 اخیافیوں کی اولاد	۲
ربع ۱	۳ باقی بیٹا	۴	〃 ۱	۱ نصف و باقی بہن	۲	〃 ۱	۱ 〃 چچا	۲
〃 ۱	۳ نصف و باقی بیٹی	۴	〃 ۱	۱ دو تہائی و باقی بہنیں	۲	〃 ۱	۱ 〃 پھوپھی	۲
〃 ۱	۳ دو تہائی و باقی بیٹیاں	۴	〃 ۱	۱ باقی بھائی بہنیں	۲	〃 ۱	۱ 〃 علاتی چچا	۲
〃 ۱	۳ باقی بیٹا بیٹیاں	۴	〃 ۱	۱ 〃 علاتی بھائی	۲	〃 ۱	۱ 〃 علاتی پھوپھی	۲
〃 ۱	۳ 〃 پوتا	۴	〃 ۱	۱ نصف و باقی علاتی بہن	۲	〃 ۱	۱ 〃 اخیافی چچا	۲
〃 ۱	۳ نصف و باقی پوتی	۴	〃 ۱	۱ دو تہائی و باقی علاتی بہنیں	۲	〃 ۱	۱ 〃 اخیافی پھوپھی	۲
〃 ۱	۳ دو تہائی و باقی پوتیاں	۴	〃 ۱	۱ باقی نواسیاں	۲	〃 ۱	۱ 〃 ماموں	۲
〃 ۱	۳ باقی پوتا پوتیاں	۴	〃 ۱	۱ سدس و باقی اخیافی	۲	〃 ۱	۱ 〃 خالہ	۲
〃 ۱	۳ 〃 بیٹے کی اولاد	۴	〃 ۱	۱ ثلث و باقی اخیافیاں	۲	〃 ۱	۱ 〃 علاتی ماموں	۲
〃 ۱	۳ نصف و باقی نواسہ	۴	〃 ۱	۱ باقی بھتیجا	۲	〃 ۱	۱ 〃 علاتی خالہ	۲
〃 ۱	۳ 〃 نواسے کا بیٹا	۴	〃 ۱	۱ 〃 بھتیجی	۲	〃 ۱	۱ 〃 اخیافی ماموں	۲
〃 ۱	۳ 〃 بیٹی کی اولاد	۴	〃 ۱	۱ 〃 بھائی کی اولاد	۲	〃 ۱	۱ 〃 اخیافی خالہ	۲
نصف ۱	۱ باقی دادا	۲	〃 ۱	۱ نصف و باقی بھانجا	۲	〃 ۱	۱ 〃 امام یا مجتہد	۲
〃 ۱	۱ 〃 دادی	۲	〃 ۱	۱ 〃 بھانجی	۲			

فصل ۲

زوجہ ربع ۱	۳ باقی باپ	۴
ربع ۱	۳ 〃 ماں	۴
ثمن ۱	۷ 〃 بیٹا	۸
〃 ۱	۷ نصف و باقی بیٹی	۸
〃 ۱	۷ دو تہائی و باقی بیٹیاں	۸
〃 ۱	۷ باقی بیٹا بیٹیاں	۸
〃 ۱	۷ 〃 پوتا	۸
〃 ۱	۷ نصف و باقی پوتی	۸
〃 ۱	۷ دو تہائی و باقی پوتیاں	۸
〃 ۱	۷ باقی پوتا پوتیاں	۸
〃 ۱	۷ 〃 بیٹے کی اولاد	۸
〃 ۱	۷ نصف و باقی نواسہ	۸
〃 ۱	۷ 〃 نواسے کا بیٹا	۸
〃 ۱	۷ 〃 بیٹی کی اولاد	۸
ربع ۱	۳ باقی دادا	۴
〃 ۱	۳ 〃 دادی	۴
〃 ۱	۳ 〃 نانا	۴
〃 ۱	۳ 〃 نانی	۴
〃 ۱	۳ 〃 بھائی	۴
〃 ۱	۳ نصف و باقی بہن	۴
〃 ۱	۳ دو تہائی و باقی بہنیں	۴
〃 ۱	۳ باقی بھائی بہنیں	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی بھائی	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی بہن	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی بہنیں	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتیاں	۴
〃 ۱	۳ سدس و باقی اخیافی	۴
〃 ۱	۳ ثلث و باقی اخیافیاں	۴
〃 ۱	۳ باقی بھتیجا	۴
〃 ۱	۳ 〃 بھتیجی	۴
ربع ۱	۳ باقی بھائی کی اولاد	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی بھتیجا	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی بھتیجی	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی بھائی کی اولاد	۴
〃 ۱	۳ 〃 بھانجا	۴
〃 ۱	۳ نصف و باقی بھانجی	۴
〃 ۱	۳ 〃 بہن کی اولاد	۴
〃 ۱	۳ باقی اخیافیوں کی اولاد	۴
〃 ۱	۳ 〃 چچا	۴
〃 ۱	۳ 〃 پھوپھی	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی چچا	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی پھوپھی	۴
〃 ۱	۳ 〃 اخیافی چچا	۴
〃 ۱	۳ 〃 اخیافی پھوپھی	۴
〃 ۱	۳ 〃 ماموں	۴
〃 ۱	۳ 〃 خالہ	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی ماموں	۴
〃 ۱	۳ 〃 علاتی خالہ	۴
〃 ۱	۳ 〃 اخیافی ماموں	۴
〃 ۱	۳ 〃 اخیافی خالہ	۴
〃 ۱	۳ 〃 امام یا مجتہد	۴

فصل ۳

باپ باقی ۲	۱ ثلث ماں	۳
سدس ۱	۵ باقی بیٹا	۶
سدس باقی شریک ۱	۳ نصف بیٹی	۴
〃 〃 ۱	۴ دو تہائی بیٹیاں	۵
سدس ۱	۵ باقی بیٹا بیٹیاں	۶
〃 ۱	۵ 〃 پوتا	۶
سدس باقی شریک ۱	۳ نصف پوتی	۴
〃 〃 ۱	۴ دو تہائی پوتیاں	۵
سدس ۱	۵ باقی بیٹے کی اولاد	۶

سدس باقی شریک ۱	۳ نصف و باقی نواسہ	۴
〃 〃 ۱	۳ حق پدر نواسے کا بیٹا	۴
〃 〃 ۱	۳ نصف بیٹی کی اولاد	۴

دادا - دادی - نانا - نانی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱

ماں سدس ۱	۵ باقی بیٹا	۶
سدس باقی شریک ۱	۳ نصف بیٹی	۴
〃 〃 ۱	۴ دو تہائی بیٹیاں	۵
سدس ۱	۵ باقی بیٹا بیٹیاں	۶
〃 ۱	۵ 〃 پوتا	۶
سدس باقی شریک ۱	۳ نصف پوتی	۴
〃 〃 ۱	۴ دو تہائی پوتیاں	۵
سدس ۱	۵ باقی بیٹے کی اولاد	۶
سدس باقی شریک ۱	۳ نصف نواسہ	۴
〃 〃 ۱	۳ 〃 نواسے کا بیٹا	۴
〃 〃 ۱	۳ 〃 بیٹی کی اولاد	۴

دادا - دادی - نانا - نانی بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۵

بیٹا نصف ۱	۱ نصف بیٹا	۲
دوحصہ ۲	۱ یکحصہ بیٹی	۳
بیٹی ۱	۱ بیٹی	۲

پوتا - پوتی نواسہ - دادا - نانا وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۶

پوتا نصف ۱	۱ نصف پوتا	۲
دوحصہ ۲	۱ یکحصہ پوتی	۳
پوتی ۲	۱ 〃 نواسہ	۳
نصف ۱	۱ نصف پوتی	۲
باقی ۲	۱ یکحصہ نواسہ	۳

دادا - دادی - نانا - نانی بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۷

دادا دوحصہ ۲	۱ یکحصہ دادی	۳
دوثلث ۲	۱ یک ثلث نانا	۳
باقی ۲	۱ ثلث نانی	۳
مساوی ۱	۱ مساوی بھائی	۳
دوحصہ ۲	۱ یکحصہ بہن	۳
مساوی ۱	۱ مساوی علاتی بھائی	۲
دوحصہ ۲	۱ یکحصہ علاتی بہن	۳
باقی ۵	۱ سدس اخیافی	۶
〃 ۲	۱ ثلث اخیافیاں	۳
دوحصہ ۲	۱ یکحصہ بھانجا	۳
〃 ۲	۱ 〃 علاتی بھانجا	۳
مساوی ۱	۱ مساوی بھتیجا	۲
دوحصہ ۲	۱ یکحصہ بھتیجی	۲
مساوی ۱	۱ مساوی علاتی بھتیجا	۲
دوحصہ ۲	۱ یکحصہ علاتی بھتیجی	۳

چچا - پھوپھی - چچیرا بھائی ماموں وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۸

دادی دوحصہ ۲	۱ یکحصہ نانا	۳
〃 ۲	۱ 〃 نانی	۳
〃 ۲	۱ 〃 نانا، نانی	۳
یکحصہ ۱	۲ دوحصہ بھائی	۳
مساوی ۱	۱ مساوی بہن	۲
یکحصہ ۱	۲ دوحصہ علاتی بھائی	۳
مساوی ۱	۱ مساوی علاتی بہن	۲
باقی ۵	۱ سدس اخیافی	۶
〃 ۲	۱ ثلث اخیافیاں	۳
مساوی ۱	۱ مساوی بھانجا	۲
〃 ۱	۱ 〃 علاتی بھانجی	۲
یکحصہ ۱	۲ دوحصہ بھتیجا	۳
مساوی ۱	۱ مساوی بھتیجی	۲
یکحصہ ۱	۲ دوحصہ علاتی بھتیجا	۳
مساوی ۱	۱ مساوی علاتی بھتیجی	۲

چچا - پھوپھی - چچیرا بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۹

نانا مساوی ۱	۱ مساوی ثانی	۲
ثلث ۱	۲ باقی بھائی	۳
، ۲	۳ نصف باقی مشترک بہن	۵
، ۱	۲ باقی علاقی بھائی	۳
، ۲	۳ نصف باقی مشترک علاقی بہن	۵
ثلث باقی مشترک ۲	۱ سدس اخیافی	۳
ثلث ۲	۳ نصف باقی مشترک بھانجا	۵
، ۲	۳ ، ، ، علاقی بھانجا	۵
، ۱	۲ باقی بھتیجا	۳
، ۱	۲ ، بھتیجی	۳
، ۱	۲ ، علاقی بھتیجا	۳
، ۱	۲ ، علاقی بھتیجی	۳

چچا - پھوپھی - چچیرا بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۰

نانی ثلث ۱	۲ باقی بھائی	۳
ثلث باقی مشترک ۲	۳ ، بہن	۵
ثلث ۱	۲ ، علاقی بھائی	۳
ثلث باقی مشترک ۲	۳ نصف علاقی بہن	۵
ثلث ۲	سدس اخیافی	۶
ثلث باقی مشترک ۲	۲ نصف بھانجا	۵
، ، ، ۲	۳ ، علاقی بھانجا	۵
ثلث ۱	۲ باقی بھتیجا	۳
، ۱	۲ ، بھتیجی	۳
، ۱	۲ ، علاقی بھتیجا	۳
، ۱	۲ ، علاقی بھتیجی	۳

چچا - پھوپھی - چچیرا بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۱

بھائی نصف ۱	۱ نصف بھائی	۲
دو حصہ ۲	۱ یکحصہ بہن	۳
باقی ۵	۱ سدس اخیافی	۶
باقی ۲	۱ ثلث اخیافیاں	۳
بہن نصف باقی مشترک ۳	۱ سدس اخیافی	۴
نصف باقی مشترک ۲	۲ ثلث اخیافیاں	۵

علاتیاں - بھانجے بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں۔

فصل ۱۲

علاقی بھائی نصف ۱	۱ نصف علاقی بھائی	۲
دو حصہ ۲	۱ یکحصہ علاقی بہن	۳
باقی ۵	۱ سدس اخیافی	۶
، ۲	۱ ثلث اخیافیاں	۳
علاقی بہن نصف باقی مشترک ۳	۲ سدس اخیافی	۵
، ، ، ۳	۲ ثلث اخیافیں	۵

بھانجے بھتیجے وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۳

چچا نصف ۱	۱ نصف چچا	۲
دو حصہ ۲	۱ یکحصہ پھوپھی	۳
باقی ۵	۱ سدس اخیافی چچا	۶
، ۵	۱ ، اخیافی پھوپھی	۶
، ۲	۱ ثلث ماموں	۳
، ۲	۱ ، خالہ	۳
، ۲	۱ ، علاقی ماموں	۳
، ۲	۱ ، علاقی خالہ	۳
، ۲	۱ ، اخیافی ماموں	۳
، ۲	۱ ، اخیافی خالہ	۳

علاقی چچا و علاقی پھوپھی محجوب ہیں

فصل ۱۴

علاقی چچا نصف ۱	۱ نصف علاقی چچا	۳
دو حصہ ۲	۱ یکحصہ علاقی پھوپھی	۳
باقی ۲	۱ ثلث ماموں	۳
، ۲	۱ ، خالہ	۳
، ۲	۱ ، علاقی ماموں	۳
، ۲	۱ ، علاقی خالہ	۳

باقی ۲	۱ ثلث اخیافی ماموں	۳
، ۲	۱ ، اخیافی خالہ	۳

چچیرا بھائی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۵

پھوپھی مساوی	۱ مساوی پھوپھی	۲
باقی ۵	۱ سدس اخیافی چچا	۶
، ۵	۱ ، اخیافی پھوپھی	۶
، ۲	۱ ثلث ماموں	۳
، ۲	۱ ، خالہ	۳
، ۲	۱ ، علاقی ماموں	۳
، ۲	۱ ، علاقی خالہ	۳
، ۲	۱ ، اخیافی ماموں	۳
، ۲	۱ ، اخیافی خالہ	

علاقی پھوپھی وغیرہ محجوب ہیں

فصل ۱۶

اخیافی چچا مساوی ۱	۱ مساوی اخیافی پھوپھی	۲
باقی ۲	۱ ثلث ماموں	۳
، ۲	۱ ، خالہ	۳
، ۲	۱ ، علاقی ماموں	۳
، ۲	۱ ، علاقی خالہ	۳
، ۲	۱ ، اخیافی ماموں	۳
، ۲	۱ ، اخیافی خالہ	۳

فصل ۱۷

ماموں ۱	۱ خالہ	۲
ثلث باقی مشترک ۲	۱ سدس اخیافی ماموں	۳
، ، ، ۲	۱ ، اخیافی خالہ	۳
اخیافی ماموں	۱ اخیافی خالہ	۲

ماخوذ از معتبر کتب امامیہ، والحق عند اللہ

توریث ہنود

موافق دھرم شاستر

یہ دریافت کرنا کہ قوانین فرائض ہنود کے اصول کی بنیاد کیا ہے - ایک وقت طلب بحث ہے - مگر عام کی واقفیت کے لئے ہم اس قدر لکھ دینا کافی سمجھتے ہیں - لائق پنڈت جگندر دسمارتا شرومنی اپنی کتاب لاجواب "شریعت دھرم شاستر" میں لکھتے ہیں - ابتدائے عالم میں کل اراکین جماعت انتظامی کیلئے چند قواعد قابل پابندی کافی سمجھے گئے تھے - بعدہٗ جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ رفتہ رفتہ ان قواعد میں ترقی ہوگئی - کئی پشت تک قواعد سینہ بسینہ چلے آئے - آخر کار جب فن کتابت کی ایجاد ہوئی - تو قواعد مذکور کی تدوین عمل میں آئی - جو عالم کو تدوین کرتے ہیں - وہ آسانی کے ساتھ خود یقین کر لیتے ہیں - اور دوسروں کو یقین کرا دیتے ہیں - کہ خواہ کا نزول خدا کی طرف سے ہوا ہے - اور ان میں تغیر و تبدل کی گنجائش نہیں - کیونکہ قواعد کو بنے ہوئے ایک بڑی مدت گذر گئی تھی - اس لئے فراموشی کا کام بھی خود بخود آسان ہوگیا - یعنے قواعد کی اصلیت سب بھول گئے اور صرف الہام کا تصور باقی رہ گیا - جس کو انہوں نے وید سے منسوب کر دیا - اور یہی دھرم شاستر کا اصلی ماخذ ہے - انتہی

دھرم شاستر کے ماخذ و مخرج حسب ذیل چار ہیں۔

اوّل سمرتی یعنے وید   دوم سنیتھا یعنے سمرتیاں   سوم پران

چہارم ایسے علماؤں کے تصانیف و شروح و غلا۔ سے جن کو الہام ہونے کا دعوےٰ نہ تھا +

الغرض، زمانہ قدیم میں جن اسباب سے مختلف فرقے قائم ہوگئے تھے۔ انہیں وجوہ سے زمانہ مابعد میں دھرم شاستر کے پانچ فرقے قائم ہوگئے۔ جو فی الحال قائم ہیں

اسکول دھرم شاستر

- وائے بھاگ بنگالہ
- متاکشرا
  - دراوڈ
    - اندرا
    - کرناٹک
    - دراود خاص
  - مہاراشٹر
  - متھلا
  - بنارس

دھرم شاستر کے گو بظاہر آٹھ اسکول ہیں۔ لیکن دراصل وہ پانچ ہیں۔ جن کے سلسلہ توریث میں اختلاف ہے اور وہ یہ ہیں:- وائے بھاگ بنگالہ۔ دراوڈ۔ مہاراشٹر۔ متھلا۔ بنارس۔ ان پانچوں اسکولوں کے طریق پر ایک ایک جامع و مانع سلسلۂ توریث کا قائم کرنا بھی اگرچہ محال ہے۔ اس لئے کہ مؤلفین توریث کے اختلافات کے سوائے کورٹوں کے فیصلہ جات میں بھی اختلاف ہے۔ لہٰذا ہم نے ہر ایک اسکول کی ایک ایک متفق علیہ فہرست سلسلۂ توریث کی مرتب کی ہے جو علیحدہ علیحدہ ذیل میں لکھی جاتی ہے۔

سلسلہ توریث ہنود مطابق دھرم شاستر بنگالہ

نمبر		نمبر		نمبر	
				۳۱	نانا
۱	بیٹا	۱۶	بھائی کا نواسہ	۳۲	ماموں
۲	پوتا	۱۷	دادا	۳۳	ماموں کا بیٹا
				۳۴	ماموں کا پوتا
۳	پڑپوتا	۱۸	دادی	۳۵	نانا کی دختر کا لڑکا
۴	زوجہ	۱۹	چچا	۳۶	پڑنانا
۵	دختر ناکتخدا	۲۰	چچا کا بیٹا	۳۷	پڑنانا کا بیٹا
۶	دختر کتخدا جسکا لڑکا ہو یا لڑکا ہونے کی امید ہو	۲۱	چچا کا پوتا	۳۸	پڑنانا کا پوتا
۷	نواسہ	۲۲	پھوپھی زاد بھائی	۳۹	پڑنانا کا پڑپوتا
۸	باپ	۲۳	چچا کا نواسہ	۴۰	پڑنانا کی دختر کا بیٹا
۹	ماں	۲۴	پڑدادا	۴۱	پڑنانا کا باپ
۱۰	بھائی جو شامل رہتا ہے	۲۵	پڑدادی	۴۲	پڑنانا کے باپ کا بیٹا
۱۱	بھائی جو شامل نہیں رہتا	۲۶	دادا کا بھائی	۴۳	پڑنانا کے باپ کا پوتا
۱۲	علاتی بھائی اسیطرح شامل بھائی کی	۲۷	دادا کے بھائی کا بیٹا	۴۴	پڑنانا کے باپ کا پڑپوتا
۱۳	بھائی کا بیٹا اس طرح	۲۸	دادا کے بھائی کا پوتا	۴۵	پڑنانا کے باپ کا نواسہ
۱۴	بھائی کا پوتا	۲۹	دادا کی بہن کا بیٹا	۴۶	پڑپوتے کا بیٹا
۱۵	بھانجا	۳۰	دادا کے بھائی کا نواسہ	۴۷	پڑپوتے کا پوتا

نمبر		نمبر		نمبر	
۴۸	پڑپوتے کا پڑپوتا	۵۶	پڑدادا کے دادا کا پوتا	۶۴	اسکے بعد سمانودک اسی طرح چودہ پشت تک وارث بنتے ہیں۔
۴۹	پڑدادا کا باپ	۵۷	پڑدادا کے دادا کا پڑپوتا	۶۵	گرو
۵۰	پڑدادا کے باپ کا بیٹا	۵۸	پڑدادا کے دادا کا نواسہ	۶۶	شاگرد
۵۱	پڑدادا کے باپ کا پوتا	۵۹	پڑدادا کا پڑدادا	۶۷	ہم جماعت
۵۲	پڑدادا کے باپ کا پڑپوتا	۶۰	پڑدادا کے پڑدادا کا لڑکا	۶۸	ہم نام
۵۳	پڑدادا کے باپ کا نواسہ	۶۱	پڑدادا کے پڑدادا کا پوتا	۶۹	ایک مورث سے جو لوگ پیدا ہوئے
۵۴	پڑدادا کا دادا	۶۲	پڑدادا کے پڑدادا کا پڑپوتا	۷۰	برہمن جو شاستر پڑھا ہوا ہے
۵۵	پڑدادا کے دادے کا بیٹا	۶۳	پڑدادا کے پڑدادا کا نواسہ	۷۱	بادشاہ وقت

سلسلہ توریث ہنود مطابق دھرم شاستر دراوڈ

نمبر		نمبر		نمبر	
۱	بیٹا	۱۶	چچیرا بھائی	۳۱	چہارم سمانودک کا بیٹا
۲	پوتا	۱۷	دادا - دادا کا بھائی	۳۲	چہارم سمانودک کا پوتا
۳	پڑپوتا	۱۸	دادا کا بھتیجا	۳۳	پنجم سمانودک کا بیٹا
۴	زوجہ	۱۹	پڑدادا - پڑدادا کا بھائی	۳۴	پنجم سمانودک کا پوتا
۵	کواری دختر	۲۰	پڑدادا کا بھتیجا	۳۵	ششم سمانودک کا بیٹا
۶	بیاہی مفلس دختر	۲۱	پڑدادا کا چچا	۳۶	ششم سمانودک کا پوتا
۷	بیاہی مالدار دختر	۲۲	پڑدادا کا چچیرا بھائی	۳۷	ہفتم سمانودک کا بیٹا
۸	بیٹی کا بیٹا	۲۳	اخیر سپنڈ کا بیٹا	۳۸	ہفتم سمانودک کا پوتا
۹	باپ	۲۴	اخیر سپنڈ کا پوتا	۳۹	اپنے بندھو
۱۰	ماں	۲۵	اول سمانودک کا بیٹا	۴۰	باپ کے بندھو
۱۱	بھائی	۲۶	اول سمانودک کا پوتا	۴۱	ماں کے بندھو
۱۲	علاتی بھائی	۲۷	دوم سمانودک کا بیٹا	۴۲	اچاریہ
۱۳	بھتیجا	۲۸	دوم سمانودک کا پوتا	۴۳	ششیہ
۱۴	علاتی بھتیجا	۲۹	سوم سمانودک کا بیٹا	۴۴	برہمچاری
۱۵	چچا	۳۰	سوم سمانودک کا پوتا	۴۵	برہمن راجا

سلسلہ وارثان ہنود بموجب دھرم شاستر مرہٹہ

نمبر		نمبر		نمبر	
۱	بیٹا	۵	کواری دختر	۹	باپ
۲	پوتا	۶	بیاہی دختر مفلس	۱۰	ماں
۳	پڑپوتا	۷	بیاہی دختر مالدار	۱۱	بھائی
۴	زوجہ	۸	بیٹی کا بیٹا	۱۲	بھتیجا

۱۳	دادی	۱۸	سمانودک جہانتک نام یاد پڑے بذریعہ قرابت		
۱۴	بہن			۲۲	اچاریہ
۱۵	دادا - علاتی بھائی	۱۹	اپنے بندھو	۲۳	سشثیہ
۱۶	پڑدادا - چچا - علاتی بھتیجا	۲۰	باپ کے بندھو	۲۴	برہمچاری
۱۷	سات پشت سپنڈ بذریعہ قرابت	۲۱	ماں کے بندھو	۲۵	برہمن راجا

سلسلہ وارثان ہنود بموجب شاستر متھلا

۱	بیٹا	۷	ماں	۱۳	بعیدی سپنڈ
۲	پوتا	۸	باپ	۱۴	قریب سکولیا
۳	پڑپوتا	۹	نواسہ	۱۵	بعید سکولیا
۴	زوجہ	۱۰	بھائی	۱۶	ماموں وغیرہ
۵	کواری دختر	۱۱	بھتیجا	۱۷	برہمن راجا
۶	بیاہی دختر	۱۲	قریبی سپنڈ		——

سلسلہ وارثان ہنود مطابق شاستر بنارس

۱	بیٹا	۱۶	دادا	۳۱	پڑدادا کی پڑدادی
۲	پوتا	۱۷	چچا	۳۲	پڑدادا کا پڑدادا
۳	پڑپوتا	۱۸	چچیرا بھائی	۳۳	پڑدادا کے دادا کا بھائی
۴	زوجہ	۱۹	پڑدادی	۳۴	پڑدادا کے دادا کا بھتیجا
۵	کواری دختر	۲۰	پڑدادا	۳۵	اول سمانودک
۶	بیاہی مفلس دختر	۲۱	پڑدادا کا بھائی	۳۶	اول سمانودک کا بیٹا
۷	بیاہی مالدار دختر	۲۲	پڑدادا کا بھائی	۳۷	اول سمانودک کا پوتا
۸	نواسہ	۲۳	پڑدادا کی ماں	۳۸	اپنے بندھو
۹	ماں	۲۴	پڑدادا کا باپ	۳۹	باپ کے بندھو
۱۰	باپ	۲۵	پڑدادا کا بھائی	۴۰	ماں کے بندھو
۱۱	بھائی	۲۶	پڑدادا کا بھتیجا	۴۱	اچاریہ
۱۲	علاتی بھائی	۲۷	پڑدادا کی دادی	۴۲	سشثیہ
۱۳	بھتیجا	۲۸	پڑدادا کا دادا	۴۳	برہمچاری
۱۴	علاتی بھتیجا	۲۹	پڑدادا کا چچا	۴۴	برہمن راجا
۱۵	دادی	۳۰	پڑدادا کا چچیرا بھائی		۱۲

دیکھو پوستہ چندریکا جلد (۱) صفحہ ۲۰۴

تمت

تقریظیں

(۱)

الحمدللہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد خاکسار نے رسالہ خزینۃ المیراث مؤلفہ مولوی فتح دین خوشابی کا مطالعہ کیا جسقدر علم فرائض کے متعلق مختلف رسائل میری نظر سے گزرے ہیں۔ ان میں سے یہ رسالہ اپنی نوعیت میں بالکل نرالا ہے فاضل مؤلف نے مختلف جداول میں جہانتک ممکن ہوسکا ہے ایسی صورتیں مندرج کردی ہیں جو عام طور پر ممکن الوقوع ہوسکتی ہیں کسی صورت مسئلہ کا تلاش کرنا بالکل آسان کردیا ہے جس شخص کو علم فرائض کے ساتھ کچھ بھی مناسبت سو وہ بھی اس رسالہ سے پوری طرح مستفیض ہوسکتا ہے۔ میرے خیال میں یہ رسالہ ہر طبقہ کے تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے ازبس ضروری ہے۔ قانون پیشہ اصحاب کو بھی حضرت مؤلف کا ممنون احسان ہونا چاہیئے۔ کیونکہ انہوں نے ایک آسانی کی صورت پیدا کردی ہے۔ (خاکسار اصغر علی روحی عفا اللہ عنہ)

(۲)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیہ مصنف علام نے ضرورت زمانہ کے مطابق تشریح مسائل مہمہ میں بہت عرق ریزی فرمائی ہے۔ اور مسائل معضلہ کو اچھی طرح حل فرمایا ہے۔ مقبول عام وخاص ہونیکے لائق ہے۔ فقیر کی یہ دعا ہے کہ خدا تعالےٰ مصنف علام کو خدمت دینیہ کا اجر عظیم عنایت فرمائے اور ہر طبقہ کے لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔

(فقیر غلام مرشد کان اللہ لہ خادم دار العلوم نعمانیہ۔ لاہور)

(۳)

کتاب ہذا عجیب تحفہ ہے کہ اردو خواں ناعربی دان بخوبی اس سے مطالب حل کرسکتے ہیں کسی استاد کی جو عربی دان ہو ضرورت نہیں پڑتی مصنف علام نے اس میں ایک ایسی خوبی رکھی ہے جو اس سے پہلے کسی مصنف فرائض کو نہ سوجھی اور نہ خواب میں نظر آئی کل کتب فرائض اس خوبی سے معرا وخالی ہیں۔ وہ یہ ہے کہ کسی صورت کے حل کرنے کی ضرورت نہیں رہتی جمیع صور حل شدہ اس سے مل سکتی ہے۔ جو صورت تم فرض کرو اور خیال میں لاؤ اس کا جواب حل شدہ اس سے دیکھ لو مؤلف نے اس کی تالیف میں عرق ریزی اور جانفشانی کی ہے جزاہ اللہ عنا خیر الجزاء وجعل الجنۃ لہ المثوٰی۔

(حررہ محمد عالم امام مسجد گمٹی بازار لاہور ومدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور)

(۴)

کتاب خزینۃ المیراث واقعی اسم بامسمی ہے۔ عام صور مسائل میراث جنکی گاہ گاہ ضرورت پڑتی ہے سب اس میں حل شدہ موجود ہیں۔ اس کتاب کے ہوتے ہوئے زیادہ غور وخوض کی ضرورت نہیں رہتی اس لئے ہر مسلمان خصوصاً اہل علم وعلماء صاحبان کو اس کتاب کا پاس رکھنا ضروری ہے۔ (حررہ العاجز ابو محمد احمد عفی عنہ امام مسجد صوفی لاہور)

(۵)

میں نے کتاب خزینۃ المیراث کو بہت قابل قدر پایا۔ خدا تعالےٰ اس کے مصنف علام اور موحد فہام کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے ہر معلم و متعلم پر تا قیامت احسان فرمایا اور اس اہم علم میراث کو نہایت پیرائے میں آسان کردیا۔

(ظفر الدین بن مولوی نعم الدین حنفی الاہوری امام وخطیب مسجد خراسیاں لاہور)

تقریظیں

(۱)

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المجتبیٰ۔ اما بعد جسقدر کتب علم الفرائض کے متعلق میری نگاہ سے گذری ہیں۔ وہ تمامی درس وتدریس کے سلسلہ کی ہیں یعنی خواص علماء کے استفادہ کے سوا عوام عمل میں نہیں لا سکتے۔ یہی ایک کتاب خزینۃ المیراث اسم بامسمیٰ مؤلفہ مولوی فتح دین مرحوم کی مسائل وراثت میں عوام وخواص کیلئے حقوق العباد کی تقسیمات شرعیہ میں کافی شافی ہیں۔ حقوق اللہ سے حقوق العباد عملاً مستقدم ہیں۔ اور اسلام کے سوا اس مسئلہ کو جیسا کہیں کسی مذہب نے طے نہیں کیا۔ اسی ہر قوم میں تنازعات کی بنیاد مالی وودلت ہے۔ اور اگر خدا ترسول ہر مسلمان کا ایمان ہے۔ تو اس پر عمل کیلئے دین ودنیا میں باعزت اور مقدرات کا قائمہ اور مساوات کا پہلو نمایاں۔ حتیٰ کا اسباب معیشت کا ممشقت۔ بہاں ہر جگہ صورت مسلم وراثت کو فہرست کی شکل میں آپ پائیں گے جس عرقریزی سے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ دعاہے۔ کہ مقبول عام ہو۔ اور مصنف کیلئے عاقبت میں موجب نجات ہو۔ جزاء اللہ خیر الجزاء
(عبید اللہ پروفیسر عربی اسلامیہ کالج)

(۲)

کتاب ہٰذا عجیب تحفہ ہے۔ کہ اردو خواں ناعربی دان بخوبی اس سے مطالب حل کر سکتے ہیں۔ کسی استاد کی جو عربی دان ہو ضرورت نہیں پڑتی مصنف علام نے اس میں ایک ایسی خوبی رکھی ہے۔ جو اس سے پہلے کسی مصنف فرائض کو نہ سوجھی اور نہ خواب میں نظر آئی کل کتب فرائض اس خوبی سے معرا وخالی ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ کسی صورت کے حل کرنے کی ضرورت نہیں رہتی جمیع صور حل شدہ اس سے مل سکتی ہیں۔ جو صورت تم فرض کرو اور خیال کرو اس کا جواب حل شدہ اس سے دیکھ لو۔ مولف نے اس کی تالیف میں عرقریزی اور جانفشانی کی ہے۔ جزاہ اللہ عنا خیر الجزاء وجعل الجنۃ لہ المثویٰ (حررہ محمد عالم امام مسجد گمٹی بازار لاہور ومدرس مدرسہ نعمانیہ لاہور)

(۳)

احقر نے اکثر مقامات سے خزینۃ المیراث کا بغور مطالعہ کیا واقعی اسے اسم بامسمیٰ پایا امید واثق ہے۔ کہ کتاب موصوف اردو دان اصحاب کیلئے استاد کامل کا کام دیگی اور طلمائے کرام کیلئے تقسیم میراث کے فرض تعلیمی اوا کرنے میں بہترین معاون ثابت ہوگی۔ بارگاہ ایزدی سے متدعی ہوں کہ مصنف نے جس قدر اخلاص سے عرقریزی کی ہے۔ مخلوقات کے استفادہ سے صاحب موصوف کے نامہ اعمال میں برکات الی یوم التناد ثبت ہوتی رہیں آمین ۔ راقم الحروف عاکف بیت اللہ محمد علی عفی عنہ مقیم شیرانوالہ دروازہ لاہور)

(۴)

مصنف علیہ الرحمۃ نے اس رسالہ فیض نوالہ فرائض کو ادیۓ جدید ومفید پیرایہ میں تالیف فرمایا ہے۔ کہ ہر خاص وعام کو لیے جدید ترجمان نظر آیا ہے۔ پس کسی معلم کو تعلیم وتعلیم فن ہٰذا کی حاجت اصلاً ومطلقاً باقی ہے۔ شعر جنیے تجویز تادید درجہانے خریداش شود ہر کس بجانے ۔ مصنف باہر وروشن ضمیر است ۔ معاون بحدیں خوش دستگیر ست ۔ فبناء علی اللسان قلمی قلم لسانے انہ لقول فصل ۔ وما ھو بالھزل جزاہ اللہ خیر الجزاء علی ما حققہ وسعی ۔ خادم العلماء الابرار محمد یار عفی عنہ امام وخطیب دمفتی مسجد طلائی لاہور بقلمہ)

(۵)

میں نے کتاب خزینۃ المیراث مولفہ مولوی فتح الدین صاحب خوشابی کو اول سے آخر تک مطالعہ کیا واقعی کتاب مذکور کو گنجینہ بے بہا پایا اگرچہ اس موضوع پر اور بھی کتابیں شائع ہوتی ہیں۔ لیکن تفہیم مسائل میں یہ کتاب اپنی نظیر نہیں رکھتی اس میں علم میراث کی چیدہ گھتیوں کو

اس تیزاتی سے حل کیا ہے۔ کہ معمولی اردو خواں طالب علم بھی اس سے کما حقہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کتاب کیا ہے علم میراث کی جنتری ہے۔ جس مسئلہ کو دیکھنا ہو فہرست سے اس کی صورت کو دیکھا اور ہر ایک وارث کے حصص کو جدا گانہ پڑھ لیا۔ علاوہ ازیں طرز متقدمین کو کو بھی ہاتھ سے نہیں دیا۔ چنانچہ کتاب کے پہلے چند اوراق میں علمی پہلو سے ہر ایک مسئلہ کو سمجھایا ہے۔ مزید برآں آخری چند اوراق اہل ہنود کے قواعد میراث کو قلمبند کرکے اسے ہر پہلو سے مکمل کر دیا ہے۔ اور وراثت کے متعلق کسی دوسری کتاب کی ورق گردانی سے مستغنی کر دیا ہے۔ اگرچہ یہ کتاب وکلاء علماء طلباء کیلئے خاص طور سے مفید ہے لیکن میرے خیال میں ہر شہر اور ہر قصبے بلکہ ہر اردو خوان اصحاب کے پاس اس کا موجود ہونا ضروری ہے۔ خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم سب مسلمانوں کو شریعت حقہ کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد مراد علی خاں منشی فاضل مدرس مدرسہ اسلامیہ شاہ پور صدر)

(۶)

حامداً ومصلیاً۔ کتاب خزینۃ المیراث مولفہ مولوی فتح دین صاحب خوشابی میں نے بنظر سرسری اول سے آخر تک دیکھی۔ میری رائے میں واقعی یہ کتاب ایک نہایت مفید اور ضروری تالیف ہے۔ اور مولف موصوف نے علم الفرائض جیسے اہم اور مشکل مضمون کو ایسے سہل اور آسان طریق پر سوال قلم فرمایا ہے۔ بایدو شاید جزاہ اللہ خیر الجزاء۔
ان علماء کیلئے جو مسائل فرائض کے استخراج پر کما ینبغی قدرت نہیں رکھتے۔ عموماً اور وکلاء کیلئے خصوصاً یہ کتاب ایسی مفید کار آمد ہوگی۔ اور عام تعلیمیافتہ صاحبان کیلئے بھی اس کی خریداری خالی از منفعت نہ ہوگی کیونکہ معاملات وارثت میں بلا کسی قسم کی دقت کے یہ بمنزلہ ایک خانگی معلم کے تصور ہوگی۔
مولف ممدوح نے نہ صرف علم الفرائض مطابق مذہب اہل سنت والجماعت ہی طرز جدید پر لکھا ہے۔ بلکہ مسائل فرائض مذہب فرقہ امامیہ بھی ضبط تحریر فرمایا ہے۔ اور آخر کتاب میں طریق توریث الہنود بھی موافق دھرم شاستر خلاصہ لکھ دیا ہے الغرض مولوی صاحب کی عرقریزی اور جانفشانی کتاب ہٰذا کی تالیف میں خاص قابل قدر افزائی ہونی چاہیے۔

(خاکسار محمد فضل الدین منشی فاضل وکیل ہائیکورٹ لاہور پنجاب)